ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند
نومبر سنہ ۲۰۱۶ء
رشتوں میں کڑواہٹ کی ایک وجہ یہ
بھی ہے کہ کوئی بھی چھوٹا کسی بڑے
کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں ہوتا
اگر آپ اپنے رب کے اور اپنے درمیان
حائل تمام دیواروں کو گرا دینا چاہتے ہیں
تو اس رسالے کو پابندی سے پڑھئے
عاطف ہاشمی
Rs.25/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

جلد نمبر ۲۲
شمارہ نمبر ۱۱، ۱۲
نومبر، دسمبر ۲۰۱۶ء
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1900 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
2200 سو روپے

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
موبائل نمبر: 09359882674
فون نمبر: 01336-224455
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
نصر الٰہی
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون، ملک اور اسلام کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI·DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

FREE BOOK'S GROUP
https://www.

کیا اور کہاں

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
اسم اعظم ۱۱
آیت الکرسی ۱۳
ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے ۱۵
جادو وسحر ۱۷
روحانی ڈاک ۲۱
نایاب حاضرات ۳۳
سورۂ طارق کے جن کا عمل ۳۴
اسلام الف سے ی تک ۳۵
عکس سلیمانی ۳۹
اس ماہ کی شخصیت ۴۷
فقہی مسائل ۵۱
لائن پاتھ ۵۲
اللہ کے نیک بندے ۵۹
اذانِ بت کدہ ۶۳
حسب منشاء روزگار ۷۰
مسلمان کہاں جائیں ۷۱
دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کا عمل ۷۳
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۷
خبرنامہ ۸۲

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اداریہ

روحوں کو مہکا دینے والی باتیں

بقلم خاص

☆ جو شخص اپنے ساتھ انصاف نہیں کرسکتا وہ دنیا میں کسی کے ساتھ بھی انصاف نہیں کرسکتا اور اپنے ساتھ انصاف یہ ہے کہ انسان اپنی صحت کا خیال رکھے اور خود کو ان گناہوں سے بچائے جو نفس پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اور جن کی وجہ سے انسانی ضمیر کا قتل عام ہوتا ہے۔

☆ کسی کے عیب تلاش کرنے والے اور خامیوں پر اُنگلی اٹھانے والے بدخواہ ہوتے ہیں، دوست اس کو کہتے ہیں جو خامیوں کی اصلاح کی فکر کرے اور برملا کسی کی خوبیوں کا اعتراف کرے سامنے بھی اور پیٹھ پیچھے بھی۔

☆ کسی کے غم پر اظہار افسوس کرنا کمالِ انسانیت نہیں ہے، کمالِ انسانیت یہ ہے کہ کسی کی خوشیوں پر انسان خوشی کا اظہار کرے اور اس کی خوشیوں میں دل سے شامل رہے۔

☆ حسد ایک ایسی آگ ہے جس میں حاسد کو دن رات جلنا پڑتا ہے، حاسد کو جلنے اور جھلنے کے سوا کچھ نہیں ملتا اور کبھی کبھی محسود کی راحتیں اور خوشیاں قدرت تاحدِ نظر پھیلا دیتی ہے، کسی سے حسد کرنے والے درحقیقت خود اپنے دشمن ہوتے ہیں اور اپنی دنیا اور عاقبت کو تباہ کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

☆ اس کسان کو بے وقوف سمجھا جاتا ہے جو جَو بو کر گیہوں کاٹنے کی خواہش رکھتا ہے لیکن اس دنیا میں ہزاروں انسان ایسے ہیں جو کانٹے بو کر پھول کاٹنے کی اور برائیاں بو کر بھلائیاں کاٹنے کے آرزومند نظر آتے ہیں۔

☆ ہر پھل اپنے درخت سے پہچانا جاتا ہے، دور اندیش ہیں وہ ماں باپ جو اولاد پیدا کرنے سے پہلے خود کو سدھار لیتے ہیں اور اپنی اولاد کی اچھی پہچان بننے کی خاطر اپنے نفس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔

☆ قرابت داریاں اس لئے اپنی اہمیت کھو بیٹھیں کہ بڑے اور چھوٹے کا احساس ختم ہو گیا اور رشتے اس لئے پامال ہو گئے کہ لوگوں نے ایک دوسرے کے سامنے اپنی گردن جھکانے کو عیب سمجھ لیا۔

☆ زندگی اللہ کی عطا کردہ ایک نعمت ہے اور اچھی زندگی کا سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ خود بھی جیو اور دوسروں کو بھی جینے دو۔

☆ دور اندیش ہیں وہ لوگ جو دوسروں کے ماں باپ کی عزت کرتے ہیں، انہیں اسی دنیا میں اس کا صلہ یہ ملتا ہے کہ لوگ ان کے ماں باپ کی عزت کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

☆ دوسروں پر کیچڑ اُچھال کر تعریفی کلمات کا انتظار کرنے والا نرا بے وقوف ہے۔

☆ زندگی ایک محبت ہے اور محبت ہی کا نام زندگی ہے، پرسکون زندگی ان لوگوں کا حصہ بنتی ہے جو سب سے محبت کرتے ہیں، محبت کبھی ناکام نہیں ہوتی، محبت اپنا انعام خود ہوتی ہے، جس کے پاس محبت کی دولت ہو اس کو کسی اور دولت کی ضرورت نہیں۔

☆ کم آمدنی پر زیادہ خرچ کرنے والا صرف مقروض ہی نہیں بنتا بلکہ وہ دنیا کی نظروں سے بھی گر جاتا ہے اور دنیا اس پر رحم کھانے سے زیادہ اس کی عاقبت نااندیشی کا تذکرہ کرتی ہے۔

☆ دوسروں کے لئے گڑھے نہ کھودو، ایک دن ان گڑھوں میں خود کو بھی گرنا پڑے گا۔

☆ بڑائی یہ نہیں ہے کہ تم دوستوں کی مدد کرو، بڑائی یہ ہے کہ جب دشمن کسی طوفان کی زد میں ہو تو تم اس کو بچانے کے لیے سمندر میں کود پڑو۔

☆ اگر یہ چاہتے ہو کہ تمہاری عمر چاند ستاروں سے بھی بڑی ہو تو پھر اچھے کام کرو تا کہ تمہارے اچھے کارناموں کی وجہ سے تمہیں رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے اور تم مر کر بھی زندہ ہی رہو۔ ☆☆

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

مختلف پھولوں

سب سے بڑی نیکی

☆حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے تعلق جوڑے۔

☆عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی آدمی عبداللہؓ کو مکہ کے راستے میں ملا۔ حضرت عبداللہؓ نے اس کو سلام کیا اور اس کو اپنے گدھے پر سوار کیا جس پر خود سوار تھے اور اس کو وہ عمامہ عنایت کیا جو ان کے سر پر بندھا ہوا تھا، عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو بھلا کرے، یہ دیہاتی لوگ تو معمولی چیز پر بھی راضی ہو جاتے ہیں (اور آپ نے اس کو اپنا عمامہ عنایت فرما دیا) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اس کا باپ میرے والد کا دوست تھا اور بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، بے شک سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے بھلائی کا سلوک کرے۔

انمول موتی

☆ضد اور ہٹ دھرمی صحیح رائے کو دور کر دیتی ہے۔

☆دل زبان کی کھیتی ہے اس سے اچھی باتوں کی تخم ریزی کرو، دانے جب نہ اگیں گے کچھ نہ کچھ تو ضرور اگیں گے۔

☆یہ زندگی ہماری خواہشات کے مطابق نہیں ہوتی جہاں ہماری پسند کی چیز ہمیں میسر نہ آئے یا کھو جائے صبر وہاں کام آتا ہے۔

☆کسی کی حوصلہ شکنی نہ کرو، کیا پتہ وہ اپنی آخری امید لے کر آیا ہو۔

☆اگر آپ سب کچھ کھو چکے ہیں تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ جو سب کچھ کھو دیتا ہے اس کے پاس پانے کے لئے پوری دنیا ہوتی ہے۔

خواہش

☆انسان کی خواہشات سے اللہ کو دلچسپی نہیں ہے وہ اس کی تقدیر اپنی مرضی سے بناتا ہے اسے کیا ملتا ہے اور کیا نہیں ملتا اس کا فیصلہ وہ خود کرتا ہے۔ جو چیز آپ کو ملتی ہے اس کی آپ خواہش کریں یا نہ کریں وہ آپ ہی کی ہے وہ کسی دوسرے کے پاس نہیں جائے گی مگر جو چیز آپ کو نہیں ملتی وہ کسی کے پاس بھی چلی جائے مگر آپ کے پاس نہیں آئے گی۔ انسان کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ جانے والی چیز کے غم میں مبتلا رہتا ہے، آنے والی چیز کی خوشی اسے مسرور نہیں کرتی۔

لفظ لفظ موتی

☆انسان دکھ نہیں دیتا، انسان سے وابستہ امیدیں دکھ دیتی ہیں۔

☆اپنے دشمن کو ہزار موقع دو کہ وہ آپ کا دوست بن جائے مگر دوست کو ایک موقع بھی نہ دو کہ وہ آپ کا دشمن بن جائے۔

☆اخلاق کے دائرے میں رہو، اخلاق وہ ہیرا ہے جو پتھر کو کاٹ سکتا ہے۔

☆ہمیشہ سمجھوتہ کرنا سیکھو کیوں کہ تھوڑا سا جھک جانا کسی رشتہ کو ہمیشہ کے لئے توڑنے سے بہتر ہے۔

مہکتے الفاظ

ایڑیاں اٹھا کر چلنے سے بونے قد آور نہیں ہو جاتے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

☆ زندگی میں دو باتیں تکلیف دیتی ہیں ایک جس کی خواہش ہو اس کا نہ ملنا اور دوسری جس کی خواہش نہ ہو اس کا مل جانا۔

☆ دو چہرے انسان کو کبھی نہیں بھولتے، ایک مشکل میں ساتھ دینے والا، دوسرا مشکل میں ساتھ چھوڑنے والا۔

☆ ایک بات ہمیشہ یاد رکھیے کہ کبھی کسی کو دھوکہ نہ دینا، دھوکے میں بڑی جان ہوتی ہے، یہ کبھی نہیں مرتا گھوم پھر کر ایک دن واپس آپ کے پاس پہنچ جاتا ہے کیوں کہ اس کو اصل ٹھکانہ کی پہچان اور اس سے بڑی محبت ہوتی ہے۔

اچھی باتیں

☆ مسکراہٹ وہ واحد لباس ہے جو ہمیشہ فیشن میں رہتا ہے۔

☆ اپنے چہرے پر مسکراہٹ کا میک اپ اس طرح سجا دیں کہ اس پر دکھوں کی جھریاں نمایاں نہ ہوں۔

☆ چہرے ہم اس وقت نکھار سکتے ہیں جب ہمارے پاس ایک عدد چہرہ ہو۔

☆ زندگی کے رنگ محل میں اگر صحت کا رنگ نہ ہو تو وہ ویران لگتا ہے۔

اقوال زرّیں

☆ اگر تاجر عالم نہیں ہے تو وہ بار بار سود میں مبتلا ہوتا رہے گا۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ غیر عالم ہمارے بازاروں میں تجارت نہ کرے (یعنی جو تجارت کے مسائل سے واقف نہ ہو) (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

☆ بازاروں کی صورتوں کو نہ دیکھو ان کے کپڑوں میں سانپ ہوتے ہیں، رئیسوں کے پڑوس میں بھی نہ رہا کرو، بازاری قاریوں اور سرمایہ دار مولویوں سے پرہیز کرو۔ (حضرت سفیان ثوریؒ)

☆ وہ تاجر و مال دار مراد ہیں جو تجارت میں احکام خداوندی کی پرواہ اور حلال و حرام کی تمیز کیے بغیر جھوٹ، بے ایمانی اور بددیانتی کے ساتھ مال جمع کرتے ہیں اسی طرح بازاری قاریوں اور سرمایہ دار مولویوں سے وہ لوگ مراد ہیں جو قرآن و حدیث کو دنیا کمانے کا ذریعہ بناتے ہیں، اسی لئے مالداروں کی خوشامد میں لگے رہتے ہیں، ایسے علماء اور قراء سے بچنا مناسب ہے۔

☆ حلال روزی کمانا ایک پہاڑ کو دوسرے پہاڑ کی طرف منتقل کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہ)

☆ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کرو کیوں کہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

☆ گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔
(حضرت ابوبکر صدیقؓ)

☆ مجھے نئے کپڑوں میں دفن نہ کیا جائے، کیوں کہ نئے کپڑوں کے زیادہ مستحق وہ ہیں جو زندہ اور برہنہ ہیں۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

☆ صبر کی دو قسمیں ہیں ایک ناپسندیدہ چیز ملنے پر اور دوسرا محبوب چیز نہ ملنے پر۔

☆ اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔

☆ اگر برائی کو ابتدا میں نہ روکا جائے تو وہ آہستہ آہستہ ضرورت بن جاتی ہے۔

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

☆ معاشرے پر تمہارا اس سے بڑا کوئی احسان نہیں ہوسکتا کہ تم خود سنور جاؤ۔

☆ دو بھائیوں میں صلح کرا دینا نماز، روزہ اور صدقے سے بڑی نیکی ہے۔

☆ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے بری بڑی محبتیں جنم لیتی ہیں۔

☆ آپ کا ایک لفظ زخم بھی لگا سکتا ہے اور مرہم بھی بن سکتا ہے، اختیار آپ کے پاس ہے۔

☆ زندگی کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے کہ وہ ہم سے صرف ایک بار روٹھتی ہے۔

☆ کچھ لوگ محبت بھرے خطوں کی طرح ہوتے ہیں کہ جنہیں بار بار پڑھ کر بھی دل نہیں بھرتا۔

☆ کچھ لوگ نگاہ کی طرح ہوتے ہیں کہ جو اگر ساتھ ہوں تو اندھیروں میں بھی منزلیں مل جاتی ہیں۔

☆ کچھ لوگ گھر کی طرح ہوتے ہیں، وہ چاہے کتنا بھی دور کیوں نہ ہوں، دل ان کی روح میں سمٹ جانے کو بے چین رہتا ہے۔

رہنما باتیں

☆ اس دن پر آنسو بہا جو تیری عمر سے کم ہوگیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔

☆ تمہیں اس دن پر رونا چاہئے جو تم نے نیکی کے بغیر گزار دیا۔

☆ انسان خود عظیم نہیں ہوتا بلکہ اس کا کردار عظیم ہوتا ہے۔

☆ جہاد کفار جہاد اصغر ہے اور جہاد نفس جہاد اکبر۔

☆ عورت کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار اسلام ہے۔

☆ مال کو ضائع نہ کرو، مال ضائع کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

☆ ڈوبنے والے کے ساتھ ہمدردی کا یہ مطلب نہیں کہ تم خود ڈوب جاؤ بلکہ تیر کر اس کو بچانے کی کوشش کرو۔

☆ دنیا میں آزادی انسان کا بنیادی حق ہے۔

☆ جو لوگ تمہارے دوست بننا چاہتے ہیں ان کے دوست بنو۔

☆ نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

☆ دوسروں کی فکر میں اپنے آپ کو مت بھول۔

☆ گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی شاخ ہے۔

☆ شکوہ و شکایت کا ترک کر دینا بھی صبر کی نشانی ہے۔

☆ زبان اکثر آدمی کو مصیبت میں پہنچاتی ہے۔

☆ بدکلامی جانوروں کو بھی پسند نہیں۔

☆ جسے ہارنے کا خوف ہے وہ ضرور ہارے گا۔

☆ میں شکست کے لفظ سے آشنا نہیں۔

☆ نیک نامی انسان کا زیور ہے۔

☆ جھوٹ تمام گناہوں کی ماں ہے۔

☆ شریعت پر عمل کرنے میں مسلمانوں کے لئے امن ہے۔

☆ انسان کو عمل پر اختیار ہے اس کے نتیجے پر نہیں۔

☆ دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی کم ہیں۔

☆ جس نے آرزوؤں کو طویل کیا اس نے عمل کو خراب کیا۔

☆ ستارے آسمان کی زینت ہیں اور تعلیم یافتہ لوگ زمین کی زینت ہیں۔

☆ صندل اس کلہاڑی کا منہ بھی خوشبودار کر دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے۔

بیوی کی نظر سے

کیا آپ نے اپنی بیوی کی نظر سے دنیا کو دیکھا ہے؟ تو ایک بار دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے گا۔

☆ دنیا کا سب سے پرفیکٹ آدمی اس کا باپ۔

☆ دنیا کا سب سے دکھی شوہر اس کا بھائی

☆ دنیا کا سب سے خوبصورت لڑکا اس کا چھوٹا بھائی۔

☆ دنیا کا سب سے خوش نصیب آدمی اس کا بہنوئی۔

☆ دنیا کا سب سے عقل مند آدمی اس کا ماموں۔

☆ دنیا کا سب سے مطلبی 'جھوٹا' کنجوس اور بے کار آدمی اس کا شوہر۔ میں نے اتنی ہی ریسرچ کی ہے ابھی تک۔

FREE FAMILY AAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freefamilybooks

میرا تعارف

میرا نام .... مشرقی لڑکی

میری زندگی .... وفاداری

میرا لباس .... شرم وحیا

میری سوچ .... بزرگوں کا فیصلہ

میرا کام .... سب کی بھلائی

میرا سرمایہ .... یادیں اور کتابیں

میری دوست .... میری ماں اور میری تنہائی

میری پسند .... میرا بچپن

میرے جذبات .... وطن سے محبت

میری آواز .... برائی روکنے کے لئے پکارنا

میرا ہتھیار .... میرا قلم

لاکھوں کی ایک بات

☆کم بولنے والے نہایت طاقتور ہوتے ہیں۔

☆وہم سب سے بڑی بیماری ہے۔

☆صاف پانی اور گہری نیند سب سے اچھے ٹانک ہیں۔

☆تندرستی مفت میں ملتی ہے، بیماری لوگ خود خرید لیتے ہیں۔

☆تمہارا جسم اللہ کی امانت ہے اسے کمزور نہ ہونے دو۔

☆تھوڑا کھاؤ گے تو کبھی نہیں پچھتانا پڑے گا۔

☆ہنسی انسانی جسم کی مشین کے لئے تیل کا کام کرتی ہے۔

☆تندرستی اور خوبصورتی کی آدھی جان "صفائی" ہے۔

☆دوا کرنے سے پہلے اپنی غلطیوں کو سدھارنے کی عادت ڈالو۔

☆علاج سے پرہیز آسان ہے۔

☆پاؤں کے تلوے صاف رکھنے سے دماغ صاف رہتا ہے۔

☆جسمانی تندرستی دنیا بھر کے مال و دولت سے زیادہ قیمتی ہے۔

☆موت ذی نفس کا ایک بے خبر ساتھی ہے۔

☆اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک سب سے پیاری بات یہ ہے کہ اولاد اپنے والدین کی اطاعت گزار رہے۔

☆عورت کے بغیر گھر ایک ویران قبرستان کی مانند ہے۔

☆سخت سے سخت دل انسان کو عورت کے آنسوؤں سے موم کیا جاسکتا ہے۔

منتخب اشعار

غم کے موسم میں پڑا خود کو ہنسانا صاحب
کتنا مشکل ہے یہاں حال چھپانا صاحب

☆

لگے جو تیر سے اک دن وہ بھر ہی جاتا ہے
زباں کا زخم ہمیشہ ہرا دکھائی دے

☆

حالِ دل پھر سے آنکھوں کو کہنا پڑا
ساتھ ہی دے نہ پائی زباں آج بھی

☆

کہ تری طرح میں خود کو بدل بھی سکتا ہوں
مگر نہیں ہے بدلنا مرے اصولوں میں

☆

سنے گا حال تمہارا بار بار کوئی
بڑے نصیب سے ملتا ہے غمگسار کوئی

☆

مجھے بتادے کہ اب کونسی دعا مانگوں
تو میرے پاس ہے سب کچھ ہے اور کیا مانگوں

☆

یہ مشورہ ہے چراغوں کہ تم ہی بجھ جاؤ
یہاں پڑا ہی کٹھن ہے ہوا کو سمجھانا

وفا

☆وفا وہ پھول ہے جو محبت کے دامن میں آنے سے پہلے ہی چھا جاتا ہے۔

☆وفا ایک آئیڈیل ہے جو کبھی محبت کو حاصل نہیں ہوسکتا۔

☆وفا وہ منزل ہے جس کا پتہ محبت آج بھی ڈھونڈ رہی ہے۔

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا

بندش نمبر

☆ رشتوں کی بندش ☆ کاروبار کی بندش ☆ تعلقات کی بندش

☆ روزگار کی بندش ☆ صحت وتندرستی کی بندش ☆ اولاد کی بندش

☆ شہرت اور مردانگی کی بندش ☆ اولادِ نرینہ کی بندش ☆ ترقی اور کامیابی کی بندش

علاوہ ازیں ہر طرح کی بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے، برے کاموں سے روکنے کے لئے بندش کس طرح کی جاتی ہے، یعنی زنا سے روکنے کی بندش، جواسٹہ، چوری چکاری اور شراب نوشی اور دیگر تمام افعال بد سے روکنے کے لئے بندش، فرقہ پرستی سے محفوظ رہنے کی بندش، ظالموں کے ظلم وستم سے محفوظ رہنے کی بندش وغیرہ۔

بندشیں کیسے کھولی جاتی ہیں؟ بندشیں کیسے لگائی جاتی ہیں؟ بندشوں سے کس طرح محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے موضوعات پر بے شمار فارمولے اور حیرتناک روحانی طریقے

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے

بندش نمبر

میں پیش کئے گئے ہیں اس نمبر میں اکابرین کا وہ علمی اثاثہ پیش کیا گیا ہے جو صدیوں سے مخفی اور پوشیدہ تھا۔ اس نمبر میں خفیہ علوم سے پردے ہٹائے گئے ہیں، تاکہ کوئی ایک فرد بھی اللہ کے فضل وکرم سے محروم نہ رہے۔

اس نمبر کا ہدیہ صرف 60 روپے ہے، فوراً اپنے ایجنٹ سے رجوع کریں، ورنہ درج ذیل پتے پر -/85 روپے منی آرڈر کر کے ہم سے منگائیں۔ اس میں -/25 روپے ڈاک خرچ شامل ہے

ہمارا پتہ

ماہنامہ طلسماتی دنیا، محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyaatbooks

قسط نمبر:۶

اسم اعظم

حسن الہاشمی

بے شمار محدثین اور مفسرین کا خیال ہے۔ "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْم" ہی اسم اعظم ہے۔ اس اسم کی برکت سے پروردگار عالم اپنے بندوں کی دعاؤں کو فی الفور قبول فرماتا ہے اور انہیں اپنے بندوں کی توقع سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

حضرت امام فخر الدین رازیؒ فرماتے ہیں کہ اکثر صحابہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ غزوۂ بدر کے موقع پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم دوران جہاد تپتی ہوئی زمین پر سجدہ ریز ہو کر "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" لاتعداد مرتبہ پڑھتے تھے، پھر اپنی کامیابیوں کی دعا کیا کرتے تھے۔ اسلام کی تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ کفار و مشرکین کے مقابلہ میں صحابہ کی تعداد بہت کم تھی اور صحابہ کے پاس لوازمات جنگ بھی برائے نام تھے لیکن صحابہ کو شاندار فتح نصیب ہوئی اور مسلمانوں کا سر اونچا رہا۔ یہ دراصل صحابہ کے جذبۂ جہاد کے ساتھ اللہ کا فضل و کرم تھا اور دعاؤں کی برکت تھی۔

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ میرا اپنا ذاتی خیال یہ ہے کہ اسم اعظم الحی القیوم ہی ہے۔ میں نے اس اسم کے ذریعہ جب بھی کوئی دعا کی ہے وہ قبول ہو گئی ہے۔

علامہ عزیزیؒ شرح جامع صغیر میں فرماتے ہیں کہ اکثر محققین کا ذہنی رجحان یہ ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْم ہی اسم اعظم ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم کا ذکر قرآن حکیم میں تین جگہ ہوا ہے۔ سورۂ بقرہ میں، سورۂ آل عمران میں اور سورۂ طٰہٰ میں۔ تفسیر البیان میں صاحب تفسیر نے فرمایا ہے کہ اکثر علماء اور اکثر محدثین نے "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" کو اسم اعظم قرار دیا ہے، چنانچہ اکثر اکابرین نے اس اسم کے ذریعہ اپنے رب سے دعائیں کی ہیں جو بہ فضل تعالیٰ قبول ہوئی ہیں۔ حضرت عائشہؓ کا قول ہے کہ آصف بن برخیا نے جو دعا مانگی تھی وہ یاحی یاقیوم کے وسیلہ سے مانگی تھی۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف "غنیۃ الطالبین" میں یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کا دربار لگا ہوا تھا جس میں ہزاروں انسان اور ہزاروں جنات موجود تھے، انسانوں اور جنوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک خاص مقصد کے لئے جمع کیا تھا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے حاضرین سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہ تم میں سے کون شخص ایسا ہے کہ جو ملکۂ بلقیس کا تخت میرے سامنے لا کر حاضر کرے۔

یہ سن کر ایک جن نے کہا کہ حضور! آپ کا دربار ختم ہونے سے پہلے میں ملکہ کا تخت حاضر کر دوں گا اور میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے تخت میں جو ہیرے جواہرات جڑے ہوں گے ان کو لالچ کی نظروں سے نہیں دیکھوں گا اور نہ ہی کسی طرح کی کوئی خیانت کروں گا۔

جن کی بات سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میرا دربار تو ۱۲ گھنٹوں تک جاری رہتا ہے، یہ وقت تو بہت زیادہ ہے، مجھے اس سے کم وقت میں اس کا تخت چاہئے۔ یہ بات واضح ہے کہ ملکہ سبا کی حکومت اتنے فاصلے پر تھی کہ موجودہ زمانہ کے ہوائی جہاز وہاں کئی دن کی مسافت طے کر کے پہنچ سکتے تھے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی مجلس میں ایک ولی صفت جن آصف برن برخیا بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں علم الٰہی کی دولتوں سے سرفراز ہوں اور مجھے اسم اعظم کی دولت بھی عطا ہوئی ہے، میں اسم اعظم کے ذریعہ اپنے رب سے دعا کروں گا اور میں امید کرتا ہوں کہ میرا رب مجھے شرمندہ نہیں ہونے دے گا اور دعا کے بعد پلک جھپکتے ہی بلقیس کا تخت آپ کے قدموں میں ہوگا۔ یہ سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تمہارا دعویٰ مبنی برحق ہوا تو تمہیں میرے دربار میں بہت بڑا مرتبہ حاصل ہوگا۔

آصف بن برخیا اٹھے، انہوں نے وضو کیا اور اسم اعظم کے توسل سے دعا کی اور پلک جھپکتے ہی ملکہ سبا بلقیس کا تخت حضرت سلیمانؑ کے قدموں میں آ کر رکھا گیا۔

حافظ ابن کثیرؒ سورۂ مائدہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جب بھی کوئی تکلیف پہنچتی تو آپ اللہ کے اسماء حسنیٰ کا ذکر فرماتے اور بطور خاص یہ دعا مانگتے تھے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰن

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

يَا رَحِيْم. يَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام يَانُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم.

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کو دولت روحانیت حاصل ہو جائے اور اس کا دل شیشے کی طرف صاف وشفاف ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ روزانہ صبح شام "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" ۷۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ ایک سال گزرنے کے بعد یہ شخص کسی بھی مریض پر اگر سات مرتبہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" پڑھ کر دم کر دے گا تو اس کو فوراً مرض سے نجات مل جائے گی۔

علامہ بونیؒ فرماتے ہیں کہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" کے ذریعہ ساری دنیا کو اپنی مٹھی میں بند کیا جاسکتا ہے۔ علامہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص روزانہ نماز فجر کے بعد سات سو مرتبہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" سات سو دن تک پڑھ لے، تو ساری دنیا مسخر ہو جائے، انسانوں کے ساتھ ساتھ جنات بھی اس کی اطاعت کرنے پر مجبور ہوں۔ بعض حضرات عاملین کی رائے یہ ہے کہ اس عمل کی شروعات نوچندی جمعہ سے ہونی چاہئے اور روزانہ اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔

بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تنگ دستی اور غربت میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ چالیس مرتبہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" پڑھے اور ۴۰ دن تک اس عمل کو جاری رکھے، انشاء اللہ غربت وافلاس سے نجات مل جائے گی۔

اگر عبادت میں سستی اور کسلان کی شکایت ہو تو اٹھتے بیٹھتے بہ کثرت "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" پڑھتے رہیں، انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد عبادت کی طرف دل مائل ہوگا اور عبادت میں طبیعت لگے اور بار بار اللہ کے سامنے سرجھکانے کو دل چاہنے لگے گا۔

کیسی بھی بیماری ہو "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" کے ذریعہ اس سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم" سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس بیمار کو بھی پلائیں گے اس کو بفضل رب العالمین شفا عطا ہوگی۔

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اس اسم اعظم سے استفادہ کرنے کے لئے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ اس کا ورد کریں اور لگاتار ۴۰ دن تک کریں، انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر جس مقصد کے لئے اس اسم اعظم کے ذریعہ دعا مانگی جائے گی دعا قبول ہوگی اور اس اسم اعظم کے ذریعہ جو بھی عمل کیا جائے گا وہ موثر ثابت ہوگا۔

جو لوگ اس کا ورد کرنے پر قادر نہ ہوں تو اس اسم اعظم کا نقش بھی دیا جاسکتا ہے، یہ نقش بھی اللہ کے فضل وکرم سے موثر ثابت ہوتا ہے، تمام بیماریوں میں، تمام آفتوں میں اور تمام مقاصد میں اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے ضرورت مند کے گلے میں ڈلوادیں، اس کے بعد قدرت کا کرشمہ دیکھیں، لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اسم اعظم پڑھنے کے فوائد زیادہ ہیں، کوشش یہ ہونی چاہئے کہ لوگ دن رات اس کا ورد رکھیں صرف نقش پر قناعت کر کے نہ بیٹھ جائیں اور اگر اس اسم کا ورد بھی بہ کثرت رکھیں اور نقش بھی اپنے گلے میں رکھیں تو پھر سونے پر سہاگہ ہوگا اور اللہ کی رحمتوں کے حق دار ثابت ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶	۴۹	۴۶	۴۳
۴۷	۴۲	۳۷	۴۸
۴۱	۴۴	۵۱	۳۸
۵۰	۳۹	۴۰	۴۵

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ صبح شام ایک تسبیح اس طرح پڑھنی چاہئے۔ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ۔"

محدثین نے فرمایا ہے کہ جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم لاحق ہوتا تو آپ اس اسم کو اسی طرح بہ کثرت پڑھتے تھے اور آپ کو راحت عطا ہو جاتی تھی۔

دھلی میں
طلسماتی دنیا اور طلسماتی دنیا کے تمام خاص نمبرات
اس کتب خانہ سے خریدیں
کتب خانہ انجمن ترقی اردو
نزد مفتی عتیق الرحمن عثمانیؒ والی گلی
دوکان نمبر: 4181- اردو بازار جامع مسجد دہلی
فون نمبر: 011-23276526

آیت الکرسی اور اس کے خواص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے خواص وفیوض بیان کرنے کے بعد خیال آیا کہ قرآن پاک کی ایسی ہی ایک دوسری آیت کریمہ کے خواص وبرکات کو مختصر بیان کروں۔ سواس بار آیت الکرسی کے حوالہ سے ایک مجرب اور لاثانی عمل متعارف کروارہاہوں۔ یقیناً یہ ایک عمل ہے جو آپ کو تاحیات دنیائے عملیات سے بے نیاز کردے گا۔ اگر اس نعمت قدسیہ کو حاصل کرنے کا خیال دل میں آئے تو عامل کولازم ہے کہ پیر منگل بدھ کو عمل کی نیت سے روزہ رکھے اور ترک حیوانات جلالی کرے دیگر لوازمات چلہ کے، علاوہ بخورات پرسختی سے کاربند رہے۔ یادرکھیں کہ کسی بھی عمل کی کامیابی میں بخورات کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے۔ اول گیارہ مرتبہ درود شریف، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَعدَنَ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ مَنبَعَ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھے پھر معہ تسمیہ آیت الکرسی ایک صدستر مرتبہ پڑھے اور آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ بعدازاں کھڑے ہوکر ایک مرتبہ سورہ مزمل شریف کی تلاوت کرے ہرروز بعد اختتام عمل دورکعت نماز نفل حاجت پڑھ کر مخصوص الفاظ میں عمل کی کامیابی اور اس کے فیض وبرکات کے حصول کے لئے دعامانگے۔ صبح بعد طلوع آفتاب ہرروز گیارہ نقش خالص مشک وزعفران سے لکھ کر عین آیت الکرسی کے وسط میں رکھے یہ عمل مسلسل چالیس یوم بجالائے۔ یادرہے عمل کی ابتداء نوچندی جمعرات سے بعد نماز مغرب کے کرے نیز وقت اور جگہ کا قطعی دھیان رکھے۔

دوران عمل سترویں یوم آپ کے حجرہ کی مغربی دیوار کے وسط میں ایک سفید روشنی کا ہالہ پیدا ہوا گا جو صرف چند سیکنڈ رہنے کے بعد غائب ہو جائے گا۔ اس کے بعد حجرے میں ایک عجیب سی خوشبو پھیل جائے گی جسے اس سے قبل آپ نے کبھی محسوس نہیں کیا ہوگا۔ درحقیقت یہاں سے بھی عمل میں کامیابی کی نوید ہے۔ چندروز بعد تقریباً اکیسویں روز پھر اس طرح کا نورانی ہالہ پیدا ہوگا۔ جوقدرے سفید ہالے سے بڑا ہوگا اس کی روشنی بہت تیز ہوگی جو سارے کمرے کو روشن کردے گی۔ اس کا دورانیہ ایک منٹ سے چند سیکنڈ زکم ہوگا اس کے غائب ہوتے ہی پھر ایک عجیب سی خوشبو پیدا ہو گی جو دل ودماغ کو تر کردے گی۔

اب یہ سلسلہ آخری یوم تک جاری رہے گا۔ اس دوران سنہری ہالہ کا دورانیہ اور قطر بڑھتے جائیں گے جس کی زیادہ سے زیادہ حد تین منٹ ہوگی۔ عمل کے آخری عشرہ میں آپ کو کسی دوسرے کی موجودگی کا احساس ہوگا ایسے لگے گا جیسے کوئی دوسرا کمرے میں موجود ہے۔ لیکن آپ اس طرف بالکل توجہ نہ دیں اور نہ ہی کسی قسم کا خوف دل میں لائیں اور اگر کبھی ظاہر بھی ہوئے تو انتہائی نورانی شکل میں کسی پیرومرشد کی طرح نہ وہ آپ سے کوئی کلام کریں گے اور نہ آپ کوشش کریں۔

اسی دوران خواب میں ایک بہت بڑے مزار پر آپ کی ملاقات ایک بزرگ ہستی سے ہوگی وہ جو بھی حکم دیں اسے حرف آخر سمجھنا ہے اور تاحیات روگردانی نہیں کرنی۔ تب وہ فرمائیں گے بیٹا بس یہی نقش سائلین کو دیئے جاؤ اللہ پاک رحمت فرمائے گا۔ ہرنوچندی جمعرات کو اول آخر سوسومرتبہ درود شریف اور درمیان میں ایک صد مرتبہ سورۃ اخلاص قبرستان جاکر پڑھنا اور اس کا ثواب ان تک پہنچانا۔ غرباء اور مساکین کی خدمت کرنا اور سائل کو بھی خالی ہاتھ نہ بھیجنا۔ حقوق اللہ، حقوق العباد اور صوم وصلوٰۃ کا پابند رہنا اور یہ بھی فرمائیں گے کہ تم کو لازم ہے کہ شر، اہل شر اور ان کے اعمال سے ہمیشہ بچنا اور اس آیت مقدسہ کو ہمیشہ شریعت جہاں اجازت دے تصرف میں لانا اس کے بعدوہ تمہارے سر پر ہاتھ پھیریں گے اور دعا دیں گے۔

محترم دوستوں! عمل کے بعد اللہ پاک کا شکر بجالائیں اور موکلات آیت الکرسی، تمام انبیاء علیہ السلام، صحابہ کرام، صالحین و بزرگان دین کے علاوہ بالخصوص نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی ذات پاک کے حوالہ سے ختم دلوائیں اور صدقہ وخیرات کریں عمل کی اجازت صرف اس عامل سے حاصل کریں جس کا آپ کو یقین ہو کہ جو شخص اجازت دے رہا ہے واقعی وہ عامل ہے اور یہی عمل اس کے تصرف میں ہے۔ اس کے لئے استخارہ یا کشف سے مدد حاصل کریں۔ حاضرات وغیرہ سے حاصل کی گئی معلومات، استخارہ اور کشف کی نسبت قوی اور ٹھوس نہیں ہوتیں۔ یاد رکھیں بغیر اجازت عمل شروع کرنا حماقت ہے جس کا ادارہ یا احقر ذمہ دار نہیں ہوگا۔

محترم قائین اس عمل کو میں نے اس طرح بیان کیا ہے جس طرح میرے سامنے گزرا ہے۔ نہایت باریک بینی سے ساری تشریحات ذہن میں لاتے ہوئے میں نے اسے قلم میں پرودیا ہے۔ اور کسی بھی امر کو مخفی نہیں رکھا۔ ویسے بھی میرے کئی مضامین آپ کی نظر سے گذرتے رہتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کہیں ابہام ہو تو حسب سابق جوابی لفافہ بھیج کر مولانا حسن الہاشمی سے عمل کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہاں ایک بات یاد آ گئی کہ بعض اوقات کئی احباب کے خطوط ملتے ہیں جواب کے لئے رجسٹرڈ یا کوریئر سروس کا تقاضا ہوتا ہے اور اپنا لفافہ بھی بغیر ٹکٹ کے۔ یہ اچھی بات نہیں۔

عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ تینتیس مرتبہ آیت الکرسی کا ورد اور تین نقش لکھ دیا کریں اور کسی فرصت کے وقت تمام نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں مچھلیوں کو ڈال دیا کریں۔ عمل انشاءاللہ قائم رہے گا۔

جبرائیل

۱۵۴۷۳۷	۲۱۱۰۰۵	۴۲۲۰۱۰	۴۲۲۰۱	۹۸۴۶۹
۵۶۲۶۸	۱۱۲۵۳۶	۱۶۸۸۰۴	۲۲۵۰۷۲	۳۲۵۷۴۲
۲۳۹۱۳۹	۳۷۹۸۰۹	ظکحطبکنیل	۱۲۶۶۰۳	۱۸۲۸۷۱
۷۰۳۵۵	۱۹۶۹۳۸	۲۵۳۲۰۶	۳۹۳۸۷۶	۱۳۰۶۷
۴۰۷۹۴۳	۲۸۱۳۴	۸۴۳۰۲	۱۳۰۶۷۰	۲۶۷۲۷۳

میکائیل

اس نقش کے علاوہ وہ میرے پاس آیت الکرسی کے بہت سے مستند اعمال، الواح ونقوش تصرف میں ہیں جنہیں وقتاً فوقتاً آپ کے لئے پیش کروں گا۔ لیکن یہاں ایک اور چھوٹا سا عمل ان حضرات کے لیے لکھ دیتا ہوں جنہیں کھیلوں اور میدانوں کو بند کرنے میں دلچسپی رہی ہے اس عمل کی تفصیل بالکل نہیں لکھوں گا۔ کھیلوں تک محدود رہوں گا حالانکہ یہ عمل بندش حروف صوامت سے بہت بڑھ کر ہے اور ہر قسم کی بندش کے کام آتا ہے ہر ایک مقصد کے لئے علیحدہ طریقہ کار ہے۔ اب عمل مثلاً اگر آپ والی بال کھیل (جو عام طور پر دیہات میں کھیلا جاتا ہے) ایک ٹیم کی برتری اور دوسری ٹیم کی پسپائی کے لئے کرنا چاہیں تو پانچ کنکریاں سڑک کے کنارے سے اٹھا کر لائیں عامل کو لازم ہے کہ کنکریاں خود اٹھائے اور یہ بھی خیال رہے کہ کنکریاں کالے رنگ کے پتھر کی ہوں۔ ہر ایک کنکری پر ستر مرتبہ آیت الکرسی کا یہ حصہ "بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ" پڑھ کر دم کرے۔ پانچ منٹ کا عمل ہے۔ تصور رکھیں کہ فلاں ٹیم کی بندش کا عمل کر رہا ہوں۔ اب ان کنکریوں کو میدان کے اس حصے میں درمیان میں جا کر ڈال دیں جس طرف مخالف ٹیم کھڑی ہو۔ انشاءاللہ وہ ٹیم کبھی بھی نہیں جیت سکے گی۔ اسی طرح کرکٹ، ہاکی، فٹ بال کے علاوہ پرندوں اور جانوروں کے کھیل بھی بند کئے جا سکتے ہیں تاکہ مخالف ٹیم اچھا کھیل پیش نہ کر سکے اور اسے پسپائی ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کو طلسماتی دنیا کی وساطت سے اچھے اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے خدمت خلق کے جذبہ سے نوازے۔ (آمین)

قسط نمبر:۶

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

عام دستور ہے، جب کوئی مر جائے بڑا بزرگ ولی کیوں نہ ہو، حکم ہے شریعت کا اسے نہلا دیجئے اور اسے کفن کا لباس پہنا دیجئے تاکہ حاضر ہوسکے میرے دربار میں لیکن جب کوئی بندہ شہید ہوا، اے اللہ اب اس کو بھی نہلا دیں؟ پروردگار نے ضابطہ بدل دیا فرمایا نہیں یہ تو خون میں نہا چکا ہے، اب اس کو پانی میں نہلانے کی کیا ضرورت ہے، اب خون میں نہانا اس کا کافی ہوگیا، اللہ ہم اس کا ڈریس بدل دیں کفن پہنا دیں؟ فرمایا نہیں یہ خون کے دھبے جسم پر لگے ہیں، کپڑوں پر لگے ہیں، مجھے تو وہ ایسے لگ رہے ہیں جیسے پھول اس کے جسم پر جڑے ہوں، اس لئے اسی لباس میں دفن کردو، قیامت کے دن انہیں زخموں کے پھولوں کو لے کر آئے گا، میں پروردگار قبولیت عطا فرمادوں گا تو دیکھئے جس نے اللہ کے نام پر جان دی۔ پروردگار نے اس کے لئے ضابطہ بدل دیا تو بالکل اسی طرح جو بندہ اللہ کا بن جاتا ہے، پھر پروردگار اس کے بن جایا کرتے ہیں۔ ہمارے مشائخ نے فرمایا کہ ”من کان للہ کان اللہ لہ“ جو اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہوجاتے ہیں۔

تو گویا لب لباب یہ نکلا کہ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

تم مجھے فرش پر یاد کرو، میں تمہیں عرش پر یاد کروں گا۔

تم میری اطاعت کرو، میں مخلوق کو تمہارا مطیع بنادوں گا۔

تم میری عزت کروگے، میں مخلوق میں تمہیں عزتیں دیدوں گا۔

اگر تم راحت کے وقت مجھے یاد کروگے میں تمہیں زحمت کے وقت یاد کروں گا اگر مجھے معذرت کے ساتھ یاد کروگے میں پروردگار تمہیں مغفرت کے ساتھ یاد کروں گا۔

بلکہ یہاں تک فرمایا (فَاذْکُرُوْنِیْ فی مھدکم اَذْکُرْکُمْ فی لحدکم) تم مجھے اپنے بستروں پر یاد کروگے میں پروردگار تمہیں قبروں میں یاد کروں گا۔

تو یہ لفظ ہیں مگر دو لفظوں میں بات سمجھادی کہ اے بندو میرے ساتھ جیسا معاملہ کروگے، میری طرف سے ویسا معاملہ ہوگا۔

تو مجھ سے محبت کرنا، میں تم سے محبت کروں گا۔

تم مجھے یاد کرنا میں تمہیں یاد کروں گا۔

تم مجھے منانا میں تمہیں مناؤں گا۔

تم عبادات لے کے آؤگے میں پروردگار قبول کرلوں گا۔

تم دعا کے لئے ہاتھ پھیلاؤگے میں پروردگار جھولیاں بھر کے رکھ دوں گا۔

تم قیامت کے دن ایمان کا تحفہ لے کر آنا، میں پروردگار اپنے جمال کے حسن کا دیدار عطا فرمادوں گا۔ (فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ)

تم میرے بن جاؤگے میں پروردگار تمہارا ہو جاؤں گا — اللہ رب العزت ہمیں اپنی یادگی توفیق عطا فرمادے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

ممبئی میں

طلسماتی موم بتی، کامران اگربتی، طلسماتی صابن اور ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کی دوسری مصنوعات اس جگہ سے حاصل کریں۔

محمد سلیم قریشی

MONARCH QURESHI COMAAUNO
BILDING N03
2 FALOR ROOM N0 207VIRA
BESAIROAD
JOGESHWRI (W) MUMBAI 102
PHON N0. 09773406417

محبت کے چند مجرب اعمال

مولانا اعجاز احمد صاحب مدظلہٗ

عمل مجرب

عروج ماہ سے شروع کریں اور روزانہ بعد نماز عشاء سورۃ قریش (لایلف قریش) پوری دو ہزار بار معہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر معہ تصور مطلوبہ و ہر چہار اسماء، عطر حنا خالص پر دم کر دیا کریں۔ چالیس روز تک روزانہ یہی عمل کریں۔ عمل میں آجائے گا۔ اثنائے عمل میں پیاز، لہسن اور گوشت سے پرہیز کریں۔ زمانہ و مکان وقت مقررہ ہو اور پڑھنے کی جگہ بھی وہی ہوگی پابندی کریں۔ اور عمل کے کپڑے علیحدہ رکھیں۔ معطر عطر بعد تکمیل چلہ، کسی نوعیت سے مطلوبہ کو سنگھادیں۔ مطلوب پیچھے پیچھے پھرے گا، انشاء اللہ۔ بعد جب ضرورت ہو، دو ہزار بار سورۂ مذکورہ معہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر عطر پر دم کر دیا کریں۔ مجرب و بسیار و قابل تعریف ہے۔ صرف جائز کاموں میں کرنے کی اجازت ہے۔ ناجائز کام کے لئے کرے گا تو نقصان ہوگا۔

نقش برائے حب و مہربانی حاکم

نقش سورۂ الم نشرح، عروج ماہ میں ساعت سعید دیکھ کر لکھے اور اور موم جامہ کر کے داہنے بازو پر باندھے یا گلے میں باندھے۔ بادشاہ و حاکم ظالم مہربان ہو اور درندہ مقابلہ سے بھاگ جاوے، انشا اللہ تعالیٰ۔ یہ نقش رجب کی چار تاریخ کو لکھا جاوے۔ جس قدر چاہیں لکھ لیں۔

٧٨٦

٣٠٨١	٣٠٨٥	٣٠٨٨	٣٠٧٤
٣٠٨٧	٣٠٧٥	٣٠٨٠	٣٠٨٦
٣٠٧٦	٣٠٩٠	٣٠٨٣	٣٠٧٩
٣٠٨٤	٣٠٧٨	٣٠٧٧	٣٠٨٩

برائے حب مجرب عمل

''یا ودود'' طالب اور مطلوب...... تینوں کے اعداد نکالے۔ جس قدر اعداد آئیں اتنی ہی مرتبہ پڑھا جائے (یا ودود کے اعداد، طالب اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد، مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد) ایک ہفتہ، دو ہفتہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

دیگر برائے حب

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبَهَا اِلَیَّ۔ طالب و مطلوب کے نام کے اعداد نکالے جاویں۔ اس کے موافق ایک چلہ تک پڑھا جاوے۔ اگر اعداد زیادہ نکل آویں جن کا پڑھنا دشوار ہو تو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے۔

برائے حب

نمک پر اکیس (٢١) بار سورۂ قریش پڑھ کر رکھ لے۔ بوقت دوپہر، قدرے قدرے آگ میں ڈالنا چاہئے۔ تین روز تک ہی کرے۔

برائے حب

سورۃ العصر ایک سو ایک (١٠١) مرتبہ، اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ بعد عصر ایک ہفتہ تک پڑھے۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

برائے حب

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ ،یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ.

کسی میوہ یا کھجور پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں۔

جادو و سحر

جادو کی قسمیں

جادو کی آٹھ قسمیں امام رازیؒ نے بیان کی ہیں

۱۔ ایک جادو تو ستارہ پرست فرقہ کا ہے۔ وہ سات ستاروں کی نسبت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ بھلائی برائی انہی کے باعث ہوتی ہے، اس لئے ان کی طرف منسوب کر کے مقررہ الفاظ پڑھتے ہیں اور انہی کی پرستش کرتے ہیں، اسی قوم میں حضرت ابراہیم آئے اور انہیں ہدایت کی۔

۲۔ دوسرا جادو قوی نفس اور قوت واہمہ والے لوگوں کا ہے۔ وہم اور خیال کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ دیکھئے اگر ایک تنگ پل زمین پر رکھ دیا جائے تو اس پر انسان بہ آسانی چلا جائے گا۔ لیکن یہی تنگ پل اگر کسی پر ہو تو نہیں گزر سکے گا۔ اس لئے کہ اس وقت خیال ہوتا ہے کہ اب گرا تو واہمہ کی کمزوری کے باعث جتنی جگہ پر زمین میں چل پھر سکتا تھا۔ اتنی جگہ پر ایسے ڈر کے وقت نہیں چل سکتا۔ حکیموں طبیبوں نے بھی مرعوب شخص کو سرخ چیزوں کے دیکھنے سے روک دیا ہے اور مرگی والوں کو زیادہ روشنی والی اور تیز حرکت کرنے والی چیزوں کے دیکھنے سے منع کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قوت واہمہ کا ایک خاص اثر پڑتا ہے عقلمند لوگوں کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ نظر لگتی ہے۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ نظر کا لگنا حق ہے۔ اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرنے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔ اب اگر نفس قوی ہے تو ظاہری سہاروں اور ظاہری کاموں کی کوئی ضرورت نہیں، اور اگر اتنا قوی نہیں تو پھر ان آلات کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ جس قدر نفس کی قوت بڑھ جائے گی وہ روحانیات میں ترقی کرتا جائیگا اور تاثیر میں بڑھتا جائے گا اور جس قدر یہ قوت کم ہوتی جائے گی، اسی قدر یہ گھٹتا جائے گا۔ یہ بات کبھی غذا کی کمی لوگوں کے میل جول کے ترک وغیرہ سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ کبھی تو اسے حاصل کر کے انسان نیکی کے کام شریعت کے مطابق اس سے لیتا ہے۔ اس حال کو شریعت کی اصطلاح میں کرامت کہتے ہیں۔ جادو نہیں کہتے۔ اور کبھی اس حال سے باطل میں اور خلاف شرع کاموں میں مدد لیتا ہے اور دین سے دور ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے یہ خلاف عادت کاموں سے کسی کو دھوکا کھا کر انہیں ولی نہ سمجھ لینا چاہئے کیونکہ شریعت کے خلاف چلنے والا ولی اللہ نہیں ہو سکتا۔ تم دیکھتے نہیں کہ صحیح حدیثوں میں دجال کی بابت کیا کچھ آیا ہے۔ وہ کیسے کیسے خلاف عادت کام کر کے دکھائے گا۔ لیکن ان کی وجہ سے وہ خدا کا ولی نہیں بلکہ وہ ملعون مردود ہے۔

۳۔ تیسری قسم کا جادو جنات وغیرہ زمین والوں کی روحوں سے امداد و اعانت طلب کرنے کا ہے۔ معتزلہ اور فلاسفر اس کے قائل نہیں۔ ان روحوں نے بعض مخصوص الفاظ اور اعمال سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔ اسے سحر بلعزائم اور عمل تسخیر بھی کہتے ہیں۔

۴۔ چوتھی قسم خیالات کا بدل دینا، آنکھوں پر اندھیرا ڈال دینا اور شعبدہ بازی کرنا ہے، جس سے حقیقت کے خلاف کچھ کا کچھ دکھائی دینے لگتا ہے۔ تم نے دیکھا ہوگا کہ شعبدہ باز پہلے ایک کام شروع کرتا ہے۔ جب لوگ دلچسپی کے ساتھ اس طرف نظریں جما لیتے ہیں اور اس کی باتوں میں متوجہ ہو کر ہمہ تن اس میں مصروف ہو جاتے ہیں، وہ پھرتی سے ایک دوسرا کام کر ڈالتا ہے۔ جو لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتا ہے اور اسے دیکھ کر وہ حیران رہ جاتے ہیں، بعض مفسرین کا قول ہے کہ فرعون کے جادوگروں کا جادو بھی اسی قسم کا تھا۔ اس لئے قرآن کریم میں ہے۔

سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ الخ

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان کے دلوں ڈر بٹھا دیا!!

ایک جگہ۔

موسیٰ علیہ السلام کے خیال میں وہ سب لکڑیاں اور رسیاں

بن کر دوڑتی نظر آنے لگیں۔ حالانکہ درحقیقت ایسا نہ تھا واللہ اعلم۔

۵۔ پانچویں قسم بعض چیزوں کی ترکیب دے کر کوئی عجیب کام اس سے لینا، مثلاً گھوڑی کی شکل بنادینا اس پر ایک سوار بنا کر بٹھادیا، اس کے ہاتھ میں ترہی ہے، جہاں ایک ساعت گزری اور اس کرنائے میں سے آواز نکلی۔ حالانکہ کوئی اسے نہیں چھیڑتا، اسی طرح انسانی صورت اس کاریگری سے بنائی کہ گویا اصلی انسان ہنس رہا ہے یا رو رہا ہے، فرعون کے جادوگروں کا جادو بھی اسی قسم کا تھا کہ وہ بنائے سانپ وغیرہ زیبق کے باعث زندہ حرکت کرنے والے دکھائی دیتے تھے۔ گھڑی اور گھنٹے اور چھوٹی چھوٹی چیزیں جن سے بڑی بڑی وزنی چیزیں کھنچ آتی ہیں۔ سب اسی قسم میں داخل ہیں، حقیقت میں اسے جادو ہی نہ کہنا چاہئے، کیونکہ یہ تو ایک ترکیب اور کاریگری ہے۔ جس کے اسباب بالکل ظاہر ہیں، جو انہیں جانتا ہو وہ ان کلوں سے یہ کام لے سکتا ہے، اسی طرح کا وہ حیلہ بھی ہے کہ جو بیت المقدس کے نصرانی کرتے تھے کہ پوشیدگی سے گرجے کی قندیلیں جلادیں اور اسے گرجے کی کرامت کردی اور لوگوں کو اپنے دین کی طرف جھکالیا، بعض کرامیہ صوفیوں کا بھی خیال ہے کہ اگر ترغیب و ترہیب کی حدیثیں گھڑلی جائیں اور لوگوں کو عبادت کی طرف مائل کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن بڑی غلطی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے وہ اپنی جگہ جہنم میں مقرر کر لے۔ اور فرمایا میری حدیثیں بیان کرتے رہو، لیکن مجھ پر جھوٹ نہ باندھو، مجھ پر جھوٹ بولنے والا قطعاً جہنمی ہے۔ ایک نصرانی پادری نے ایک مرتبہ دیکھا کہ کہ ایک پرندے کا ایک چھوٹا سا بچہ جسے اڑنے اور چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ایک گھونسلے میں بیٹھا ہے، جب وہ اپنی ضعیف اور پست آواز نکالتا ہے تو اور پرندے اسے سن کر رحم کھا کر زیتوں کا پھل اس کے گھونسلے میں لالا کر رکھ جاتے ہیں۔ اس نے اسی صورت کا ایک پرندہ کسی چیز کا بنایا اور نیچے سے اسے کھوکھلا رکھا اور ایک سوراخ اس کے چونچ کی طرف رکھا، اسے لا کر اپنے گرجے میں ہوا کے رخ رکھ دیا، چھت میں ایک چھوٹا سا سوراخ کر دیا، تاکہ ہوا اس سے جائے، اب جب ہوا اور اس کی آواز نکلتی تو اس قسم کے پرندے جمع ہو جاتے اور زیتوں کے پھل لالا کر رکھ جاتے، اس نے لوگوں میں شہرت دینی شروع کی کہ اس کے گرجے میں یہ کرامت ہے، یہاں ایک بزرگ کا مزار ہے اور یہ کرامت انہی کی ہے، لوگوں نے بھی جب یہ انہونی عجیب بات اپنی آنکھوں سے دیکھی تو معتقد ہو گئے اور اس قبر پر نذر و نیاز چڑھنے لگی، اور یہ کرامت دور دراز تک مشہور ہو گئی۔ حالانکہ کوئی کرامت تھی نہ معجزہ، صرف ایک پوشیدہ فن تھا۔ جسے اس ملعون شخص نے پیٹ بھرنے کے لئے پوشیدہ طور پر رکھا ہوا تھا اور وہ لعنتی فرقہ اس پر ریجھا ہوا تھا۔

۶۔ چھٹی قسم جادو کی بعض دواؤں کے مخفی خواص معلوم کر کے انہیں کام میں لانا، اور یہ ظاہر ہے کہ دواؤں میں عجیب عجیب خاصیتیں ہیں، مقناطیس ہی کو دیکھو کہ لوہا کس طرح اس کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ اکثر صوفی اور فقیر اور درویش انہی حیلہ سازیوں کو کرامت کر کے لوگوں کو دکھاتے ہیں اور انہیں مرید بناتے پھرتے ہیں۔

۷۔ ساتویں قسم لیتا دل پر ایک خاص قسم کا اثر ڈال کر اس سے جو چاہتا منوالیتا ہے مثلاً اس سے کہہ دیا کہ مجھے اسم اعظم یاد ہے۔ یا جنات میرے قبضے میں ہیں، اب اگر سامنے والا کمزور دل کا اور کچے کانوں کا اور بودے عقیدے والا ہے تو وہ اسے سچ سمجھ لے گا اور اس کی طرف سے ایک قسم کا خوف اور ڈر ہیبت اور رعب اس کے دل پر بیٹھ جائے گا، جو اس کو ضعیف بنادے گا۔ اب اس وقت وہ جو چاہے گا کرے گا اور اس کو کمزور دل اسے عجیب عجیب باتیں دکھاتا جائے گا، اس کو متبدلہ کہتے ہیں اور یہ اکثر کم عقل لوگوں پر ہو جایا کرتا ہے اور علم فراست سے کامل عقل والا اور کم عقل والا انسان معلوم ہو سکتا ہے اور اس حرکت کا کرنے والا اپنا فعل قیافے سے کم عقل شخص معلوم کر کے ہی کرتا ہے۔

۸۔ آٹھویں قسم چغلی جھوٹ سچ ملا کر کسی کے دل میں اپنا گھر کر لینا اور خفیہ چالوں سے اسے اپنا گرویدہ کر لینا، یہ چغل خوری اگر لوگوں کو بھڑکانے بدکانے اور ان کے درمیان عداوت دشمنی ڈالنے کے لئے ہو تو شرعاً حرام ہے۔ جب اصلاح کے طور پر آپس میں ایک دوسرے مسلمان پر سے ٹل جائے یا کفار کی قوت ذائل ہو جائے ان میں بددلی پھیل جائے اور مخالفت و پھوٹ پڑ جائے تو یہ جائز ہے۔

ساحر کے احکام

شریعت اسلامیہ میں ساحر کے لئے کوئی حد نہیں ہے۔ لیکن جرم

کے بعد اس پر سزا ہے۔ جو امام کی مرضی پر موقوف ہے جسے ہم تعزیر کہتے ہیں، فضالہ بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے اپنے ایک فرمان میں لکھا تھا کہ ہر ایک جادوگر مرد وعورت کو قتل کردو۔ چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کی گردن ماردی۔ صحیح بخاری میں ہے کہ ام المومنین حضرت حفصہ پر ان کی ایک لونڈی نے جادو کردیا جس پر اسے قتل کیا گیا۔ حضرت امام احمد ابن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ تین صحابیوں سے جادوگر کے قتل کا فتویٰ ثابت ہے۔ ترمذی میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جادوگر کو تلوار سے قتل کردینا ہے۔

جادوگر کا قتل جائز ہے الحماد میں ہے کہ:۔

اَلْمُسْلِمُ وَالْذِمِّیُ والحروَ الْعَبْدُ مَنْ اَقَرَّ مِنْهُمْ اِنَّهٗ سَاحِرُ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ وَتُقْبِلُ وَلَا یُقْبَلُ تَوْبَتُهٗ. جو شخص جادو کا اقرار کرے، خواہ وہ مسلمان ہو یا ذمی، آزاد ہو یا غلام اس کا قتل جائز ہے اور اس کی توبہ مقبول نہیں۔

ایک جگہ اور فتویٰ الحماد میں ہے کہ

یُقْتَلُ السَّاحِرُ وَالْخَنَّاقُ فَاِنْ تَابَ .الَا یُقْبَلُ تَوْبَتُهُمَا.

سارحر اور گلا گھونٹنے والے کا قتل جائز ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں۔

رہی سحر کی بات تو اس کے متعلق یہ ہے کہ قرآن وحدیث کی اصطلاح میں جس کو سحر کہا گیا ہے وہ حرام اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ روح المعانی میں ابو منصورؒ سے روایت ہے کہ مطلقاً سحر کی سب اقسام کفر نہیں، بلکہ صرف وہ سحر کفر ہے، جس میں ایمان کے خلاف اقوال واعمال کئے گئے ہوں۔ لہٰذا اس کا سیکھنا اور سکھانا حرام ہے۔ اس پر عمل کرنا بھی حرام ہے۔

البتہ اگر مسلمانوں سے دفع ضرور کے لئے بقدر ضرورت سیکھا جائے تو بعض فقہا کے نزدیک اس کی اجازت ہے۔ اسی طرح عامل جو تعویذ گنڈے وغیرہ کرتے ہیں اور اگر الفاظ مشتبہ ہوں، معنی معلوم نہ ہوں اور اس میں استمداد شیطان کا احتمال ہو تو بھی ناجائز ہیں۔ یہ مسئلہ بھی شامی میں ہے اگر کسی کو ناحق ضرر پہنچانے کے لئے جائز کلمات اختیار کئے تو یہ حرام ہے۔

اب ہم جادو کے دفیعہ کے بارے میں بزرگوں انسانوں اور بزرگ جنات وموکلات کے بتلائے ہوئے اعمال ووظائف اور تعویذات پیش کررہے ہیں۔ جادو کے دفیعہ کے اعمال سے پہلے یہ بات ذہن نشین کرلینا چاہئے کہ اس کائنات میں فعال ذات خدا کی ہے۔ نفع وضرر، عزت وذلت، خیر وشر سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ انسان صرف تدابیر اختیار کرتا ہے اور اثر دتا ثیر اللہ دیتا ہے۔ جب بھی کوئی عمل کے دوران بعض اوقات جوابی حملہ اچانک ہوجاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ جیسے ہی کسی کو یہ علم ہوجائے کہ اس پر جادو ہے یا بندش ہے تو اس کا فوراً علاج کروایے ورنہ جادو آدمی کے لئے امراض کی شکل میں اور گھر کے لئے نحوست کا باعث بن جاتا ہے۔ ہمارے پاس ایسے بہت کیس آتے ہیں جس میں جادو مرض کی شکل اختیار کرلیتا ہے اور پھر بہت مشکل سے ہی جاتا ہے۔ کیونکہ وہ خون میں شامل ہوکر جزو بدن بن جاتا ہے۔ اس لئے ابتدا سے ہی علاج کروالینا چاہئے۔

حفاظتی اعمال

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رات شروع ہوجائے تو اپنی اولاد کو باہر جانے سے روکو۔ کیونکہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں (پس جب تھوڑی سی رات گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو) دروازوں کو بند کردو اور اللہ کا نام ذکر کرو (یعنی بسم اللہ کہو) کیونکہ شیاطین ایسے بند دروازوں کو نہیں کھولتے اور اپنے مشکوں کا منہ باندھ دو اور اللہ کا نام لو اور اپنے برتنوں کو چھپادو اور اللہ کا نام لو اگر چہ عرض میں اس پر کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو۔ کیونکہ شیاطین مغرب کے وقت اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں اور اسی وقت فرشتے تبدیل ہوتے ہیں۔ یعنی صبح کے فرشتے مغرب کے وقت آسمانوں پر واپس جاتے ہیں اور رات کے فرشتے آتے ہیں۔ تبدیلی کے ان لمحات میں شیاطین زیر آسمانوں پر واپس جاتے ہیں اور رات کے فرشتے آتے ہیں۔ تبدیلی کے ان چند لمحات میں شیاطین زیر آسمان بچوں بچیوں اور خصوصاً کھلے ہوئے بالوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ بعض اوقات یہ اثر اتنا زبردست ہوتا ہے اور نظر بد اتنی زوردار ہوتی ہے کہ اس کا علاج ممکن نہیں رہتا۔ اور بہت سے لوگ اسی وجہ سے موت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مغرب کے وقت احتیاط رکھیں اور بتائے ہوئے اعمال اختیار کریں۔ تاکہ جان ومال تلف ہونے سے بچیں۔ ان شرور سے بچنے اور بلاؤں

سے حفاظت کے کے لئے یہ دعا ارشاد فرمائی۔

مال کی حفاظت کے لئے قرآنی دعا

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر تھا۔ وہ گھٹتا جاتا تھا۔ ایک رات جو انہوں نے اس ڈھیر کی نگہبانی کی تو ان کو ایک جانور بالغ لڑکے کے مشابہ نظر آیا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ جن ہے یا آدمی؟ اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا ذرا اپنا ہاتھ مجھے دے۔ اس نے اپنا ہاتھ ان کو دیا۔ تو کیا معلوم ہوا کہ ہاتھ کتے کا ہے اور اس کے بال کتے کے بال ہیں۔ انہوں نے کہا جن کی خلقت ایسی ہوتی ہے، اس نے کہا کہ جن اس بات کو جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تو کیوں آیا؟ اس نے کہا ہم کو خبر پہنچی ہے کہ تم صدقہ کو دوست رکھتے ہو۔ ہم اس لئے آئے ہیں کہ تمہارے کھانے میں کچھ حصہ ہم بھی لیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز ہم لوگوں کو تم سے نجات دے سکتی ہے۔ اس نے کہا کہ یہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے۔ جو شخص شام کے وقت اس کو کہہ لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص صبح کے وقت اس کو کہہ لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص صبح کو اسے پڑھ لے تو شام تک ہم لوگو سے محفوظ رہے گا۔ جب صبح ہوئی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کو بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا۔

☆☆☆☆☆

جنوری، فروری ۲۰۱۷ء

کا شمارہ انشاء اللہ

دفینہ نمبر ہوگا

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے اس نمبر کی تفصیل روحانی تقویم ۲۰۱۷ء میں پیش کی جائے گی۔

روحانی تقویم ۲۰۱۷ء کا مطالعہ ضرور کریں

طلسماتی صابن

ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند

کی حیرتناک پیش کش

ردّ سحر، ردّ آسیب، ردّ نشہ، ردّ بندش و کاروبار اور ردّ امراض اور دیگر جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لئے ایک روحانی فارمولہ۔

یہ صابن ایک دوا بھی ہے اور ایک دعا بھی

پہلی ہی بار اس صاب سے نہانے پر افادیت محسوس ہوتی ہے، دل کو سکون اور روح کو قرار آجاتا ہے۔

تردّد اور تذبذب سے بے نیاز ہو کر ایک بار تجربہ کیجئے، انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے حلقۂ احباب میں تحفتاً دینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

﴿ہدیہ صرف -/30 روپے﴾

حیدرآباد میں ہمارے ڈسٹی بیوٹر

جناب اکرم منصوری صاحب

رابطہ: 09396333123

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند پن 247554

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

مستقل عنوان

روحانی ڈاک

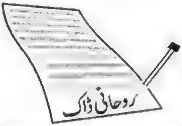

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

جنات کی ریشہ دوانیاں

سوال از: زینت ———— کرناٹک

میں طلسماتی دنیا کی پرانی قاری ہوں، ہمارے گھر میں کل ۳۲ افراد رہتے ہیں اور تقریباً سبھی لوگ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتے ہیں، میں تو جب تک طلسماتی دنیا کا ایک ایک حرف پڑھ نہ لوں چین نہیں آتا اور ہر ماہ طلسماتی دنیا کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ طلسماتی دنیا کو دن دونی رات چوگنی ترقیاں عطا ہوں۔ محترم مولانا! میری بھابھی کے بھائی ان کے نام مصطفیٰ ماں کا نام حسین بی ہے، عمر ۳۴ سال ۱۹۸۲، تاریخ یاد نہیں ہے انہیں۔ مولانا انہیں پہلے تو سر میں شروع ہوا، پھر جسم میں درد، پیروں میں نسیں کھنچنے جیسا ہوتا تھا، ڈاکٹری علاج کروانے پر تکلیف اور زیادہ بڑھنے لگی، یہ نیا گھر تعمیر کیا ہے، تقریباً دو سال ہوئے نئے گھر میں جاکر کچھ دن ٹھیک رہے۔ ۱۸ ماہ ہوئے انہیں کچھ نہ کچھ ہو رہا ہے، ان ۱۸ ماہ میں وہ ایک دن بھی چین سے نہیں رہے، جسم میں کیلیں یا سوئیاں چبھنے جیسا معلوم ہوتا ہے اور خواب میں سانپ نظر آتے ہیں، ایک بار ان کے سر پر خود ہلدی گری تھی اور تلوؤں میں اور گھر میں خون کے دھبے نظر آتے ہیں اور گھر میں سے ان کے کپڑے بھی غائب ہوگئے ہیں، ڈاکٹروں سے علاج نہ ہونے کی صورت میں یہ جب مولانا لوگوں کے پاس گئے تو پانچ مولانا لوگ دیسے تو خوب نوٹ لئے لیکن علاج صحیح نہیں کرپائے۔ یہ جب بھی کسی مولانا کے پاس علاج کرواکر گھر آتے ہیں تو گھر میں سانپ ضرور نکلتا ہے، یہ حد سے زیادہ تکلیف میں ہیں اور پریشان بھی، جسمانی طور پر یہ بہت تکلیف میں ہیں۔ دل بہت زور زور سے دھڑکتا ہے، ہیبت بھی بہت ہے۔ ہر طرح کا علاج کرواکر مایوس ہوچکے ہیں پھر میری بھابھی نے مجھے آپ کو خط لکھنے کو کہا تو میں آپ کو یہ خط لکھ رہی ہوں، محترم مولانا بہت ہی بڑی امیدوں کے ساتھ آپ کو یہ خط لکھ رہی ہوں ان کے چھوٹے بچے ہیں، یہ بہت پریشان اور مایوس ہوگئے ہیں، ان کا علاج آپ ضرور کیجئے، ان کے گھر کے سامنے ہندوؤں کا قبرستان ہے، روحانی ڈاک کے ذریعہ یا پوسٹ کے ذریعہ جواب سے نوازیں، تعویذات کا ہدیہ بھی بتادیجئے، ہم A/C کے ذریعہ ہدیہ بھیج دیں گے۔ جواب سے ضرور نوازیں، یہ زندگی بھر آپ کے ممنون رہیں گے۔

خط طویل ہوگیا ہو تو معافی چاہتی ہوں، ہر طرح کا علاج کرواکر یہ مایوس ہوچکے ہیں۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ کا پورا گھرانہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتا ہے اور آپ خود عرصہ دراز سے طلسماتی دنیا کے شیدائیوں میں سے ہیں، اس بات پر ہمیں فخر ہوتا ہے کہ طلسماتی دنیا کے کیسے کیسے چاہنے والے ہیں اور ہم اپنے اُس رب کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں طلسماتی دنیا نکالنے اور روحانی عملیات کے چہرے سے گرد وغبار صاف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

اللہ کا فضل وکرم ہے کہ آج طلسماتی دنیا کی گونج پوری دنیا میں ہے اور لاکھوں لوگ طلسماتی دنیا کے شہ پاروں سے استفادہ بھی کررہے ہیں

اور اپنی روحانی کاوشوں کی نوک پلک بھی درست کررہے ہیں۔ آپ سے ہماری التجا یہ ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کو گھر گھر پہنچانے میں ہماری مدد کریں اور اس حدیث کا عملی نمونہ بن جائیں کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی چیز اپنے بھائیوں کے لئے بھی پسند کرو۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ طلسماتی دنیا آپ کو محبوب ہے، اب حدیث رسول کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ اس رسالے کو زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچائیں تاکہ اس کے اُجالے دور دور تک پھیل سکیں اور جہالت وگمراہی کی تاریکیوں کا قلع قمع ہوسکے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہماری درخواست پر غور وفکر کریں گی اور اس چراغ کو تقویت پہنچانے میں دامے درمے سخنے ہماری مدد کریں گی، ہمارا ادارہ آپ کا شکرگزار رہے گا۔

آپ نے اپنے گھر کے جو حالات تحریر کئے ہیں انہیں پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے گھر میں باقاعدہ جنات قیام پذیر ہیں اور آپ لوگوں کے خلاف مسلسل ریشہ دوانیاں کررہے ہیں، جس طرح انسانوں میں بعض لوگوں کا مزاج ستانے والا ہوتا ہے وہ جب تک کسی کو ستا نہیں لیتے تو انہیں چین ہی نہیں آتا، اسی طرح جنات میں بھی کچھ جنوں کا مزاج ستانے والا ہوتا ہے یہ جب تک انسانوں کو ستا نہیں لیتے انہیں چین نہیں پڑتی۔ ادھر انسانوں کا حال بھی یہ ہے کہ وہ بھی احتیاط نہیں برتتے۔ سب کچھ جاننے کے بعد اور ہر اچھی بُری بات سے واقف ہونے کے بعد بھی ان سے پرہیز نہیں ہوتا، احتیاطی تدابیر میں یہ تدبیر بھی شامل ہے اور گھر کو بنانے سے پہلے اسے کلوا لینا چاہئے، اکثر زمین جنات کے زیراثر ہوتی ہیں جب اُن زمینوں پر مکان بنتے ہیں جنات آسانی سے ان میں آباد ہوجاتے ہیں، اسی طرح پرانے گھروں میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے، کھڑکیاں کھولی جاتی ہیں یا بند کی جاتی ہیں، نئی دیواریں کھڑی کی جاتی ہیں یا نئی چوکھٹیں لگائی جاتی ہیں تو اس گھر میں رہنے والے جنات کو غصہ آتا ہے اور وہ اس گھر کے مکینوں کو ستانا شروع کردیتے ہیں، اس لئے پرانے مکانوں میں تبدیلی کرنے سے پہلے عاملین سے رجوع کرنا چاہئے اور انہیں بھی کلوالینا چاہئے، آپ کا مکان بھی تعمیر سے پہلے کلوایا نہیں گیا، بعد میں آپ کے بڑوں نے جب عاملین سے رجوع کیا تو انہوں نے خوب پیسے بٹورے لیکن شاید کوئی مکان کو صحیح طریقے سے کیل نہیں سکا، اس لئے اثرات جوں کے توں باقی رہے اور آپ کے گھر والوں کی جیب خالی ہوتی رہی، مکان کیلنا ہر عامل کی بس کی بات نہیں ہوتی، کچھ خاص ہی عامل ہوتے ہیں جو اس فن سے واقف ہوتے ہیں اور ان ہی کو مکان کیلنے کا استحقاق ہوتا ہے۔ آپ اپنے مکان کی بندش پر نظرثانی کریں اور پھر کسی معتبر عامل سے رجوع کریں۔ سردست یہ کریں کہ روزانہ ظہر سے پہلے سورۂ بقرہ کی ایک مرتبہ تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں اور تلاوت کے دوران ایک بالٹی پانی کی بھر کر سامنے رکھ لیں، سورۂ بقرہ پڑھ کر اس پانی پر پھونک دیں، تھوڑا پانی گھر کے سب افراد کو پلادیں اور بقیہ پانی گھر کے در و دیوار پر اور گھر کے سب کونوں پر چھڑک دیں، اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ ۴۱ دن میں اثرات سے نجات ملے گی اور جنات کی شرارتوں میں کمی پیدا ہوگی۔

گھر میں جتنے بھی افراد ہیں سب کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے ڈالیں، اس نقش کو آتشی چال سے پر کریں اور کالی روشنائی یا کالی پینسل سے نقش بھرلیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۴	۳۲۸	۳۳۱	۳۱۷
۳۳۰	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۹
۳۱۹	۳۳۳	۳۲۶	۳۲۲
۳۲۷	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۲

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اوپر والے نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر تین

دن تک گھر کے سب افراد کو پلائیں، دن میں دوبار صبح شام، انشاء اللہ گھر کے سبھی افراد کو اثرات سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اس نقش کو کالی پینسل سے لکھ کر لیمینیشن کرا کر گھر کی مغربی دیوار پر لگادیں، اس نقش کو ہر کمرے کی مغربی دیوار پر بھی لگا سکتے ہیں، یہ بھی آتشی چال سے پُر ہوگا، اندر کے چھوٹے نقش ہندسوں کے اعتبار سے لکھ دیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

یہ علاج وقتی تسلی کے لئے ہے لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ مکمل اور مستقل علاج کے لئے کسی معتبر عامل سے رجوع کیجئے، بے شک آپ کو کئی بازاری قسم کے عاملوں نے کافی لوٹا ہے اور آپ کو فریب بھی دیا ہے لیکن سب عامل ایک جیسے نہیں ہوتے، لوٹ مار کرنے والوں کی تعداد زیادہ سہی لیکن دیانت اور ذمہ داری کے ساتھ روحانی علاج کرنے والے اس دنیا میں موجود ہیں۔ اگر آپ انہیں تلاش کریں گی تو انشاء اللہ اچھے عاملوں سے آپ کی ملاقات ضرور ہوگی، کسی بھی نئے عامل سے ملنے کے بعد آپ انہیں ماضی کی داستانیں بالکل نہ سنائیں، نہ یہ بتائیں کہ کس نے آپ سے کیا ہڑپ لیا ہے، آپ تو صرف اپنے گھر کے اثرات کی بات کریں اور یہ بتائیں کہ جنات یا اوپری اثرات آپ کو کس طرح ستارہے ہیں اور کتنے دنوں سے ستارہے ہیں۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ جس دن آپ کسی معتبر اور مستند عامل سے ملنے میں کامیاب ہوگئیں اسی دن آپ کو ان اثرات سے اور جنات کی ریشہ دوانیوں سے نجات مل جائے گی، اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی بھی مرض کو دفع کرنے میں کامیابی اسی وقت ملتی ہے جب اللہ کی مرضی ہو، اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی معالج کسی مریض کے سر کے درد کو بھی ٹھیک نہیں کرسکتا، لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ مریض کو مرض سے نجات جب ہی ملتی ہے جب وہ کسی بھی صحیح معالج تک پہنچ جائے، نیم ملا اگر خطرۂ ایمان ہوتا ہے تو نیم حکیم بے شک خطرۂ جان ہی ہوتا ہے، ناگہانی خطرات سے بچنے کے لئے ہمیں صحیح لوگوں تک پہنچنا چاہئے اور صحیح لوگوں کی کھوج کرنے کے لئے اپنا وقت کھپانا چاہئے، دوچار گلیوں میں تانک جھانک کو جدوجہد نہیں کہتے، کسی بھی صحیح عامل کی جستجو کرنے کے لئے اگر ہمیں سو دو سو کلومیٹر کا سفر کرنا پڑے تو اس سے پہلوتہی نہیں کرنی چاہئے۔

ہم دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے تمام اہل خانہ کو جنات کی تمام ریشہ دوانیوں سے نجات دے اور آپ کے معاشی حالات میں سدھار پیدا کرے جو ان دنوں آپ کے لئے اذیت ناک بنے ہوئے ہیں، آمین، بجاہ سید المرسلین۔

آیت کا شانِ نزول

سوال از: عبدالرشید نوری ــــــــــــ بھوپال

گزارش یہ ہے کہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل کا شانِ نزول کیا ہے، یہ آیت کریمہ کس موقع پر اتری، یہ آیت پاک کس مقصد کے لئے پڑھی جاتی ہے، اس کے فوائد وفضائل سے روشناس فرمائیں۔ قارئین طلسماتی دنیا کو اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

جواب

ایک جنگ کے موقع پر یہ آیت نازل ہوئی، ہر معرکہ کی طرح اس معرکہ میں بھی کفار ومشرکین کے مقابلہ میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم تھی اور آلات حرب نیز گھوڑے، اونٹ اور ہاتھی وغیرہ بھی برائے نام تھے۔ اس وقت کچھ مسلمان سہمے ہوئے تھے لیکن مسلمانوں کی اکثریت کا حال یہ تھا کہ انہوں نے اپنے مالک پر پورا بھروسہ تھا وہ یہ یقین رکھتے تھے کہ ہم اس خالق کائنات پر بھروسہ کرتے ہیں جو ہمارا سب سے اچھا مددگار ہے اور اس کی نصرت اور مدد پر ہمیں کلی طور پر اطمینان ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کی تربیت کچھ اس انداز سے کی تھی کہ دنیا کے عیش وآرام اور میدان جنگ کے دوسرے لوازمات ان کی نظروں میں ہیچ تھے، یہ لوگ اپنی جانوں کو اپنی ہتھیلی پر رکھ کر دشمنان اسلام کا مقابلہ کرتے تھے اور ان کی ہیبت اور بہادری دیکھ کر ہتھیار والوں پر ان کا رعب قائم ہوجاتا تھا، لوگ ان کی بہادری کو دیکھتے اور ان کی بے سروسامانی کا مشاہدہ کرتے اور ان کے اطمینان پر حیرت کرتے، ہر طرف وحشتیں بکھری ہوتی تھیں، کفار ومشرکین کی طرف سے ایک یلغار ہوتی

تھی، لاتعداد دشمنوں کے مقابلہ میں کہنے کو تو مسلمان مٹھی بھر ہی ہوتے تھے لیکن ان کی زبان پر یہ کلمات جاری رہتے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کافی ہے ہم کو ہمارا اللہ جو بہترین مدد کرنے والا ہے۔ رب العالمین نے ان کلمات کو اتنا بابرکت بنادیا کہ آج ان کلمات کا ورد کرنے والا رب العالمین کے فضل وکرم کا حق دار بن جاتا ہے اور اس پر عنایات کی وہی بارشیں ہونے لگتی ہیں جو خیرالقرون میں اصحاب رسول پر ہوا کرتی تھیں۔ تجربہ کار عاملین کا دعویٰ ہے کہ جو شخص اس آیت کو روزانہ ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اس کی غیب سے مدد ہوتی ہے اور اس کے تمام کام تمام رکاوٹوں سے محفوظ ہوجاتے ہیں۔

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو چاروں سمت کھڑے ہوکر پڑھے اور آخر میں سجدے میں جاکر اسی تعداد میں پڑھے اور اس عمل کو ۴۵ دن تک جاری رکھے تو جس مقصد کے لئے بھی یہ عمل کرے گا اس کو کامیابی ملے گی اور دوران چلہ اس کو ایسی بشارتیں ہوں گی جن کی برکتوں سے اس کی روحانیت اور اس کے ایمان وعقیدے میں زبردست اضافہ ہوگا، اس عمل کو کھڑے ہوکر کریں، سب سے پہلے مشرق کی طرف، اس کے بعد مغرب کی طرف، پھر شمال کی طرف، پھر جنوب کی طرف اور اس کے بعد سجدے میں جاکر۔ مشرق کی طرف پڑھنے سے پہلے ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور جب سجدے سے سر اٹھائیں تو پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کریں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور روحانیت کی دولتوں سے بھی سرفراز ہوں گے۔

عامل کیا کرے؟

سوال از: ولی ——— گجرات

بعض غیر مسلم علاج کے لئے آتے ہیں، وہ عموماً مستقبل کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ ہمارا مستقبل کیا ہے؟ بعض برادران وطن تو غیر شرعی کام کے لئے آتے ہیں، مثلاً ہماری دوکان چلے دوسرے کی بند ہوجائے، فلاں ہمیں ستاتے ہیں وہ مرجائے، یا ہماری شراب کی دوکان ہے، برکت کا تعویذ وغیرہ۔ ایسے حالات میں کام کرنے سے انکار کردیں تو وہ ہمیشہ کے لئے دور ہوجاتے ہیں اور بدظن بھی ہوجاتے ہیں، عاملین کو کیسے کام کرنا چاہئے۔

جواب

عامل کے اندر مکمل صبر وضبط ہونا چاہئے، عامل کے لئے ضروری ہے کہ مریض کا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ مسلسل اس کی ذہن سازی بھی کرے، مشفقانہ لب ولہجہ میں اس کو یہ سمجھائے کہ غیب کی باتیں صرف خدا کو معلوم ہے، ہم یقین کے ساتھ یہ نہیں بتاسکتے کہ آنے والے کل میں کیا پیش آنے والا ہے، تم آباد ہوں گے یا برباد، یہ تو اللہ ہی کو معلوم ہے لیکن ہم روحانی علاج کے ذریعہ پیش آنے والی بربادیوں سے تمہیں کافی حد تک بچاسکتے ہیں اور ہمارا یہ بچانا بھی اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

اس طرح کی ذہن سازی ناممکن نہیں ہے، لیکن مشکل تو یہ ہے کہ عاملین چٹکیاں بجاتے ہی کام ہونے کے دعوے کرتے ہیں اور ایران وتہران کی باتیں بناکر آنے والوں کی جیب جھاڑنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے کئی بار بالکل سفید جھوٹ بول کر مستقبل کی باتیں کرنی پڑجاتی ہیں جو صرف لاف وگزاف پر مبنی ہوتی ہیں۔

علم الاعداد اور علم نجوم کے ذریعہ ایسی کچھ نشاندہی ممکن ہے کہ عمر کے اس حصے میں حالات ایسے رہیں گے اور عمر کے اس حصے میں صورت حال کچھ اس طرح کی ہوجائے گی لیکن یہ باتیں بھی علوم ظنی کے ذریعہ اخذ کی جاتی ہیں، ان کو بھی یقین کا درجہ حاصل نہیں ہوسکتا، اس لئے امن وامان کی راہ یہی ہے کہ مریضوں سے الٹے سیدھے دعوے نہ کئے جائیں اور خود کو سرخرو اور تیس مار خاں ثابت کرنے کے لئے زمین وآسمان کے قلابے نہ ملائے جائیں۔ مریضوں کا علاج کریں ان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لئے روحانی علاج انہیں بخشیں لیکن ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے رہیں کہ کامیابی جب ہی ملے گی جب رب العالمین کی مرضی شامل حال ہوگی، الٹے سیدھے دعوے کرنا اور سرکس کے جوکروں کی طرح ٹانگوں پر بانس باندھ کر اپنا قد اونچا کرلینا اور خود کو سب سے بڑا ثابت کرنا یہ تمام باتیں غلط ہوتی ہیں اور اس کے نتائج بھی ہمیشہ غلط ہی ہوتے ہیں اور اس طرح کی واہی قسم کی چرب زبانی سے روحانی عملیات کی لائن بدنام ہوتی ہے اور ہورہی ہے۔

عوام تو کالانعام ہوتے ہیں، وہ تو الٹے سیدھے سوال کرتے ہی رہیں گے لیکن ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم ان کے سوالوں کے جواب وہی

دیں جوان کو حقیقت اور سلامتی کے قریب کردیں۔ انہیں گمراہی کے گڑھوں میں گرنے سے محفوظ رکھیں، عامل کو اپنی کارکردگی کچھ اس طرح جاری رکھنی چاہئے کہ اپنی عقیدے کی حفاظت بھی رہے۔ آنے والوں کے عقائد بھی درست رہیں اور غیر ضروری باتیں بنانے کے بعد عامل کو کسی شرمندی سے دوچار ہونا ہی نہ پڑے۔

چٹکارد کھانے والے عاملین نے بہت افراتفری مچائی ہے اور ان کی پھیلائی ہوئی گند کو صاف کرنے میں معتبر قسم کے عاملین کو بہت جدوجہد کرنا پڑی ہے۔ لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ صحیح کام کرنے والے عاملین کو جو عزت شہرت اور مقبولیت ملتی ہے اس کا عشر عشیر بھی بازاری اور مداری قسم کے عاملین کے حصہ میں نہیں آتی۔

مسلم کی فرمائش ہو یا غیر مسلم کی، غیر شرعی کام کو کرنے ہی نہیں چاہئیں، کسی کی چلتی چلاتی دوکان کو بند کرنے کرانے کے لئے کوئی بھی عمل کرنا شرعاً حرام ہے اور بہت بڑا گناہ ہے، منفی کاموں کو کرنے کے لئے عامل بہت محتاط رہنا چاہئے اور صرف پیسوں کی خاطر کسی کو تباہ کرنے کے لئے اعمال انجام نہیں دینے چاہئیں اور کسی کو جان سے مارنے کے اعمال تو قطعاً ناجائز ہیں، اب اس طرح کے اعمال کرکے کوئی بھی عامل اپنی عاقبت کو داؤ پر لگادیتا ہے، کسی کا گلا چھری سے کاٹو، کسی کے پیٹ میں چاقو اُتار دو، کسی پر گولی چلادو، کسی کا گلا گھونٹ دو یا کسی کو کسی عمل کے ذریعہ مار ڈالو سب ایک جیسے گناہ ہیں اور سب کی سزا ایک ہی جیسی ہوگی۔

قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ جس نے کسی کو جان بوجھ کر یعنی دانستہ طور پر قتل کردیا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ اگر کوئی اس طرح کی فرمائش کرے تو وہ پوری نہیں کرنی چاہئے البتہ اگر کوئی کسی کو ناحق ستائے تو اس کے لئے اس طرح کے عمل کرنے چاہئیں کہ اول تو وہ ستانے سے باز آجائے اور اگر اس کو اپنی زیادتیوں سے باز آنے کی توفیق نصیب نہ ہو تو اس طرح کے نقصانات اسے پیش آتے رہیں کہ جو اس کے لئے عبرتناک ثابت ہوں۔

ہم پچاس سالوں سے روحانی عملیات کا کام کررہے ہیں، ہمارے پاس بھی ایسے کچھ لوگ آجاتے ہیں جن کی فرمائش قطعاً غلط ہوتی ہیں، ہم انہیں کورا سا جواب دیدیتے ہیں، کچھ لوگ ہمارے جواب سے ناراض بھی ہوجاتے ہیں اور ہمارے پاس آنا بھی چھوڑ دیتے ہیں لیکن ہماری سوچ وفکر ایک رہتی ہے، دنیا ناراض ہوجائے لیکن اللہ ناراض نہیں ہونا چاہئے اور ہم نے یہ دیکھا ہے کہ کسی وجہ سے دو آدمی ہمارے یہاں آنا چھوڑتے ہیں تو اللہ بیس آدمیوں کو ہم سے علاج کرانے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نیت کو گدلا نہ ہونے دے اور اس یقین سے بھی کبھی تہی دامن نہ ہو کہ جس قدر مقدر میں ہے وہ مل کر رہے گا، کسی کے آنے نہ آنے سے تقدیر الٰہی پر کوئی اثر نہیں پڑتا جو ملنا ہے مل کر رہے گا اور جو قسمت میں نہیں ہے اس کے لئے بھاگ دوڑ کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

میت کا کھانا کیسا ہے؟

سوال از: عبدالرشید نوری ـــــــــــــ بھوپال

گزارش یہ ہے کہ مردے کو دفنانے کے بعد گھر آکر لوگ کھچڑی کھاتے ہیں، پھر میت کا وارث دوسرے دن یا تیسرے تیجہ کی فاتحہ کرتا ہے اس میں لوگ آتے ہیں، فاتحہ کا کھانا الگ ہوتا ہے اور سادہ کھانا یعنی بغیر فاتحہ کا کھانا الگ ہوتا ہے۔ عامل ورد وظائف پڑھنے والے کو میت کا کھانا کھانا چاہئے یا نہیں یا فاتحہ کا کھانا یا سادہ کھانا۔

جواب

اس طرح کے سوالوں کا جواب حاصل کرنے کے لے آپ کو اُن رسائل سے رجوع کرنا چاہئے جو فقہی اور علمی انداز میں دین وشریعت کی خدمت کررہے ہیں اور فقہی سوالوں کے جوابات دینے کی ذمہ داریاں بنا رہے ہیں۔ طلسماتی دنیا الگ سی نوعیت کا رسالہ ہے وہ اس طرح کے سوالوں کے جوابات دے کر ایک نئے طرز کی شروعات نہیں کرسکتا، جہاں میت کے گھر میں کھانا نہ پکنے کی بات ہے تو اس مصلحت کی وجہ سے ہے کہ چونکہ میت کے گھر میں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے اور میت گھر میں رکھی ہوتی ہے تو اہل خانہ پرسہ کرنے والوں سے بات چیت میں لگے رہتے ہیں انہیں کھانا پکانے کی فرصت ہی کہاں ہوتی ہے اس دن کسی قریبی رشتے دار کے گھر سے کھانا بن کر آتا ہے اور جو لوگ میت کے گھر میں موجود ہوتے ہیں ان کو کھانے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اکثر لوگ کھانا کھالیتے ہیں اور کچھ لوگ کھانا کھاتے بھی نہیں، پرانے دور میں میت کے

گھر میں جو کھانا پکا کر بھیجا جاتا تھا وہ کھچڑی کی طرح سے ہوتا تھا، جو بہت لذیذ بھی نہیں ہوتا تھا، کھچڑی عام طریقے سے تیار کی جاتی تھی لیکن اب شہروں میں بالخصوص یہ دستور شروع ہوگیا ہے کہ میت والے گھر عمدہ عمدہ کھانا بنا کر بھیجے جاتے ہیں اور بعض علاقوں میں باقاعدہ دعوتیں بھی دی جاتی ہیں اور کھانا بھیجنے کا سلسلہ تین دن تک چلتا ہی رہتا ہے۔ اس سلسلہ کو چالو رکھنے میں جھگڑے بھی ہوتے ہیں، ماموں کہتا ہے کھانا بھیجنے کا میرا حق ہے، چچا کہتا ہے کہ حق میرا ہے، دوسرے لوگ بھی اپنا اپنا حق جتا کر خوب بریانی اور قورمے بنا بنا کر میت کے گھر میں روانہ کرتے ہیں، درحقیقت یہ تمام باتیں منجملہ بدعات ہیں، اس طرح کی باتوں سے احتراز کرنا چاہئے، از راہ ہمدردی ایک آدھ وقت سیدھا سادا کھانا بھیجنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن لذیذ پکوان میت کے گھر میں بھیجنا اور اس کو دین وشریعت کا جزو سمجھنا نادانی کی بات ہے اور یہ نادانی منجملہ جہالت بھی ہے، از قبیلہ بدعت تو ہے ہی۔

رہی کھانوں پر فاتحہ پڑھنے کی بات تو محتاط علماء نے اس کو بھی احداث فی الدین میں شمار کیا ہے لیکن جو لوگ اس کو ضروری سمجھتے ہیں ان سے الجھنے کے بجائے محبت اور پیار سے ان کو سمجھانا چاہئے۔ اگر وہ نہ مانیں تو ان سے جنگ وجدال کرنے کے بجائے ان کے حق میں دعا کرنی چاہئے۔ اس دور میں مسلک کی باتوں کو ہوا دینا اور باہم دست وگریباں ہونا بے شمار دینی مصلحتوں کے خلاف ہے۔

مردے کے لئے دعا

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ مردے کو دفنانے کے بعد کئی لوگ قبر پر گلاب کے پھول ڈالتے ہیں اور ہاتھ اٹھا کر فاتحہ کرتے ہیں اور مردے کی مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ صحیح ہے، جواب عطا ہو۔

جواب

قبر کے سرہانے مردے کو دفنانے کے بعد اگر کسی درخت کی ہری بھری ٹہنی لگادی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن قبر پر پھول پاشی سے گریز کرنا چاہئے۔ نماز جنازہ مردے کے لئے خود ایک دعا ہے، اس دعا کے بعد دوسری دعا کرنے کی ضرورت نہیں، لیکن قبر میں مردے کو دفن کرنے کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھ کر اس کا ثواب جو بقدر پورے قرآن کے ہوتا ہے مردے کو پہنچادیا جائے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

اکابرین کا معمول یہ بھی رہا ہے کہ تدفین مکمل ہونے کے بعد ایک صاحب قبر کے سرہانے کھڑے ہوجاتے ہیں اور دوسرے صاحب مردے کے پیروں کی طرف کھڑے ہوجاتے ہیں جو سرہانے کھڑے ہوتا ہے وہ سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع پڑھتا ہے، جو پیروں کی طرف کھڑا ہوتا ہے وہ سورۂ بقرہ کا آخری رکوع پڑھتا ہے اس طرح پڑھنے سے بھی مردے کی مغفرت ہوجاتی ہے اور پروردگار میت پر اپنی رحمتوں کی کھڑکیاں کھول دیتے ہیں۔ قبر کے قریب ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کو منع کیا گیا ہے اگر اس طریقہ سے پرہیز ہی کریں تو بہتر ہے۔

روحانی علاج کے لئے کہاں جائیں

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ مسلمانوں کو اپنی دکھ تکلیف جادو ٹونا سے نجات کے لئے مسلمان عاملوں کے پاس جانا چاہئے یا ہندو پنڈتوں اور ہندو عاملوں کے پاس جانا چاہئے۔ اگر کوئی مسلمان ہندو عامل پنڈت کے پاس چلا گیا تو کیا وہ گنہ گار ہوگیا، برائے کرم جواب عطا ہو۔

جواب

کوئی بھی صاحب ایمان کسی بیماری کا شکار ہو یا آسیبی اثرات یا جادو ٹونے کا شکار ہو تو اس کو روحانی علاج کے لئے مسلمان عامل کو ترجیح دینی چاہئے اور مسلم عاملوں میں بھی اس عامل سے رجوع کرنا چاہئے جو قرآن حکیم کی آیتوں یا اسماء حسنیٰ کے ذریعہ علاج کرتا ہو اور نماز روزے کا پابند ہو، رہے دوسری قسم کے علاج جو جسمانی امراض سے تعلق رکھتے ہیں ان میں معتبر اور تجربہ کار حکیم یا ڈاکٹروں سے رجوع کرنا چاہئے خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان۔

آج کل لوگ سادھوؤں، پنڈتوں یا سفلی عمل کرنے والوں کے پیچھے دوڑ رہے ہیں جو غلط ہے، ان میں اکثر عاملین مسلمانوں کا عقیدہ بھی خراب کررہے ہیں اور انہیں گمراہی کی طرف ہنکا رہے ہیں جو ایک خطرناک بات ہے۔ جو لوگ اپنے ایمان وعقائد کی پرواہ کئے بغیر ان

چوکھٹوں پر اپنے ماتھے ٹیک رہے ہیں جو چوکھٹیں ایمان کی دولت اور عقائد کا سرمایہ اُچک لیتی ہیں ان کے گناہگار ہونے میں کیا شبہ ہے، اللہ سب کی حفاظت فرمائے۔ اور اللہ اُن مسلمانوں کو عقل سلیم عطا کرے جو خود بھی گمراہ ہو رہے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔

رشتے داروں کے عطا کردہ ناسوروں کی چبھن

سوال از: (نام مخفی)

حضرت اس ناچیز سے پتہ نہیں کیوں ہر چیز، ہر خوشی روٹھی ہوئی ہے جسے اپنا سمجھا، جس کی مدد کی، جس کو حوصلہ دیا اس سے دھوکہ کھایا، یتیموں کو اپنا سمجھا، اپنا دست شفقت ان کے سر پر رکھا، ان کی ہر طرح کی مدد کی، ان کے درد کو اپنا جانا، بدلے میں بڑے ہونے پر وہ زہر اگلنے لگے، اچانک نفرت بھری نگاہ سے دیکھنے لگے، دشمن سمجھنے لگے، سب رشتے تو پہلے سے ہی قطع کر چکی ہوں، تکلیف بھری دنیا میں نادانی میں کسی کو جینے کا بہانہ سمجھ رہی تھی، ان کی طرف سے تکلیف دینے والا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، خون کے رشتوں میں بھی لالی نہیں ہے، ہر رشتے میں دنیا بھر کی کھٹاس بھری ہے۔ حضرت معافی چاہتی ہوں میں دنیا کے ہر رشتوں کی توہین نہیں کر رہی ہوں بلکہ یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میرے لئے دنیا میں دنیا کا ہر رشتہ کھوکھلا ثابت ہوا۔

حضرت مجھے ایسا لگتا ہے کہ جو رشتے اپنوں کے بچ گئے تھے انہیں دشمنوں نے کسی عمل کے ذریعہ دور کر دیئے ہیں، حضرت مجھے آپ اس طرح کا عمل عطا کر دیں یا تعویذ عنایت کر دیں گے جس کے عمل سے مجھ سے توڑے گئے رشتے دوبارہ بحال ہو جائیں۔ اگر ان پر کوئی گندے یا سفلی عمل سے کچھ کر کے توڑا بھی گیا ہو تو وہ اثر زائل ہو اور یقینی طور پر جس کے لئے محبت کا جائز عمل کیا جائے وہ معافی مانگ کر قدموں میں آگرے کیوں کہ نئے دشمن اس طرح کی تکلیف پہنچا رہے ہیں کہ کہتے ہوئے تکلیف محسوس ہو رہی ہے، کتے، بلیوں کی ناپاک غلاظت کو میرے روم میں پھینک دیا جاتا ہے، میری نماز کی جگہ پر گندگی ڈالی جا رہی ہے، مجھے ذہنی اور جسمانی تکالیف کا دردناک دینے والا سلسلہ چالو ہو چکا ہے۔

(..........................) نام کی دو عورتوں نے جینا محال کر رکھا ہے، حضرت للہ خیال نہ کریں میں مجبور و مظلوم ہوں مجھے ایک اس طرح کا بھی عمل بتا دیں جس کے کرنے سے ان دشمنوں کو دردناک سزا ملے اور کوئی چیز ان کا بچاؤ نہ کر سکے بلکہ ان لوگوں کی زندگی عذاب بن جائے اور یہ تمام گروہ ایک دوسرے سے ٹوٹ کر دشمن بن جائیں۔

خط کی طوالت پر معافی، دعا کی درخواست ہے، خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے (آمین) حضرت مسئلے کی وضاحت علم کی روشنی میں کر دیں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے اور منشا کیا ہے دشمنوں کا۔

جواب

دنیا کے تجربات یہی بتاتے ہیں کہ جو انسان لوگوں کے زیادہ کام آتا ہے اس کو لوگوں کی طرف سے زیادہ دکھ اور صدمات جھیلنے پڑتے ہیں، آپ جن رشتوں داروں پر احسان کریں گی وہی رشتے دار آپ کی راہوں میں کانٹے بچھانے کی غلطیوں کے مرتکب ہوں گے۔

حسد کرنے والے اور بغض و عناد میں مبتلا ہو کر پھبتیں کسنے والے اور تہمتیں اُچھالنے والے غیروں میں نہیں ہوتے اپنے رشتے داروں ہی میں ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کو اپنے قرابت داروں سے اتنے دکھ اور اتنے صدمات ملتے ہیں کہ ہر رشتے سے اعتبار اٹھ جاتا ہے۔ آج کل یہ سب کچھ اس لئے بھی ہو رہا ہے کہ لوگ دین و شریعت کو بالکل نظر انداز کر بیٹھے ہیں اور خوف خدا اور احتساب آخرت کی فکر لوگوں کے دلوں سے نکل گئی ہے، صاحب ایمان لوگ بھی من مانیوں کے بھیانک جنگلوں میں اس طرح بھٹک رہے ہیں کہ دیکھ کر حیرت بھی ہوتی ہے اور افسوس بھی۔

فضائل کی پگڈنڈیوں پر بے تحاشہ بھاگتے ہوئے مسائل سے بہت دور ہو گئے ہیں، انہیں یہ تک خبر نہیں ہے کہ ان کے اپنے فرائض کیا ہیں اور لوگوں کے ان پر حقوق کیا ہیں، مسجدیں نمازیوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی ہیں اور دین کی دعوت کا کام کرنے والے بھی لاکھوں کی تعداد میں سر اُبھار رہے ہیں لیکن مسلم سماج دن بہ دن ابتری کا شکار ہو رہا ہے اور اللہ کی نافرمانیوں کے سلسلہ میں روز بروز اس قدر پھیلتے جا رہے ہیں کہ جنہیں دیکھ کر وحشت ہونے لگی ہے اور یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ شاید قیامت بہت نزدیک آ گئی ہے، جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، بے ایمانی، رشوت خوری، حق تلفی، معاملات کی خرابی، شراب نوشی، زناکاری، نفاق، عیاری مکاری کونسا ایسا گناہ ہے جو مسلم معاشرہ میں برسات کی کیچڑ کی طرح بکھرا ہوا نہیں ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ تمام گناہ ان لوگوں کی زندگی کا

بھی جزو لاینفک بنے ہوئے ہیں جو پنج وقتہ نمازی ہیں اور جن کو عوام عبادت گزار سمجھتے ہیں، ان کے اخلاق و کردار کی صورت حال بھی کچھ اچھی نہیں ہے۔

قرآن حکیم نے فرمایا تھا کہ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان ۔ احسان کا بدلہ احسان کے سوا کچھ نہیں۔ لیکن آج کل کی صورت حال یہ ہے کہ جو احسان کرتا ہے وہ زیادہ دکھ جھیلتا ہے اور اس کے دامن میں زیادہ تہمتیں آتی ہیں، رشتے داروں میں جو لوگ کبھی کسی کے کام نہیں آتے ان کی بس ایک ہی غلطی ہوتی ہے کہ کسی کے کام نہیں آتے لیکن جو لوگ کام آتے ہیں، اپنا وقت بھی دیتے ہیں اور رشتے داروں پر اپنے پیسے بھی خرچ کرتے ہیں ان میں طرح طرح کے عیب ڈھونڈے جاتے ہیں اور ان کی خرابیوں اور کوتاہیوں کی باقاعدہ جستجو کی جاتی ہے کہ فلاں کام میں یہ غلطی کی تھی اور فلاں معاملے میں یہ کوتاہی ان سے سرزد ہوئی ہے، ان کی بال برابر غلطیوں کو بھی محسوس کیا جاتا ہے بلکہ اُچھالا جاتا ہے اور انہیں رسوا کرنے کے منصوبے بنائے جاتے ہیں اور یہ حرکتیں وہ لوگ کرتے ہیں کہ جنہیں از راہ نماز روزہ، پرہیزگاری کا سرٹیفکیٹ حاصل ہے اور بزعم خود دعوت دین کے ٹھیکیدار بھی بنے ہوئے ہیں۔

احسان شناسی اور مشکل ناقدری کا عالم یہ ہے۔

کہ میں جس کے ہاتھ میں ایک پھول دیکے آیا تھا
اسی کے ہاتھ کا پتھر مری تلاش میں ہے

آپ کسی پر احسان کرکے دیکھ لیجئے اس کی فتنہ انگیزیوں سے محفوظ رہنا آپ کے لئے مشکل ہو جائے گا۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں صبر کرنے کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں ہے اس لئے ہم آپ سے گزارش کریں گے کہ آپ اپنے رشتے داروں کی ریشہ دوانیوں، سازشوں اور دوسری عیاریوں اور مکاریوں کو نظر انداز کرکے اپنے رب سے لو لگایئے اور اپنے رب کی رضا کی خاطر قرابت داروں کے بخشے ہوئے تمام زخموں کو لالہ و گل سمجھ لیجئے اور یہ یقین اپنے دل میں جما لیجئے کہ بروز محشر ایک ایک زخم کے بدلے میں آپ کو سو سو راحتیں عطا ہوں گی، از روئے دین وشریعت۔ آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے ہر بدخواہ سے اس کی بدخواہی کے بقدر اس پر کوئی وار کرسکیں اور جیسے کو تیسا کے تحت آپ بھی اس کے سامنے بدخواہی اور ایذا رسانی کی کوئی داغ بیل ڈال دیں لیکن ایسا کرتے وقت تاریخ کے اس واقعہ کو اپنے ذہن میں رکھئے کہ جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے دشمنوں اور بدخواہوں کی ایذا رسانیوں کا گلہ کیا تھا اس وقت ان کے رب نے ان سے فرمایا تھا کہ انہوں نے جو کچھ تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی ایسا ہی بُرا سلوک ان کے ساتھ کرسکتے ہو، تمہیں اختیار ہے مگر وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِيْنَ۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔

اس آیت کے نازل ہونے کے بعد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دشمنوں اور بدخواہوں کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا اور دشمنوں سے بدلہ لینے کا تصور آپ کے ذہن سے نکل گیا تھا۔ اگر آپ بھی اس اُسوۂ رسول کو اپنائیں تو نہیں کہا جاسکتا کہ آپ کے رب کی بارگاہ میں آپ کا مقام کتنا بلند ہو جائے گا۔ اس عارضی دنیا کی تمام عارضی تکالیف کو جھیل لینا اور دائمی زندگی کی دائمی راحتوں پر نظر رکھنا ہی بندگی اور عبدیت کا کمال ہے لیکن اس کمال سے مسلمانوں کی اکثریت محروم ہے۔ تاہم اگر آپ اپنے بدخواہوں کو مزا چکھانے کی ٹھان چکی ہوں اور انہیں نظر انداز کرنے میں آپ کو کوئی دلچسپی نہ ہو تو روزانہ ۱۳ سو ۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھا کریں۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اس آیت کو بے وضو پڑھیں، اول و آخر درود شریف نہ پڑھیں اور اس کا ورد دن میں بوقت زوال کریں، ورد کرتے وقت بسم اللہ بھی نہ پڑھیں اور اگر ورد کرتے وقت اپنے کپڑے الٹے کرکے پہن لیں تو اچھا ہے، انشاء اللہ جتنے دکھ آپ کے بُرے رشتے داروں نے آپ کو دیئے ہوں گے اتنے ہی دکھ بلکہ اس سے ان سے کہیں زیادہ دکھ اور صدمے انہیں برداشت کرنے پڑیں گے اور ان کا چین و سکون غارت ہو جائے گا۔ اس عمل کو ۱۳ دن تک جاری رکھنا ہے اور چاند کی ۱۵ ویں تاریخ سے اسے شروع کرنا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو رشتے داروں کی سازشوں اور مکاریوں سے نجات عطا کرے اور رشتے داروں کی بخشی ہوئی ایک ایک چوٹ اور ایک ایک کسک کے بدلے میں ایک ایک ہزار راحتیں اور رحمتیں آپ کو دونوں جہان میں عطا کرے آمین ثم آمین۔

من آنم کہ من دانم

سوال از: یوسف خان ــــــــــــ راجستھان

میں خاکسار یوسف خاں بالوت بن حسینی والد کا نام بھا گمل بالوت طلسماتی دنیا کا پرانا قاری ہوں اور آپ کا شاگرد ہوں، میرائی نمبر 448/8 ہے۔ طلسماتی دنیا ایک ایسا کشکول ہے جس میں سوکھے ٹکڑے بھی ہیں تو حلوا بھی اور چٹنی بھی اور اقسام اقسام کی بہت سی چیزیں، خاص بات یہ ہے کہ طلسماتی دنیا کے دسترخوان پر کوئی ایسی چیز نہیں چنی جاتی، دودھ بالائی نہیں ہے جس سے کسی کو گھن آئے، اردو میں اکثر جو رسالے نکل رہے ہیں وہ سبھی ایک صنف کے ہوتے ہیں کوئی طبی ہے تو اس میں از سرتا پا طب ہی طب کے مضامین ہوتے ہیں اور اگر کوئی مذہبی ہے تو اس میں اول سے آخر تک مذہبی مضامین ہی ملیں گے اور اگر کوئی سیاسی ہے تو سیاست ہی پر بحث ہوتی ہے مگر طلسماتی دنیا ایک روحانی رسالہ ہے اور اس میں سب قسم کے مضامین ہوتے ہیں۔ طلسماتی دنیا روحانی دنیا کا کوئی قاری نراش نہیں ہوتا۔

طلسماتی دنیا میں حکماء کے ارشادات ہوتے ہیں
متاع زندگی یعنی تجربات ہوتے ہیں
یہ رسالہ رسائن ہے جواہر الجواہر کا
نکات زریں سے بھرپور صفحات ہوتے ہیں
وہ تشخیص امراض جہاں میں رہنما یہ ہے
کہ اس میں کاشف اسرار واقعات ہوتے ہیں
خاص وعام گویا علمبردار صحت ہے
تمشا جزو کل اس میں دنیا دیکھ سکتی ہے
رموز جزوی مبرکات ہوتے ہیں
مجرب آزمودہ اس میں نسخہ جات ہوتے ہیں
دواؤں پر غذاؤں پر تبصرہ خوب ہوتا ہے
مبصر ہستیوں کے خاص اشارات ہوتے ہیں
حسن الہاشمی صاحب کمالات ہوتے ہیں
یعنی قیمتی عیاں ومخفی معجزات ہوتے ہیں

جواب

آپ کی تعریف وتحسین کی ہم قدر کرتے ہیں اور اُس وحدہٗ لاشریک کا ہم شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے ہمیں طلسماتی دنیا نکالنے اور اس کے ذریعہ روحانی تحریک چلانے کی توفیق عطا کی۔ اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کی بات نہیں، یہ صرف محاورہ نہیں ہے بلکہ یہ حقیقت ہے کہ اگر اللہ کسی توفیق اور ہمت عطا نہ کرے تو کسی انسان کے بس کا کچھ بھی نہیں ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ ہم کیا ہیں، ہماری بساط اور اوقات کیا ہے لیکن رب العالمین جو ہم سے کام لے رہا ہے بس یہ اسی کا فضل وکرم ہے، اس دوران بہت مشکلیں پیش آئیں، بہت ہی دشواریوں سے گزرنا پڑا، مسائل کے طوفان آئے، مخالفتوں کی آندھیاں چلیں اور بقول شخصے جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے، غیر مقلدین اور دیگر مخالفین کی بات چھوڑیئے ہماری اپنی قاسمی برادری کے مولوی اور مفتی حضرات بھی انگلیاں اٹھانے لگے اور بعض مخالفتوں کی جگالی کرنے پر اتر آئے لیکن ہم نے کسی کی پرواہ نہیں کی اور کسی کی اچھالی ہوئی تہمت پر کوئی دھیان نہیں دیا، ہم اپنی منزل کی طرف بدستور بڑھتے رہے، ہمارا روحانی سفر جاری رہا اور درمیان سفر ایک بار ہم نے مڑ کر دیکھا تو ہزاروں لوگ ہمارے پیچھے آتے ہوئے ہمیں نظر آئے، گویا کہ

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
راہ رو ملتے رہے اور کارواں بنتا گیا

اب بے شمار قاسمیوں کو یہ بات سمجھ میں آنے لگی ہے کہ "روحانی عملیات" سیکھنا بھی وقت کا تقاضہ ہے، ہم یہودیوں، نصرانیوں اور مشرکوں کی کرنی کرتوت اور ساحرانہ حملوں اور حرکتوں کا مقابلہ تب ہی کر سکتے ہیں جب ہم اس راہ کی شدھ بدھ سے واقف ہوں۔ میرے رب کا کرم ہے کہ اس نے اس راستے میں مجھے استقامت بھی بخشی اور سفر جاری رکھنے کا حوصلہ بھی عطا کیا اور آپ جیسے مخلص شاگرد اور مخلص کرم فرما بھی عطا کئے جن کی دن رات کی دعاؤں میں ناچیز حقیر وفقیر بھی شامل رہتا ہے اور شاید مخلصین کی دعاؤں ہی کا نتیجہ ہے کہ ۲۲ سالوں سے طلسماتی دنیا وقت پر چھپ رہا ہے اور سارے عالم میں پھیل رہا ہے۔

آپ نے طلسماتی دنیا کی جس انداز سے تعریف کی ہے اس نے ہمیں متاثر کیا ہے ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہم سے اور ماہنامہ طلسماتی دنیا سے آپ کو اور آپ جیسے ہزاروں لوگوں کو جو حسن ظن ہے وہ ہمیشہ باقی

رہے اور ہم اللہ کے بندوں کی رہنمائی کرتے کرتے اس جہان فانی سے رخصت ہوں۔ طلسماتی دنیا دراصل ایک چراغ ہے یہ ایک شمع ہے جو علم ومعرفت کے اُجالے ساری دنیا میں پھیلا رہی ہے، ارباب خلوص کو دعا کرنی چاہئے کہ یہ چراغ اسی طرح جلتا رہے اور اسی طرح اس کی روشنی سے وہ اندھیرے مٹتے رہیں جو جہالت اور گمراہی کی وجہ سے ہر طرف بکھرے ہوئے ہیں، ان اندھیروں کا مقابلہ کرنا ہی طلسماتی دنیا کی اصل ذمہ داری ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ طلسماتی دنیا سے غیر مسلمین نے بھی استفادہ کیا ہے اور انہیں یہ اندازہ ہوا ہے کہ اسلام کتنا سچا مذہب ہے۔

طلسماتی دنیا بظاہر روحانی عملیات کا رسالہ ہے لیکن وہ بین السطور میں اسلام کی حقانیت اور اس کی نورانیت کو بھی واضح کرتا ہے اور یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ دنیا میں اسلام سے اچھا اور پیارا کوئی مذہب نہیں ہے۔ طلسماتی دنیا نے اس طرح صرف روحانی عملیات کو فروغ نہیں دیا بلکہ اس نے بہت خاموش طریقے سے دعوت وتبلیغ کی ذمہ داری بھی نبھائی لیکن اس ایمان ویقین کے ساتھ۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

باتیں طالب علمانہ

سوال از: عبد الخلیل ——— بھوپال

خدمت اقدس میں عرض ہے ناچیز اللہ کے فضل وکرم اور آپ کی دعا سے خیر وعافیت سے ہوں گے۔ میراٹی نمبر 1014/13 ہے۔ بندہ کو آپ کی شاگردی میں آئے تین سال ہوگئے، یہیں بندہ کا ارادہ عملیات کی لائن میں خدمت کا ہی ہے، اس لئے بندہ بار بار آپ سے سوال کرتا ہے، اس بار بھی ایک سوال کا جواب بندہ چاہتا ہے۔ برائے مہربانی طلسماتی دنیا میں جواب شائع کردیں تو آپ کی عین نوازش ہوگی۔

جون ۲۰۱۵ء طلسماتی دنیا کے صفحہ نمبر ۲۸ پر یرقان کے لئے جو بوٹی بس کبرا کی بوٹی ہے، یہ بوٹی کہاں سے حاصل ہوسکتی ہے۔

جواب

بس کبرا ایک جڑی بوٹی کا نام ہے جو ایک طرح کی گھاس ہوتی ہے اور مختلف یونانی دواؤں میں کام آتی ہے۔ اگر آپ کسی حکیم یا عطار سے رجوع کریں گے تو وہ آپ کی رہنمائی صحیح معنوں میں کردیں گے اور آپ کو بس کبرا مہیا بھی کرادیں گے، اس کو حاصل کرنے کے بعد آپ یرقان کے علاج کی طلسماتی دنیا چھاپی ہوئی ہدایت کے مطابق کریں اللہ پر بھروسہ رکھیں جو ہر مرض سے بندے کو شفا عطا کرنے پر قادر ہے۔

معوذتین؟

سوال از: (ایضاً)

ستمبر ۲۰۱۵ء کی طلسماتی دنیا میں صفحہ نمبر: ۱۶،۱۷ پر قسط نمبر ۴۷ مفتاح الارواح میں جادو سے نجات کا جو کالم ہے وہ یہ کہ قرآن کریم کی آخری دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ دیا ہے، آپ کا شاگرد یہ زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہے، اجازت عطا فرمائیں اور پرہیز ضرور رکھیں۔

جواب

معوذتین کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ان دونوں سورتوں کو ایک سو پچیس مرتبہ لگاتار چالیس دن تک پڑھیں، جگہ اور وقت ایک رکھیں اور درمیان میں ایک بار بھی ناغہ نہ کریں بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں، انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی، دوران چلہ پرہیز جمالی رکھیں، بدبودار چیزوں سے کچے لہسن اور پیاز سے، سرکہ سے اور ہر طرح کے گوشت سے اجتناب کریں، زبان سے متعلق جو گناہ ہیں، جھوٹ، غیبت، تہمت، فضول بکواس وغیرہ سے مطلقاً احتراز کریں اور دن رات کا فاضل وقت اللہ کے ذکر وفکر میں گزاریں۔ زکوٰۃ کے بعد دونوں سورتوں کو روزانہ سات مرتبہ پڑھتے رہیں۔

کتنے دنوں تک؟

سوال از: (ایضاً)

دسمبر ۲۰۱۵ء کے طلسماتی دنیا میں صفحہ نمبر ۳۵ پر آخری قسط مفتاح الارواح میں نقش سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ درج ہے۔ وہ یہ ہے کہ سورۂ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھی جائے لیکن یہ پتہ نہیں چل رہا ہے کہ کل کتنے دنوں تک سورۂ اخلاص پڑھی جائے گی اور نقش کو روز کے روز ۹۰ دن مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالنا ہے تو اس میں مغالطہ یہ ہو رہا ہے کہ ہفتہ عشرہ میں ڈال سکتے ہیں یا روزانہ ہی ڈالنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی اجازت عطا فرمائیں اور پرہیز ضرور لکھیں، برائے مہربانی آنے والے شمارے

میں ضرور جواب دیں۔

جواب

سورۂ اخلاص کی زکوٰۃ بھی چالیس دن میں ادا ہوتی ہے، روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں اور لگاتار ۴۰ دن پڑھیں، بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں اور پرہیز جمالی کریں، زبان سے متعلق گناہوں سے باز رہیں، انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ سورۂ اخلاص ۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں۔

پانی میں ڈالنے والے نقوش کو روزانہ بھی ڈال سکتے ہیں، تین دن یا سات دن میں بھی ڈال سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ آٹے کی گولیاں بنا کر گولیوں میں نقش رکھ کر روز کے روز کے بنائی جائیں اور انہیں تین دن میں، سات دن میں یا دس دن میں پانی میں ڈال دیا جائے۔

خدمت خلق کے دوران اللہ کے بندوں کی ذہن سازی کرتے رہیں اور ان پر یہ بات بار بار واضح کرتے رہیں کہ ہم صرف ذریعہ ہیں اور تعویذ اور دوا بھی صرف وسیلہ ہی ہوتے ہیں، باقی بیماری سے نجات دینا اور علاج کے بعد شفا عطا کرنا محض اللہ کا کام ہے۔ اس کی مرضی کے بعد آسیب وسحر تو بڑی چیزیں ہیں، سر کے درد سے بھی انسان کو نجات نہیں ملتی۔ ہر عامل کی ذمہ داری ہے کہ وہ اللہ کے بندوں کو ضلالت اور گمراہی سے اور کفر وشرک سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کرے اور خود بھی گمراہی سے، شرک سے محفوظ رہے جو عاملین ڈینگیاں مارتے ہیں اور غلط سلط دعوے کرتے ہیں وہ شرک اور گمراہی پھیلاتے ہیں اور عوام کو گمراہی کی جھاڑیوں میں الجھادیتے ہیں۔ آپ خود بھی محتاط رہیں اور اس بات کی کوشش عمر بھر جاری رکھیں کہ لوگوں کے عقیدے محفوظ رہیں اور ان کا ایمان سلامت رہے۔ دعا ہے کہ اللہ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے (آمین)

اپنے بچوں کو عامل بنانے کی خواہش

سوال از: سلیم باشا ——— ویلور

عرض خدمت اینکہ بندہ ناچیز کا چوتھا چلّہ ختم ہوگیا، اور الحمد للہ ۲ر شوال ۱۴۳۷ھ بروز جمعرات مطابق ۷۔۸۔۲۰۱۶ سے پانچواں چلّہ شروع کر چکا ہوں حضرت والا کی خاص نگرانی ودعا مستجاب کا طلب گار ہوں اور دوسری بات یہ ہے کہ میں اپنے دو فرزندوں کو آپ کی شاگردیت کا شرف حاصل کرنے کی بڑی تمنا اور خواہش ہے میں ان کی تفصیلات بھیج چکا ہوں۔ لہٰذا حضرت والا سے عاجزانہ گزارش ہے کہ میری اس درخواست کو شرف قبولیت سے نوازے۔

جواب

آپ کافی سست رفتاری سے چل رہے ہیں، آپ ۲۰۱۰ء میں شاگرد بنے تھے اور ابھی تک آپ کے سورۂ یٰسین کے چلّے مکمل نہیں ہوسکے ہیں، اب تک تو آپ کو خدمت خلق کی خاطر اس لائن میں اُتر جانا چاہئے تھا کیوں کہ شاگردی والا کتابچہ دو سال میں مکمل ہو جاتا ہے اور اس کے بعد فن کی کتابوں کا مطالعہ کرنے کے لئے اور ان سے بھرپور استفادہ کرنے کے لئے ایک سال کافی ہے، تین سال کے بعد ہم روحانی عملیات کرنے کی اجازت بھی دیدیتے ہیں اور ایک سال کی خدمات کے بعد اجازت یافتہ شاگردوں میں شاگرد کا نام بھی چھاپ دیتے ہیں۔ اس حساب سے آپ کا نام ۲۰۱۵ء کی لسٹ میں چھپ جانا چاہئے تھا لیکن آپ کی سست رفتاری کی وجہ سے کافی دیر ہوگئی۔ خیر اب نویں چلّے سے فارغ ہونے کے بعد درود شریف، حصار، ودیگر ریاضتیں کرنے کے بعد آپ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کریں اور آخر میں نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں، نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جو تقریباً ۶ ماہ میں ادا ہوگی۔ اگر آپ نے پھرتی کا ثبوت دیا اور اگر سیدھے سادے طریقے سے ادا کی تو اس کو ادا کرنے میں آپ کے ۲۶۱ دن لگیں گے۔ نقوش کی زکوٰۃ کے بعد آپ کو تحفۃ العاملین کا یکسوئی کے ساتھ مطالعہ کرنا ہوگا تاکہ آپ فن عملیات کی باریکیوں سے واقف ہوسکیں۔

خوشی کی بات ہے کہ آپ نے اپنے دو صاحبزادوں کو بھی روحانی عملیات کی تعلیم وتربیت کے لئے قدم اٹھایا ہے، آپ اپنی نگرانی میں ان کی بنیادی ریاضتوں کی تکمیل کرالیں اور ان صاحبزادوں کو تساہل اور تغافل سے دور رکھیں تاکہ زندگی کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو اور یہ مقررہ وقت میں روحانی ریاضتوں سے فارغ ہوجائیں، بچوں کی ذہنی تربیت بھی کرتے رہیں اور یہ بات ان کے ذہنوں میں اُتارتے رہیں کہ اس دنیا میں اصل کرنیوالی ذات رب العالمین کی ہے، ان ہی کے حکم سے بہاریں آتی ہیں ان ہی کے حکم سے دنیا میں خوشیاں اور غم تقسیم ہوتے ہیں، ان ہی کی مرضی سے دوائیں اپنا اثر دکھاتی ہیں اور ان ہی کی مرضی سے تعویذوں میں اثر پیدا ہوتا ہے، یہ ذہن سازی ان بچوں کی بہت ضروری ہے جو آنے والے کل کے عامل بننے والے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

نایاب حاضرات

خضر عباس پیاسی

جو لوگ حاضرات کے شائقین ہیں ان کے لئے یہ مضامین کسی گوہر نایاب سے کم نہ ہوں گے۔ تمام ہدایت وقواعد حاضرات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ذیل کے اعمال مکمل توجہ یکسوئی کے ساتھ کریں، انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ وہ دوست احباب جو کہ ابھی عملیات کی دنیا میں نومولود ہیں، ایسے اعمال سے دور رہیں اور ابھی اپنے استاذ صاحب کی ہدایت کے مطابق عمل کریں۔

حاضرات سورۃ عنکبوت: اس آیت مبارکہ میں فضل وکرم کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ یہ کلام الٰہی ہے، اگر ایمان ویقین ہے تو دنیا کے تمام خزائن ہیچ ہیں اور جن کے سینے دسوسوں بھرے ہوئے ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی اندھیرا ہے اور آخرت میں بھی ان کی عقل وسماعت اندھیرے میں ہی رہے گی، جو نابینا بہرے ہوتے ہیں انہیں کیا معلوم روشنی کیا ہوتی ہے اور ہوا کی سرسراہٹ میں کیا راز پوشیدہ ہیں۔ یہ تو عقل والوں کے لئے ہے، جو ایمان ویقین کی قوت سے خزانے کھوج لیتے ہیں۔ اس آیت کے ذریعہ آپ حج کر سکتے ہیں، جس شخص کی خواہش ہو اور آرزو پر جوش ہو کہ حج کرے، کوشش وبسیار کے سوا کوئی وسیلہ نہیں بن رہا ہے، اس آرزومند کو چاہئے کہ وہ بعد نماز عشاء یا فجر مندرجہ ذیل آیت تین ہزار بار اول وآخر تین ہزار گیارہ مرتبہ درود شریف کے درمیان پڑھے۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

یہ چلہ اکیس روز کا ہے، یہ عمل اکیس روز کر کے چھوڑ دیں پھر دوسرے مہینے گیارہ دن کریں اور تیسرے مہینے سات روز اور چوتھے مہینے پانچ روز، انشاء اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی آپ کی آرزو کی تکمیل کا سامان واسباب اس طرح پیدا ہو جائیں گے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ لیکن لگن سچی اور عشق جنوں ہونا چاہئے۔

اس آیت مبارکہ کی بے شمار فضیلت ہے، یہ حاضرات بھی اسی آیت کی ہیں۔

۷۸٦

جبرائیل

٦٨٨١٦	٢٨٨٣٠	٦٨٨٢٧	٦٨٨٢٣
٦٨٨٢٨	٢٨٨٢٣	٦٨٨١٧	٦٨٨٢٩
٦٨٨٢٢	٢٨٨٢٥	٦٨٨٣٢	٦٨٨١٨
٦٨٨[illegible]	٢٨٨١٩	٢٨٨٢١	٦٨٨٢٦

میکائیل

سمکائیل، نقفائیل، عزرائیل، اسرافیل، کھیعص، حمعسق

طریقہ استعمال: جس روز حاضرات کا ارادہ ہو کسی بھی سات سے بارہ سال کے لڑکے یا لڑکی جو آپ کے کی باتوں پر پوری طرح عمل کرتے ہوں، معمول کو بھی غسل کرائیں اور خود بھی غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر کپڑوں پر خوشبو لگائیں اور نذر ونیاز کے لئے اس قدر شیرینی دو الگ قسم کی لیں کہ جو سات سات بچوں میں تقسیم کر سکیں۔ اگر صاحب حیثیت ہیں تو حسب مقدور لیں۔ کسی بھی پاک صاف کمرے میں معمول کو قبلہ رو بٹھائیں اور درمیان میں مذکورہ بالا نقش کسی سفید گتے پر بنائیں اور سیاہی کے خانے میں تھوڑا سا عطر لگائیں، اسے کسی چوکی پر رکھیں، ایک دوسرے کے روبرو، درمیان میں نقش، کمرے میں اگربتیاں سلگائیں اور بچے سے کہیں وہ اپنی نظریں اس سیاہ خانے پر مرکوز رکھے۔ پہلے شیرینی کے ایک حصہ پر نبی پاک ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام اور اولیا کرام کی فاتحہ دے کر ان کی روحوں کو ایصال ثواب پہنچائیں اور اپنی کامیابی کے لئے دعا مانگیں۔ اس کے بعد شیرینی کے دوسرے حصہ پر اس آیت مبارکہ کے مؤکلوں کی نیاز دیں۔ اس کے بعد گیارہ باہ درود شریف پڑھ کر بچے پر پھونکیں، پھر مندرجہ ذیل آیت پڑھیے۔ الم سورۃ عنکبوت کی حاضرات حاضر ہو بحق الم پھر حرف الم کی تکرار کرتے رہیں اور معمول پر دم کرے۔ کچھ ہی دیر میں حاضری ہو جائے گی۔

سورۂ ''طارق'' کے جن ''زیطیش'' کی تسخیر کا عمل

پرسکون ماحول اور الگ کمرہ میں یہ عمل کریں، عمل شروع کرنے سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی ہر چیز بند کردیں اور جماع سے مکمل پرہیز کریں، یہ عمل آپ نوچندی جمعرات یا جمعہ سے شروع کریں گے، غسل کرکے احرام سفید کپڑے کا پہن لیں، پھر کمرہ میں داخل ہوجائیں، پہلے لوبان مہکائیں پھر حصار باندھ کر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دو نفل نماز توبہ، دو نفل برائے ایصال ثواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ دونوں رکعت میں پھر سورۂ الفاتحہ، سورۂ اخلاص ۳۔۳ مرتبہ پڑھیں اور پھر دو نفل نماز حاجت تسخیر جن کی نیت سے ادا کریں۔ اب آپ سورۂ ''طارق'' ایک مرتبہ اور عمل تسخیر ۳ مرتبہ پڑھیں، اسی ترکیب سے سورت کی تعداد ۱۷۶۵ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، انشاء اللہ تعالیٰ سورت ہٰذا کے جن ''زیطیش'' کی حاضری ہوگی، جب وہ حاضر ہو تو ہدایات کے مطابق عہد و پیمان کریں، بعد چلہ سورت مع عمل تسخیر کو ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھیں۔

عمل تسخیر

عمل حاضری یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم. اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْکَ یا زیطیش بحق سورۃ بحقِ کٓھٰیٰعٓصٓ بحقِ سلیمان ابن داؤد علیہ السلام وبحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الجنوب والشمال یازیطیش یازیطیش یازیطیش حاضر شو.

☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۵۲

اسلام الف سے ی تک

(زا)

مختار بدری

سائبہ

وہ جانور جو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیے جائیں جس طرح ہمارے زمانہ میں سانڈ چھوڑے جاتے ہیں۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ○

خدا نے نہ تو بحیرہ کچھ بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔ (۵:۱۰۳)

بحیرہ وہ اونٹنی ہے جو بتوں کی نذر کی جاتی تھی، اس کے کان پھاڑ کر چھوڑ دیتے تھے اور کوئی اس کا دودھ نہیں دوہتا تھا، سائبہ وہ جانور جو بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جاتا تھا اور اس پر بوجھ نہیں لادتے تھے۔ وصیلہ وہ اونٹنی جو اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی تو اسے بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ حام وہ اونٹ جس کی نسل سے چند بچے لے کر سواری وغیرہ کا کام لینا ترک کر دیتے تھے۔

سائحون

پارسا مرد، روزہ دار مرد، ہجرت اور جہاد کرنے والے مرد، مؤنث، سائحات۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ○

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے، خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں) اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی خوش خبری سنا دو) ۹:۱۱۲

سائل

وفی اموالهم حق السائل والمحروم○

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا ہے۔ (۵۱:۱۹)

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ○

اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے، مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا۔ (۷۰:۲۴/۲۵)

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا (۹۳:۱۰)

سبا

ایک شخص کا نام جو یمن کا جد امجد تھا، یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ یمن کے ایک قدیم شہر کا نام۔ مولانا سید سلیمان ندوی نے اس کی تحقیق کر کے لکھا ہے کہ تورات میں سبا ایک جد قبیلہ کا نام ہے۔ عرب روایتکے مطابق اس جد قبیلہ کا نام عمر یا عبدالشمس اور لقب سبا تھا، جدید محققین بھی اس کو لقب ہی قرار دیتے ہیں، یہ سبی سے مشتق ہے جس کے معنی غلام بنانے کے ہیں، چونکہ عبدالشمس بڑا فاتح تھا اور اس نے بہت لوگوں کو گرفتار کر کے غلام بنایا اس لئے اس کا لقب سب قرار پایا۔ جدید تحقیق یہ ہے کہ سبی اور سبا اس معنی سے ماخوذ ہے جس کا مفہوم تجارت ہے، کتبات میں عموماً سبا کا تجارتی سفر کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ عربی زبان میں یہ اب تک شراب کی تجارت اور خرید و فروخت اور اس کے لئے سفر کے معنی میں مستعمل ہے۔ سبا چونکہ قوم تھی اس لئے اس لقب سے مشہور ہوئی۔

سبا (سورت)

قرآن مجید کی ۳۴ ویں سورت جو مکی ہے اس میں چھ رکوع اور ۵۴ آیتیں ہیں۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ۝

(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی (یعنی) وہ باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف تھا، اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (بخشنے کو) خدائے غفار، تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں، یہ ہم نے ان کی ناشکری کی سزا ان کو دی اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ (۳۴:۱۵/۱۷)

قرآن حکیم کی ۳۴ ویں سورت سبا ہے، چونکہ اس میں سبا کا ذکر آیا ہے اس لئے اس کا نام سبا رکھا گیا، اس مکی سورت میں ۶ رکوع اور ۵۴ آیتیں ہیں۔

سبت

ہفتہ کا دن، قرآن میں پانچ مقامات میں اس کا ذکر آیا ہے۔

بنی اسرائیل کے لئے یہ قانون مقرر کردیا گیا تھا کہ وہ ہفتہ کو عبادت کے لئے مخصوص کریں، یہاں تک تاکید کردی گئی تھی کہ اس مقدس دن کی حرمت کو توڑنے پر قتل لازمی ہے۔ بعد میں شرپسندوں نے اس قانون کو توڑ دیا اور اس کی سخت سزا پائی۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۝

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار (کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔ (۲:۶۵)

یہود کو حکم تھا کہ ہفتہ کے دن کی تعظیم کریں اور اس میں مچھلی کا شکار نہ کریں تو وہ کیا حیلہ کرتے کہ دریا کے کنارے گڑھے کھود کر ہفتہ کے روز سے ایک دن پہلے دریا کا پانی ان میں بھر دیتے اور اس طریق سے ہفتہ کے دن مچھلیاں ان گڑھوں میں جمع ہو جاتیں تو وہ اتوار کے دن گڑھوں میں سے مچھلیاں نکال لیتے اور کہتے یہ شکار ہفتہ کا نہیں بلکہ جمعہ کا ہے۔ خدا نے اس حیلے اور بہانے کے سبب ان کو بندر بنا دیا۔

سبحان

پاک مقدس اسم الٰہی، حدیث میں ہے کہ من قال سبحان الله فله عشرة حسنات. جو شخص سبحان اللہ کہتا ہے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ سبحان اللہ، یعنی اللہ تعالیٰ پاک ہے، کسی چیز کو دیکھ کر یا کھا کر اس کی تعریف کرنے کے لئے سبحان اللہ کہتے ہیں۔ یہ بے حد موزوں اور درست طریقہ ہے۔

سبعة

سات، سبعة احرف: قرآن میں سات قسم کی آیات ہیں، امر، نہی، قصہ، مثال، وعظ، وعدہ اور وعید یا یہ کہ اس وقت عرب میں سات قسم کے لسانی انداز تھے۔ قریش، طائی ہوازن، یمن ثقیف، خزیل اور تمیم، اپنے اپنے انداز میں عربی پڑھتے تھے۔

(۲) سبع المثانی، سورۂ فاتحہ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سبع المثانی فرمایا ہے کیوں کہ یہ سات آیتیں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔

(۳) اس میں سات حرف دو دو بار آتے ہیں اللہ، رحیم، رحمان، ایاک، صراط، علیم اور ان کے ساتھ غیر اور لا (بمعنی نہیں)

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۝

اور ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں۔ (سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔ (۱۵:۸۷)

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان میں جماعتیں تقسیم کردی گئی ہیں۔

(۱۵:۴۵/۴۶)

سب وشتم

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے جان سے ہلاک کرنا کفر۔ (بخاری) حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپس میں ایک دوسرے کو گالی دینے والوں کا وبال پہل کرنے والے پر ہے، جب تک مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔ (مسلم)

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ بعض وقت ایسی بات کہتا ہے کہ جس کی وجہ سے جہنم میں مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلہ سے زیادہ گہرائی میں جا پڑتا ہے۔ (مسلم) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کا اپنے ماں باپ کو گالی دینا گناہ کبیرہ ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے۔ فرمایا ہاں، وہ کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ بدلے میں اس کے باپ کو گالی دیتا ہے، یا کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کے ماں کو گالی دیتا ہے۔ (مسلم)

☆☆☆☆☆☆☆

اعلانِ عام

ملک بھر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شائقین درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور ایجنسی لے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

موبائل نمبر: 09756726786

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل وکرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل وکرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرا دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر:- 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلا تفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴾اغراض ومقاصد﴿

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہوچکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کرکے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ : (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

قسط نمبر:۵

عکسِ سلیمانی

حسن الھاشمی

دعائے محبت

اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں، ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں یا اپنے گلے میں ڈالیں یا کسی بھی طرح ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ مطلوبہ محبتوں سے محروم نہیں رہیں گے اور اگر اسی دعا کو شربت پر یا کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کر کے اپنے مطلوب کو کھلا دیں گے یا پلا دیں گے تو مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی اور وہ محبت اور اطاعت کرنے پر مجبور ہوگا۔

دعا یہ ہے: بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم سب سے پہلے سورۂ فاتحہ، پھر معوذتین، پھر آیت الکرسی، پھر سورۂ حشر کی آخری آیت لکھیں یا پڑھیں، اس کے بعد یہ آیات لکھیں یا پڑھیں: لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ. وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ. وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ. عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ. اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا. یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ .

برائے تسخیر خلائق

مخلوق کو مسخر کرنے کے لئے اس دعاء کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے: بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم. وَلَا تفکم الیوم اَخیه بِقُوَّةِ اللّٰهِ عَلٰی اَفْوَاهِكَ تَهْتَدِی العُلَماء مَقِیْتُ هٰذَا لَهٗ كَیْنَاحَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ لِمَنْ اَسْمَعْهُ وَمِنْ كُلِّ آیَةٍ وَاخْتُمْ بِاللّٰهِ قُلُوْب مَخْلُوْق وَ اَخرس فِیْ قُلُوْبِهِمْ كَمَا قُلْتَ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ. اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا سَرِیْعًا جَدًّا شَدِیْدًا لِمَسْجِدْ ۱۱۱ک ے ۸۱۱۱ ۳۲۲۲ ۹ک العجل ا ل ہ معینے اعوله مسح قلل متلیسا مستحیقا باطیموسا یا شفیق یاجالینوس یالبوس یامبین مثایا مشلیکیثاً یامعطا کنتَ یاقیفوْلون یامحال بن یاشیاثام باشالی لع یا مستطع ۸۹۲۲۶۳ط۷ م۱ط۳۱۲ط۲۱۲۲ مطیع وصعل الفة والوزراء و الآ کا والساعة.

میاں بیوی میں محبت کے لئے

مندرجہ ذیل کلام کو دو کاغذوں پر لکھ کر تعویذ بنائیں، پھر ہرے کپڑے میں پیک کریں اور میاں بیوی کے تکیوں میں انہیں رکھ دیں، انشاء اللہ دونوں کے درمیان زبردست محبت پیدا ہوگی اور جب تک تعویذ تکیوں میں رہیں گے دونوں کی محبت دن بدن بڑھتی ہی رہے گی۔

کلام یہ ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. ابراھیم خلیل اللہ موسیٰ کلیم اللہ عیسیٰ روح اللہ محمد حبیب اللہ و رسول اللہ. لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ. وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ. الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ. فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ. وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ. وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ. (فلاں ابن فلاں مطلوب اور اس کی ماں کا نام صالحاً داعاً علیٰ محبۃِ فلاں ابن فلاں طالب اور اس کی ماں کا نام) كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ آدَمَ وَ حَوَّا وَ بَيْنَ يُوْسُفَ و زليخا وَ بَيْنَ مُوْسٰى و صفوراً و بَيْنَ محمد و خديجة الكبرىٰ و بَيْنَ على و فاطمة الزهراء و اصلَحَ بَيْنَهُمَا اِصْلَاحًا فيه بردًا صمداً.

ایضاً

مندرجہ ذیل کلام طشتری پر گلاب وزعفران سے لکھ کر میٹھے پانی سے دھو کر ناشتہ میں میاں بیوی کو پلا دیں، انشاء اللہ دونوں کے درمیان زبردست محبت پیدا ہوگی۔ اس عمل کو ہر جمعرات تک جاری رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا. اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا. اس کے بعد لکھے یا صرف زبان سے کہے كَذٰلِكَ يَبْتَلِي فلان ابن فلان لِمُحَبَّةِ فلاں ابن فلاں (پہلے مطلوب اور اس کی ماں کا نام لیں پھر طالب اور اس کی ماں کا نام لیں)

ایضاً

کسی کی محبت حاصل کرنے کے لئے اس عمل کو تجربہ میں لائیں، انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں: عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ کہیں: اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قلبَ فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤدَ عليه السلام انشاء اللہ یہ عمل تیر کی طرح کام کرے گا اور زبردست کامیابی ملے گی۔

کسی کی محبت حاصل کرنے کے لئے

اس عمل کو لکھ کر ہرے رنگ کے ریشمی کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں، انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر

ہوگا اور اظہار محبت کرے گا، عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَااَللّٰهُ یَاوَاحِدُ یَاصَمَدُ یَا مَنْ مِائَتَتْ اَرْمَانَهُ السَّمٰوٰتِ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْخِرْ لِیْ قَلْبَ فلان ابن فلان کما سخرتَ الْحَیَّةَ لِمُوْسٰی وَ اَنْ تَسْخر لی قَلْبَهُ کما سَخَّرْتَ لسلیمان من الجن والانس والطَّیرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْخر لی وَ تُلین لِیْ قلبهُ کما لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لداؤد علیہ السلام و اَسْئَلُكَ اَنْ تَذلِل لِیْ و قلبهُ کما ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَر لِنُوْرِ الشَّمْسِ یااللّٰہ هُوَ عَبقدُكَ و ابن اُمَّتِكَ اَخَذتَهُ بِقُدسِهِ وَ بِنَاصِیَتِهَا فَسَخِّرْهُ حتی اَیقضِیْ حَاجَتِیْ هذهٖ وَمَا اُرِیْدُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر. وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِهِ الطَّاهِرِیْنَ.

ایک عظیم الشان دعاء

اس دعا کے بے شمار فائدے بزرگوں نے نقل کیے ہیں۔ ان میں چند فائدے بیان کیے جاتے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو ترغیب ہو اور انہیں اس دعا سے استفادہ کرنے کا شوق پیدا ہو۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ ایک مرتبہ اس دعا کو ایک بار پڑھ لے اس کو کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ جلنے سے، ڈوبنے سے کسی مکان کے نیچے دبنے سے اور کسی حادثہ کا شکار ہونے سے وہ شخص محفوظ رہے گا۔ اس پر زہر ژنہیں کرے گا، وہ مرض جس کو ڈاکٹروں اور حکیموں نے لاعلاج قرار دیدیا ہو تو اس کے لئے یہ عمل کریں کہ اس دعا کو لکھ کر موم کے گولے میں لپیٹ لیں اور اس گولے کو پانی کے مٹکے میں ڈال دیں، پھر اس دعا کو گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی کے برتن میں ڈال دیں، بوتل میں یا کسی اور برتن میں۔ پھر یہ دونوں پانی مریض کو پلاتے رہیں، انشاء اللہ ہفتہ عشرے میں مریض شفایاب ہوجائے گا۔ اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو اس دعا کو لکھ کر موم میں گولی بنا کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھردیں۔ یہ عمل نوچندی جمعرات کو کرلیں، جمعرات ہی کے دن سے تین دن تک میاں بیوی روزے رکھیں اور روزانہ دونوں میاں بیوی اس پانی سے روزہ افطار کریں۔ تین دن کے بعد میاں بیوی لگاتار تین دن تک رات کو خلوت کریں، انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

اگر کوئی شخص اس دعا کو لکھ کر اپنے گھر میں لٹکائے تو وہ گردش لیل ونہار سے محفوظ رہے گا۔ اس کو راحتیں نصیب ہوں گی، اس کی ہر مصیبت دفع ہوجائے گی، اس کو تنگ دستی سے نجات ملے گی، جو فسادی اس کو پریشان کررہا ہوگا اس کو اس کی فسادی کے شر سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اس دعا کے پاس رکھنے سے جادو، جنات اور مہلک امراض سے حفاظت رہتی ہے۔ اس دعا کی برکت سے برے لوگوں کی برائی، ساحروں کے سحر سے اور درندوں اور وحشی جانوروں کے حملے سے بھی انسان محفوظ رہتا ہے۔ جس کے گھر میں یہ دعا ہوگی اس گھر کے افراد طاعون اور وبائی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ اس کے علاوہ بھی اس دعا کے بے شمار فائدے اکابرین سے منقول ہیں۔ ان سب کو بیان کرنے سے قلم قاصر ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم. سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْجَبَّار سُبْحَانَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّار سُبْحَانَ اَنْتَ اللّٰهُ العزیزُ الجبَّار یا عالمُ السرّ والخفیّات یاقَاضِی الْحاجَات یَا سَامِعُ الْاَصْوَاتِ یَا سَامِعُ الْمُنَاجَات یَاسَامِعُ الدَّعْوَات اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ سَعِیْدًا وَ اَمِتْنِیْ سَعِیْدًا وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ السُّعَدَاءِ اِغْفِرْلِیْ سَیِّئَاتِیْ یَا عَظِیْمُ بِعَظْمَتِكَ یَا كَرِیْمُ بِكَرَمِكَ یَاجَوَادُ بِجُوْدِكَ یَااللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاعَظِیْمُ یَاغَفُوْرُ یَاشَكُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

وَاِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِي وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ وَ اِلَيْكَ الْحَاجَات ظَهْرِيْ فَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمَاقِبَلِيْ وَارْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ الْحَاجَاتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً وَّلَا مَلْجَأً وَلَا مُنْجِيْ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَ بِرُسُلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ اَحْفِظْنِيْ عَنْ جَمِيْعِ آفَاتِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ. وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ احْفِظْ صَاحِبِ هٰذَا الدُّعَاءِ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْعِلَلِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْوَجْعِ وَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِحَقِّ آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ وَ بِحَقِّ نُوْحٍ نَجِيُّ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اس کے بعد ان کلمات کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں ما ع و و یمه حه سه مصو مغوی حع مله ملله ۵ سه

بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی ایک عظیم دعا

یہ دعا بھی قدیم کتب میں اکابرین سے منقول ہے۔ اس دعا کے بارے میں بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمنوں کی زبانیں اس کے حق میں بند ہو جائیں گی، وہ اگر دشمنوں کی بھیڑ میں بھی پہنچ جائے گا تو محفوظ رہے گا اور کوئی بھی دشمن اس پر کبھی غالب نہ ہو سکے گا۔ جس کے پاس یہ دعا ہوگی تو وہ دشمنوں کے علاقے سے گزرتے ہوئے دشمنوں کے وار سے ان کے ہتھیاروں سے اور ان کی سازشوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ اس دعا کی برکت سے دشمنوں کی زبانوں پر تالے پڑ جائیں گے اور ایک حرف ناروا ان کی زبانوں پر نہیں آسکے گا۔

دعا یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم. لا الٰہ الا اللہ خصمانِ لا الٰہ الا اللہ زمین سے تا آسمان لا الٰہ الا اللہ آسمان سے تا عرش لا الٰہ الا اللہ عرش سے تا کرسی لا الٰہ الا اللہ کرسی سے تا لوح لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔ میں نے زبان باندھی تمام برا کہنے والوں کی دشمنوں کی گلا کرنے والوں کی حسد کرنے والوں کی سیاہ دشمن کی سفید دشمن کی تمام روئے زمین کے دشمنوں کی اور چھ سو رگ بنی آدم کی حوا کی بیٹیوں کی اس ہیکل رکھنے والے کے حق میں بحق لا الٰہ الا اللہ میں نے مہر کردی بحق محمد رسول اللہ میں نے زبان باندھی بحق ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کے جن کے اول کا آدم اور جن کے آخر کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں نے زبان باندھی بحق آیات چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات کلام اللہ بار الہا میں نے زبان باندھی تمام دشمنوں کی وہ سیاہ ہوں، سفید ہوں، سرخ ہوں، کمزور ہوں، قوی ہوں تمام دشمنوں کی از اول تا آخر بحق توریت و بحق موسیٰ و بحق انجیل و بحق عیسیٰ بحق زبور و بحق داؤد و بحق صحف ابراہیم و بحق فرقان و بحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و بحق ایک سو چودہ سورۂ کلام اللہ و بحق اٹھائیس حروف ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ۔ میں نے میں نے زبان باندھی بحق سال کے بارہ مہینوں و بحق افادات و بحق چوبیس ساعات میں نے زبان باندھی بحق بارہ بروج حمل، ثور، جوزا،

سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت میں نے زبان باندھی بحق ہفت سیارگان زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر میں نے زبان باندھی بحق عرش کرسی لوح قلم صراط میزان بہشت وجہنم میں نے زبان باندھی بحق کعبہ، زمزم، حرم رکنین، صفا مروہ، منیٰ عرفات، مکہ مدینہ، کربلا، نجف میں نے زبان باندھی بحق خاتم سلیمان ابن داؤدؑ میں نے زبان باندھی بحق اسماءِ عظیم واسماء قدیم اور میں نے زبان باندھی بحق تمام اولین وآخرین وبحق لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وبحق اہل بیت محمد رسول اللہ وبحق وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ. و بحق صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ. خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ عقدلسان بنی آدم و بنات حوا بدوستی هذه الاسماء فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

آیاتِ قرآنی کے خواص

قرآن حکیم کی پانچ آیات میں اس اعظم پوشیدہ ہے۔ اگر کوئی شخص ان پانچ آیات کی روزنہ تلاوت کرے تو اس کو اس دنیا میں عظیم مرتبہ حاصل ہو اور اگر کوئی شخص ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ اخروی حاکموں کے روبرو جب بھی جائے گا وہ اس کی ہر بات مانیں گے اور اس کے سامنے اپنا سر جھکانے پر مجبور ہوں گے۔ وہ پانچ آیات یہ ہیں:

(۱) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (سورۂ بقرہ)

(۲) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ. وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا. (سورۂ نساء)

(۳) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى (سورۂ طٰہٰ)

(۴) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (سورۂ نمل)

(۵) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ. (سورۂ تغابن)

لوگوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے

اپنا رعب قائم کرنے اور لوگوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے سورۂ اخلاص کو شیر کی کھال پر اس طرح لکھ کر اپنے پاس رکھیں جو بھی دیکھے گا اس پر اپنا رعب قائم ہوگا اور لوگ اپنے اندر ایک طرح کا خوف محسوس کریں گے۔

سورۂ اخلاص کو اس طرح تحریر کریں۔

قلهو اللهاحد اللها الصمد لميلد ولمبولد ولميكن لهكفوا احد.

برائے دولت برائے ملوکیت، برائے حصولِ عظمت، برائے محبت

اس تعویز کو نوچندی جمعہ کو پہلی ساعت میں لکھ کر چاندی کی ڈبیہ میں بند کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں، انشاء اللہ دولت بھی حاصل ہوگی اور منصب بھی عطا ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں محبت اور مقبولیت بھی پیدا ہوگی اور دنیا کی عظمتیں قدموں کی خاک بن جائیں

گی۔ نقش یہ ہے۔

ولقد	فتنا	سلیمان	و القینا	علیٰ کرسیہٖ	جسدا	ثم اناب
فتنا	فتنا	سلیمان	والقینا	علیٰ کرسیہٖ	جسدا	ثم اناب
سلیمان	سلیمان	سلیمان	و القینا	علیٰ کرسیہٖ	جسدا	ثم اناب
والقینا	والقینا	والقینا	والقینا	علیٰ کرسیہٖ	جسدا	ثم اناب
علیٰ کرسیہٖ	علیٰ کرسیہٖ	علیٰ کرسیہٖ	علیٰ کرسیہٖ	علیٰ کرسیہٖ	جسدا	ثم اناب
جسدا	جسدا	جسدا	جسدا	جسدا	جسدا	ثم اناب
ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب

نقش سورۂ یٰسین برائے مسخرات عالم

یہ وہ قیمتی عمل ہے کہ جس کے ذریعہ اولیاء اللہ نے اپنی عاقبت بھی سنواری، انہیں عبادت وریاضت کی توفیق بھی عطا ہوئی اور دنیا بھی ان کے قدموں میں آئی، نیز اہل دنیا نے انہیں زندگی میں وہ مقام عطا کیا جو قابل رشک ہوتا ہے اور مرنے کے بعد ان کے مزارات بھی مرجع خلائق بنے۔ پورے عالم کو مسخر کرنے کا یہ عمل ہمارے اکابرین نے اپنے پسماندگان کے لئے علمی کتابوں میں ایک ترکہ کی طرح چھوڑا ہے۔ عام استفادہ کے لئے ہم اس کو نقل کر رہے ہیں۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے سات دھاتوں کا چار بتیوں والا چراغ کسی پابند صوم و صلوٰۃ کاریگر سے بنوائیں، جس میں سونا ایک ماشہ، چاندی ایک تولہ اور پانچ دھاتوں کا وزن کاریگر اپنی مرضی سے شامل کرلے۔ اور اس چراغ میں مندرجہ ذیل نقش کو چاند گرہن کی شب کندہ کرائے تو بہتر ہے۔ واضح رہے کہ چراغ سورج گرہن کے دن سورج گرہن کے وقت تیار کرانا ہوگا۔ چراغ تیار ہونے کے بعد اور چاند گرہن کی شب میں نقش کندہ ہونے کے بعد عمل کی تیاری نوچندی جمعہ کی شب کو کرے۔ عمل اس طرح شروع کرے کہ چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈالے اور اس تیل پر دو سو مرتبہ ''یا ودود'' پڑھ کر دم کرے، اس کے بعد مصلی پر بیٹھ جائے، اپنا رخ خانہ کعبہ کی طرف کرلے اور چراغ کو اپنے روبرو رکھ لے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ۴۱ رمرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے، یہ عمل لگاتار ۴۱ رراتوں تک کرنا ہے۔ چراغ میں چار بتیاں ایک ساتھ جلانی ہوں گی، بتیوں کا رخ مشرق ومغرب، شمال وجنوب کی طرف ہوگا، لیکن عامل اپنا رخ مغرب کی طرف رکھیں۔ بتیاں ختم ہونے پر نئی بتیاں جلائی جائیں گی۔ چنبیلی کے تیل پر یا ودود ۲۰۰ رمرتبہ پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور تیل چراغ میں ختم ہوجانے پر پڑھا ہوا تیل چراغ میں ڈالیں۔ ۴۱ ویں دن اس نقش کو جو چراغ میں کندہ ہے گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور چراغ کو صاف کرکے اپنے گھر میں کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کا عامل عمر بھر سارے عالم پر حکومت کرتا رہے گا اور ساری دنیا اس کے قدموں پر اپنا سر جھکاتی رہے گی۔ یہ عمل ایک بہت بڑی دولت ہے، دنیا کی ہر دولت اس کے سامنے ہیچ ہے۔ جو نقش چراغ کے پیندے میں کندہ ہوگا وہ یہ ہے۔ اس نقش کو آتشی چال سے کندہ کرائیں۔

۷۸۶

۵۶۸۱۷	۵۶۸۲۱	۵۶۸۲۴	۵۶۸۱۰
۵۶۸۲۳	۵۶۸۱۱	۵۶۸۱۶	۵۶۸۲۲
۵۶۸۱۲	۵۶۸۲۶	۵۶۸۱۹	۵۶۸۱۵
۵۶۸۲۰	۵۶۸۱۴	۵۶۸۱۳	۵۶۸۲۵

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

برائے محبت : اس نقش کو زعفران سے لکھ کر میٹھے پانی سے دھوکر اپنے مطلوب کو کھلائیں، انشاءاللہ محبت میں بے قرار ہوگا۔ نقش کی چال کھول دی گئی ہے، اسی چال سے نقش کو پر کریں اور نیچے طالب ومطلوب کا نام مع اسم والدہ لکھیں۔

۷۸۶

یاودود ۱	یارحیم ۱۴	یارحمٰن ۱۱	یافتاح ۸
یافتاح ۱۲	یارحمٰن ۷	یارحیم ۲	یاودود ۱۳
یارحیم ۱۶	یاودود ۹	یافتاح ۶	یارحمٰن ۳
یافتاح ۱۵	یارحمٰن ۴	یاودود ۵	یارحیم ۱۰

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

خوف وہراس سے نجات کے لئے کسی بھی طرح کے خوف میں کوئی مبتلا ہو، اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں، انشاءاللہ ہر طرح کے خوف وہراس سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یاعلی ۶	یاعلی ۱	یاعلی ۸
یاعلی ۷	یاعلی ۵	یاعلی ۳
یاعلی ۲	یاعلی ۹	یاعلی ۴

ممبئی کی مشہور معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی-۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

GRAPHTECH

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: حیدر آباد

نام: خورشید الحق قاسمی

نام والدین: نسیم الحق، مومنہ خاتون

نام: شریک حیات، عذرا بیگم

تاریخ پیدائش: ۱۹؍جون ۱۹۷۵ء

شادی کی تاریخ: ۱۱؍نومبر ۲۰۰۵ء

قابلیت: دارالعلوم دیوبند سے فراغت، ہائی اسکول

آپ کا نام ۱۰ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۴ حروف نقطے والے ہیں باقی ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف خاکی، ۲ حرف بادی، ۲ حرف آتشی اور ایک حرف آبی ہے، بہ اعتبار اعداد اور بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے جو آپ کے منکسر المزاجی کی علامت ہے۔

آپ کا مفرد عدد ۸، مرکب عدد ۱۷ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۲۹ ہیں۔

۸ کا عدد ستارہ زحل سے منسوب مانا گیا ہے، یہ ستارہ ایک اعتبار سے بہت کمزور اور ایک اعتبار سے بہت قوی مانا جاتا ہے۔ راشی کے حساب سے یہ دلو اور جدی کا ستارہ ہے اور یہ ستارہ اپنے حامل پر مثبت اور منفی دونوں طرح کے اثرات چھوڑتا ہے۔ ۸ عدد کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ عدد اپنے حامل پر بہت گہرے اثرات مرتب کرتا ہے اور حامل عدد کی شخصیت میں بہت گہرائی ہوتی ہے جو لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہوتی ہے۔

۸ عدد کا شخص اپنی زندگی میں اہم اور نمایاں کام انجام دیتا ہے، اس کی فطرت مستحکم ہوتی ہے اور اس کی سوچ و فکر بہت گہری اور صاف ستھری ہوتی ہے، اس میں غور وخوض کا مادّہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس کے خیالات روشن اور بلند ہوتے ہیں، وہ کسی بھی معاملہ میں سطحی سوچ کا اظہار کرتا ہے بلکہ ہر ہر معاملہ میں اس کی سوچ بلند اور معیاری ہوتی ہے۔

۸ عدد کا انسان ہر وقت جھلاہٹ میں مبتلا رہتا ہے اور اس کے غصے اور اشتعال سے لوگ بہت ڈرتے ہیں اور اس سے دور دور رہنا پسند کرتے ہیں، اس کا حلقہ احباب وسیع نہیں ہوتا لیکن جو دوست اس کے مزاج اور اس کی خوبیوں کو پہچان لیتے ہیں وہ کبھی اس سے دور نہیں بھاگتے بلکہ اس کی دوستی اور اس کی قربت پر فخر کرتے ہیں۔ ۸ عدد کے لوگوں میں قائدانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں، لیکن ان کا اشتعال اور ان کی جھلاہٹ ان کی شخصیت کی اعلیٰ خصوصیات کو پامال کر دیتی ہے اور یہ لوگوں کی نظروں میں مشکوک ہو کر رہ جاتے ہیں، ان کے خیالات بہت گہرے ہوتے ہیں، لیکن یہ اپنے خیالات کی گہرائیوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ ان کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آتے ہیں، ان کی زندگی انقلابات سے بھری رہتی ہے، پستی اور بلندی سے بار بار ان لوگوں کو گزرنا پڑتا ہے، از راہ تقدیر کبھی یہ اتنے اونچے اڑنے لگتے ہیں کہ ساتویں آسمان کو چھونا بھی ان کے لئے آسان ہو جاتا ہے اور کبھی یہ اتنی پستی میں اتر جاتے ہیں کہ دیکھنے والوں کو ان پر رحم آنے لگتا ہے، گرنے اور ابھرنے کا یہ کھیل ان کی زندگی کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔

۸ عدد کے لوگوں میں اصلاح پسندی کا جذبہ وافر مقدار میں ہوتا ہے، یہ عوام و خواص میں سدھار چاہتے ہیں، لیکن ان کی یہ چاہت بھی انہیں لوگوں کی نظروں میں معتبر نہیں بناتی، ان کی سب سے بڑی مشکل یہی ہوتی ہے کہ اچھی سوچ اور بہتر کارکردگی اور معیاری رجحانات کے ہوتے ہوئے یہ ہمیشہ ناقدری کا شکار رہتے ہیں اور ان کی شخصیت ہمیشہ شکوک و شبہات میں گھری رہتی ہے، کئی بار بہت اہم اور نمایاں کام انجام دیتے ہیں لیکن ہیرو شپ کے مستحق ہونے کے باوجود ہیرو شپ انہیں

نصیب نہیں ہو پاتی، ان کے وجود پر تنقید و تنقیص کی بارشیں اور موسلادھار انداز میں برستی رہتی ہیں۔

۸ عدد کے لوگ بڑے عہدوں کے حق دار ہوتے ہیں، ان میں اعلیٰ مناصب کو سنبھالنے کی زبردست اہلیت ہوتی ہے لیکن یہ ہمیشہ عہدوں اور منصوبوں سے محروم ہی رہتے ہیں۔ ۸ عدد کے لوگ محنت و مشقت کے عادی ہوتے ہیں اور محنت اور انتھک جدوجہد کی وجہ سے یہ اپنی جگہ کسی نہ کسی درجہ میں بنائے رکھتے ہیں لیکن یہ کامیابیوں کی ان منزلوں تک نہیں پہنچ پاتے جن منزلوں کے یہ بجا طور پر حق دار ہوتے ہیں، ان کی ذات پر حملے بھی بہت ہوتے ہیں، یہ ہمیشہ خطرات کی زد میں رہتے ہیں، آگ، پانی اور ہوا سے بھی انہیں ہر وقت خطرہ درپیش رہتا ہے لیکن چونکہ یہ فطرتاً محتاط ہوتے ہیں اور اپنی زندگی کا ہر قدم حزم واحتیاط کے ساتھ اٹھاتے ہیں اس لئے خود کو محفوظ رکھنے میں کامیاب رہتے ہیں اور جب بھی احتیاط سے بے پرواہ ہو جاتے ہیں تب ہی کسی نہ کسی حادثہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۸ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

بے شک آپ حد سے زیادہ محنتی ہیں، محنت اور مشقت سے آپ کبھی دامن نہیں بچاتے، آپ میں صلح کرنے کرانے کا جذبہ موجود ہے، آپ سماج میں سدھار چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ لوگوں میں میل ملاپ باقی رہے اور لوگ ایک دوسرے کی اچھائیوں کی قدر کریں، معاشرے میں سدھار لانے کے لئے آپ وقت بھی دیتے ہیں اور لوگوں سے رابطہ بنائے رکھتے ہیں، آپ کے اندر میر کارواں بننے کی اہلیت موجود ہے لوگ اس سلسلہ میں آپ کو پسند بھی کرتے ہیں اور اہمیت بھی دیتے ہیں لیکن اپنی مشتعل مزاجی کی وجہ سے آپ خود اپنی اہمیت کھو بیٹھتے ہیں اور لوگوں میں توحش پیدا کردیتے ہیں، اگرچہ آپ کا اشتعال کسی مذموم ہوا کے جھونکے کی طرح آناً فاناً آکر گزر جاتا ہے اور آپ خود کو سنبھال بھی لیتے ہیں لیکن لمحوں کی غلطی کی سزا آپ صدیوں بھگتتے ہیں اور جزاؤں سے مطلقاً محروم ہو جاتے ہیں، آپ محبت کے قائل ہیں لیکن بجائے محبت کے بے جا قسم کی محبتوں سے آپ کوسوں دور رہتے ہیں اور عشق بازیوں کی لعنتوں میں آپ کبھی گرفتار نہیں ہوتے، نفع اندوزی سے آپ کو دلچسپی ہے اور اچھا بزنس کرنے کے آپ بھی متمنی رہتے ہیں لیکن جھوٹ، بے ایمانی اور مکاری سے آپ کو وحشت ہوتی ہے اس لئے موجودہ زمانہ کی تجارتیں آپ کو راس نہیں آتیں اور آپ دونوں ہاتھوں سے دولت سمیٹنے میں ہمیشہ ناکام رہتے ہیں اور آپ کی سبھی دلی مرادیں ہچکیاں اور سسکیاں لیتی نظر آتی ہیں اور کئی آرزوؤں کی ناحق موت بھی ہو جاتی ہے اگر آپ اپنے رویوں میں تھوڑا سا بدلاؤ لے آئیں تو شاید آپ بہت جلد وہ سب کچھ حاصل کرلیں جو دوسرے لوگ عمر بھر کی محنت اور جستجو کے بعد بھی حاصل نہیں کر پاتے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۸، ۱۷ اور ۲۶ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کی شروعات کریں، انشاءاللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی، آپ کا لکی عدد ۲ ہے۔ ۲ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں خاص طور پر آپ کو راس آئیں گی اور آپ کو آسمان ترقی تک پہنچانے کا ذریعہ بنیں گی۔ ۴ عدد کے لوگ بھی آپ سے جم کر دوستی کریں گے اور ان کی دوستی آپ کے لئے مسرت وراحت کا سبب ثابت ہوگی۔ ۱، ۵، ۷ اور ۹ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ثابت ہوں گے، یہ وقت اور حالات کے ساتھ ساتھ ادلتے بدلتے رہیں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ قابل ذکر فائدہ ہوگا اور نہ کوئی خاص نقصان۔ ۳، اور ۶ آپ کے دشمن عدد ہیں، یہ کبھی آپ کے موافق نہیں ہو سکتے، ان عدد کے لوگوں سے اور چیزوں سے آپ کو ہمیشہ اذیت پہنچے گی اس لئے آپ ان عدد کی چیزوں اور لوگوں سے ہمیشہ دور رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۷ ہے۔ ۱۷ کا عدد خوشیوں اور مسرتوں کا عدد کہلاتا ہے، جس کا مرکب عدد ۱۷ ہوگا اس کی زندگی کا ابتدائی دور جدوجہد کا دور ہوگا، دوسرا دور نصیب کامیابی اور خوشی لائے گا اور زندگی کا آخری دور راحتوں اور عیش وعشرت کا دور ہوگا۔ اس عدد کے لوگ خوش مزاج ہوتے ہیں، یہ عدد تفریحی شعبوں، پراپرٹی، سیاست اور زمین سے متعلق تمام کاموں پر حکمراں ہے اور ان تمام امور میں اپنے حامل کو زبردست کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔ یہ عدد آپ کے لئے خوش آئند ہے اور یہ عدد آپ کو راحتوں اور مسرتوں سے یقیناً بہرہ ور رکھے گا۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۹ ہے۔ یہ ایک مبارک تاریخ ہے۔ ۱۹ کا عدد ماہرین اعداد کے نزدیک مبارک مانا گیا ہے۔ ۱۹ بسم اللہ کے حروف بھی ہوتے ہیں، اس لئے بھی ۱۹ کو مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ آپ کی

زندگی میں کچھ اتفاقات عجیب وغریب ہیں، مثلاً آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ۲ ہے، اور ۲ آپ کا لکی عدد ہے، آپ کی شادی ۱۱ تاریخ میں ہوئی، ۱۱ کے بھی دو ہی بنتے ہیں، آپ کی شادی نومبر میں ہوئی اور نومبر عیسوی سال کا گیارہواں مہینہ ہے اور گیارہ کے دو بنتے ہیں، آپ کی شریک حیات کا مفرد عدد ۸ ہے جو آپ کا بھی مفرد عدد ہے، یہ سبھی اتفاقات حیرتناک ہیں اور ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کی ازدواجی زندگی پرسکون ہے اور آپ شریک حیات کی مخلصانہ محبت سے مالا مال ہیں۔ اس دور میں جب کہ ازدواجی زندگیاں عمومی طور پر تباہ وبرباد ہورہی ہیں کسی کو بھی اگر بیوی کی محبت اور اس کا پیار صحیح معنوں میں میسر آجائے تو اس کی خوش نصیبی کا کیا ٹھکانہ۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۴، ۹، ۱۳، ۱۵، ۲۴ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ خدانخواستہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کا برج عقرب اور ستارہ مریخ ہے، منگل کا دن آپ کے لئے اہم ہے، اپنے کاموں کی شروعات آپ منگل کے دن کریں تو بہتر ہوگا، اتوار، پیر اور جمعرات بھی آپ کے مبارک دن ہیں، ان دنوں میں بھی آپ اپنے اہم کاموں کو اہمیت دے سکتے ہیں، لیکن بدھ کا دن آپ کو کبھی راس نہیں آئے گا، آپ بدھ کو ہمیشہ نظرانداز کرکے چلیں، جمعہ اور ہفتہ آپ کے لئے عام سے دن ہیں، لیکن چونکہ آپ کا مفرد عدد ۸ زحل سے وابستہ مانا گیا ہے اس لئے اگر آپ سنیچر کو بھی اہمیت دے دیا کریں تو بہتر ہے، انشاء اللہ آپ کے مفرد عدد کی بنا پر سنیچر ہمیشہ آپ کو راس آئے گا، جب کہ سنیچر بہت کم لوگوں کو راس آتا ہے۔

پکھراج، موتی اور یمنی عقیق آپ کی راشی کے پتھر ہیں، یہ آپ کو انشاء اللہ راس آئیں گے، ان کے استعمال سے باذن اللہ آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا، ان پتھروں کا وزن ۴ کیرٹ سے کم نہیں ہونا چاہئے اور ان کو چار یا ساڑھے چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی میں جڑوانا چاہئے۔

دسمبر، جنوری، فروری اور جولائی میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، ان مہینوں میں اگر کوئی معمولی سی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کا علاج کرنے میں غفلت اور لاپرواہی سے کام نہ لیں آپ کو عمر کے کسی بھی حصہ میں آنتوں کے امراض، خون کی خرابی اور تولید اعضاء کی کمی کی شکایت ہوسکتی ہے۔

آپ کے نام میں ٦ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۲۴۹ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ٦٦ بھی شامل کرلئے جائیں تو کل اعداد ۳۱۵ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸٦

۷۱	۸۵	۸۱	۷۸
۸۲	۷۷	۷۲	۸۴
۷٦	۷۹	۸۷	۷۳
۸٦	۷۴	۷۵	۸۰

آپ کے مبارک حروف ز، ذ، ض، ظ ن ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی اشیاء اور مقامات انشاء اللہ آپ کو ہمیشہ راس آئیں گی، تمام سبزیاں اور تمام پھل آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گے، ان کا استعمال بار بار کریں تا کہ آپ کی تندرستی بحال رہے۔

آپ محنت کرنے کے عادی ہیں، دماغی اعتبار سے آپ چست وچالاک ہیں، اصلاح کرنے کا آپ شوق رکھتے ہیں، آپ کے اندر قائد بننے کی بھی صلاحیت ہے لیکن کبھی کبھی آپ اس میں شدت پیدا کرکے ڈکٹیٹر بن جاتے ہیں جو غلط ہے، آپ کے اندر جذبۂ انتقام بھی ہے جو آپ کے تشخص کو پامال کرنے کا سبب بنتا ہے، آپ میں کارنامے انجام دینے کی اہلیت بھی ہے جو آپ کی شخصیت کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: اعتماد، قوت خوداعتباری، احساس ذمہ داری، جذبۂ اخوت، یکجہتی، قوت ادراک اور دوراندیشی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: تقدیر پرستی، مایوسی، ناامیدی، مادہ پرستی، قدامت پرستی، ہٹ دھرمی وغیرہ۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ اپنی شخصیت کے اس کالم کو پڑھنے کے بعد آپ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی جدوجہد بھرپور انداز میں کریں گے اور اپنی ان خامیوں سے حتی الامکان اپنا پیچھا چھڑانے کی کوشش جاری رکھیں گے جو آپ کی شخصیت کو داغدار بناتی ہیں اور آپ کی کشش کو کم کرنے کی ذمہ دار بنتی ہیں۔ اگر آپ نے ان خامیوں سے نجات حاصل

کرلی تو آپ کے حسن وجمال میں کئی گنا اضافہ ہوجائے گا اور آپ اپنے ہم عصروں میں انشاء اللہ بے مثال بن جائیں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

	۶	۹
	۵	
۱۱۱		۷

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک ۳ بار آیا ہے جو زبردست قوت اظہار کی علامت ہے۔ آپ بہت باتونی قسم کے انسان ہیں اور اپنا مافی الضمیر مکمل کر بیان کر لیتے ہیں اور اس وقت چکنی چپڑی باتیں خوب مزے سے لے کر کرتے ہیں، سننے والوں کو لطف آتا ہے اور وہ آپ کے گرویدہ ہوکر رہ جاتے ہیں۔

۲ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ دوسروں کے جذبات واحساسات کی آپ قطعاً پرواہ نہیں کرتے اور آپ کی یہ عادت آپ کی اس شخصیت کو پامال کرتی ہے جو آپ کو اپنے ہم عصروں میں ممتاز بناتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں کو اور اپنی منصوبہ بندیوں کو مکمل کر دنیا کے سامنے پیش نہیں کرپاتے جب کہ آپ کے لئے ضروری ہے کہ اپنی تخلیقات اور اپنی تمام منصوبہ بندیاں اہل دنیا پر واضح کریں اور انہیں بتائیں کہ آپ کے اندر کیسے کیسے گر اور کیسے کیسے ہنر موجود ہیں۔

۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں گاہے گاہے لاپرواہی برت لیتے ہیں جب کہ آپ دوسرے معاملات میں ہمیشہ بیدار اور چوکنا رہتے ہیں لیکن کبھی کبھی آپ کی سستی علمی کاموں میں رکاوٹ بن جاتی ہے اور یہ رکاوٹ آپ کے لئے کئی حساب سے، کئی الجھنوں کا باعث بنتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم بلند ہیں، ارادے پختہ ہیں اور آپ کے اندر ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے۔

۶ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ پرامن گھریلو ماحول کے خواہش مند ہیں، آپ کو گھر کی زیبائش سے خاص قسم کا لگاؤ ہے لیکن اس کے لئے آپ وقت اور پیسے کی بردباری سے گریز کرتے ہیں۔

۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل وانصاف کے دلدادہ ہیں، آپ ہر جگہ اور ہر معاملہ میں انصاف ہی دیکھنا چاہتے ہیں، آپ کو ظلم وستم سے وحشت ہوتی ہے اور آپ ظلم وستم کے خلاف موقع ملتے ہی احتجاج بھی کرتے رہتے ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنے کاموں میں منظم نہیں رہتے، کبھی کبھی کی کاہلی اور سستی آپ کو اپنے اہم کاموں سے روک دیتی ہے، آپ کو چاہئے کہ تمام مادّی کاموں میں اپنی دلچسپی کو بہرحال برقرار رکھیں اور روپے پیسے کے معاملات میں بھی آپ کو چوکنا اور بیدار رہنا چاہئے۔

۹ کی موجودگی آپ کے حساس ہونے کا ثبوت ہے اور یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کا شعور پختہ ہے، آپ وسیع النظر بھی ہیں لیکن آپ اکثر عجلت پسندی کا مظاہرہ کر گزرتے ہیں جو آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے، آپ کو ہر حال میں عجلت اور اشتعال سے بچنا چاہئے کیوں کہ یہ دونوں بری عادتیں آپ کی شخصیت کو مجروم کردیتی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی زندگی میں ایک طرح کا ادھورا پن ہمیشہ موجود رہے گا، آپ کی خواہشات اور آپ کی ضروریات کی تکمیل کبھی نہیں ہوسکے گی۔ آپ کی تصویر آپ کے اندر کی گھٹن اور آپ کی احساس کمتری کو واضح کرتی ہے، آپ کی تصویر سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ اپنے دل میں کوئی غم پال رہے ہیں۔

آپ کے دستخط آپ کی سادگی اور منکسر المزاجی اور آپ کی سوجھ بوجھ کا آئینہ دار ہیں، ان سے یہ بات جھلکتی ہے کہ آپ کھلی کتاب کی طرح زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، پھر بھی کچھ باب ایسے ہیں جو ابھی تک صیغۂ راز میں ہیں، لیکن ان کو صیغۂ راز میں رکھنے سے آپ کے دل ودماغ میں جو گھٹن ہے وہ آپ کے ذہنی سکون کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔

یہ کالم آپ کے لئے ایک رہنما ہے، اس کو پڑھ کر آپ کی رہنمائی ہوگی اور آپ کے لئے اپنی نوک پلک کو درست کرنا بہت آسان ہوگا، کاش آپ اس طرف دھیان دیں اور ہماری تحقیق ورہنمائی کو اہمیت دیں تا کہ "اس ماہ کی شخصیت" کا حق ادا ہوسکے۔

☆☆

فقہی مسائل

مفتی وقاص ہاشمی

سوال: ظہر کی دو بجے ہوتی ہے ابھی دو بجنے میں دو تین منٹ باقی تھے کہ ایک شخص نے ظہر کی سنتوں کی نیت باندھ لی، تیسری رکعت میں دو بج گئے، اس صورت میں کیا امام کو تاخیر کرنے کی اجازت ہے یا نہیں کہ وہ شخص چار رکعت پوری کرلے؟

جواب: اجازت ہے لیکن زیادہ تاخیر کی اجازت نہ ہوگی؟

سوال: کسی شرط پر اگر نکاح کیا جائے تو ہوجاتا ہے یا نہیں؟

جواب: کسی شرط کے ساتھ نکاح کرنے سے نکاح ہوجائے گا اور شرط لغو ہوجائے گی۔

سوال: خدائے تعالیٰ کے سوا کسی اور چیز کی قسم کھانا مثلاً لڑکے یا قرآن شریف وغیرہ کی قسم کھانا درست ہے یا نہیں؟

جواب: غیر اللہ کی قسم کھانا حرام ہے، جیسے بیٹے یا باپ وغیرہ کی قسم کھانا، البتہ قرآن شریف کی قسم کھانے کی گنجائش ہے لہٰذا وہ معتبر ہے اور قسم ہوجاتی ہے۔

سوال: طلاق کے لفظوں میں ط، ت، ق، کا فرق ہونا چاہئے یا نہیں؟

جواب: فرق ہونا ضروری نہیں ہے، بہر صورت طلاق واقع ہوجائے گی۔

سوال: اگر کسی شخص کا انتقال ہوا اور وارثوں میں سے کسی نے اس کی زوجہ سے کہا تیرا حق مہر اس کے ذمہ ہے تو لینا چاہتی ہے تو میں ادا کرنے کو تیار ہوں ورنہ معاف کردے، بیوہ مذکورہ نے دو گواہوں کے روبرو کہا میں معاف کرتی ہوں، اس صورت میں مہر معاف ہوگا یا نہیں؟

جواب: اس صورت میں مہر معاف ہوگیا، عند اللہ کچھ مواخذہ مہر کا اس شخص پر نہیں ہوگا۔

سوال: اگر بجائے خطبہ کے قرآن شریف کا کوئی رکوع پڑھ دیا جائے تو جمعہ درست ہے یا نہیں؟

جواب: خطبہ کے لئے کافی ہے ایک دفعہ الحمد للہ پڑھنا یا لا الٰہ الا اللہ پڑھنا یا سبحان اللہ پڑھنا، اسی طرح اگر قرآن شریف کا کوئی رکوع پڑھا جائے تو کافی ہے لیکن اس پر اکتفا کرنا خلاف سنت ہے، سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں۔

سوال: خطبہ کوئی دے اور امامت کوئی کرے کیا یہ درست ہے یا نہیں؟

جواب: بہتر تو یہی ہے کہ خطبہ اور امامت کی ذمہ داری ایک شخص ہی ادا کرے لیکن اگر خطبہ کوئی اور امامت کوئی کرے تو یہ بھی درست ہے، البتہ غیر اولیٰ ہے۔

سوال: کیا قرض لے کر قربانی کی جاسکتی ہے؟

جواب: قرض لے کر قربانی کرنا درست نہیں ہے، قربانی ان ہی لوگوں پر واجب ہے جو صاحب استطاعت ہوں۔ اگر استطاعت نہیں ہے تو پھر قرض لے کر قربانی کرنا صرف ایک شوق ہے اور ایسے شوق سے گریز کرنا چاہئے۔

سوال: جو جانور عیب دار ہو یا خریدنے کے بعد کسی وجہ سے عیب دار ہوگیا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے؟

جواب: عیب دار جانور کی قربانی جائز نہیں ہے، اگر کسی نے صحیح جانور خریدا ہو بعد میں اس کی آنکھ پھوٹ گئی ہو یا ٹانگ ٹوٹ گئی ہو تو ایسے جانور کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے، البتہ اس کو فروخت نہیں کیا جاسکتا اور اس کے بدلے میں دوسرا جانور کچھ رقم دے کرلیا جاسکتا ہے؟

سوال: کیا قربانی کے جانور کا گوشت فروخت کرنا جائز ہے؟

جواب: قربانی کے جانور کے گوشت کے ۳ حصے کرنے چاہئیں، ایک حصہ غریبوں میں تقسیم کریں، ایک حصہ رشتے داروں میں بانٹیں اور ایک حصہ اپنے استعمال میں لائیں؟

سوال: اگر کسی قصائی پر کسی کی رقم واجب ہو تو کیا اس رقم کے عوض قربانی کا جانور لے سکتے ہیں؟

جواب: لے سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال: ایک شخص نے غصہ کی حالت میں قسم کھائی کہ اگر تم نے مذاق کیا تو میں تم سے کبھی کلام نہیں کروں گا، خلاف کرنے کی صورت میں کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر وہ شخص اپنی قسم کے خلاف کرے گا تو کفارہ قسم کا اس کے ذمہ لازم ہوگا، یعنی دس مسکینوں کو دونوں وقت کھانا کھلائے یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنائے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو تین روزے متواتر رکھے۔

سوال: ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا جائز ہے یا نہیں اور اس کا جواب دینا واجب ہے یا نہیں؟

جواب: اگر کسی وجہ سے آواز پہنچانا مشکل ہو تو ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا جائز ہے اور جواب دینا واجب ہے اور اگر آواز پہنچ سکتی ہو تو صرف اشارہ کافی نہیں ہے، البتہ زبان سے سلام و جواب کے ساتھ ہاتھ سے اشارہ جائز ہے۔

سوال: کوئی شخص حج کر کے آیا اب وہ اظہار مسرت کے لئے اپنے اعزہ و اقارب کی دعوت کرے یا دوسرے رشتہ دار اس کی دعوت کریں تو یہ شرعاً کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے مگر اس کا ایسا التزام کہ نہ کرنے کو معیوب اور ایک دوسرے پر قرض سمجھا جانے لگے جائز نہیں ہے۔

سوال: قرآن کریم کے بوسیدہ اوراق کو جلانا کیسا ہے؟

جواب: یہ قرآن کریم کے ناقابل انتفاق اوراق کو جاری پانی میں ڈال دیا جائے یا کہیں محفوظ جگہ دفن کر دیا جائے، جلانا جائز نہیں ہے۔

سوال: جنابت کی حالت میں کلمہ طیبہ، درود شریف اور قرآن کریم پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: کلمہ طیبہ، درود شریف اور ہر قسم کا ذکر جائز ہے لیکن قرآن کریم کی تلاوت جائز نہیں ہے۔

سوال: خطبہ کے بغیر نکاح درست ہے یا نہیں؟

جواب: خطبہ محض سنت ہے اس کے بغیر بھی نکاح درست ہوگا۔

سوال: عورت خاوند کو اور خاوند بیوی کو غسل دے سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے لیکن شوہر اپنی زوجہ متوفیہ کو غسل نہیں دے سکتا۔

سوال: تعزیت کتنے دن تک کر سکتے ہیں؟

جواب: تعزیت تین دن تک کر سکتے ہیں اس کے بعد مکروہ ہے، مگر جو شخص اس وقت موجود نہ ہو وہ بعد میں کر سکتا ہے۔

☆ انسان صوم و صلوٰۃ سے نہیں پہچانا جاتا بلکہ معاملات سے پہچانا جاتا ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

☆ یہ غلط خیال ہے کہ مفلسوں کو مفلسی بیقرار رکھتی ہے بلکہ دولتمندوں کو ہوسِ دولت ان سے بھی زیادہ بیقرار و پریشان رکھتی ہے۔

ہفت اقلیمے از بگیرد بادشاہ ☆ ہمچناں در فکر اقلیمے دگر

ضروری اعلان

مولانا حسن الہاشمی کے پے درپے سفر کی وجہ سے دسمبر کا شمارہ نہیں چھپ سکے گا، یہ شمارہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے ''نومبر، دسمبر'' کا مشترکہ شمارہ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ قارئین دسمبر ۲۰۱۶ء کے آخر میں روحانی تقویم ۲۰۱۷ء کا انتظار کریں، روحانی تقویم ۲۰۱۷ء میں آپ ایک منفرد اور اچھوتا انداز دیکھیں گے جو افادیت سے بھرپور ہوگا۔ ایجنٹ حضرات مطلوبہ تعداد سے پیشگی مطلع کر دیں۔

یاد رکھیں کہ یہ تقویم قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگی اور اس کی اہمیت و افادیت کو طویل عرصہ تک محسوس کیا جائے گا۔

اس کا ہدیہ -/75 روپے ہوگا (علاوہ محصول ڈاک)

المعلن: منیجر ادارہ طلسماتی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن نمبر: 247554

به سلسله علم الاعداد

لائف پاتھ (Life Path)

تاریخ پیدائش کا مفرد عدد

ایک دلچسپ مضمون جو آپ کو آپ کی اور آپ کے دوستوں کی حقیقت سے آگاہ کرے گا

آپ کا لائف پاتھ عدد آپ کی زندگی کا واحد سب سے اہم عدد ہے۔ یہ آپ کی تاریخ پیدائش میں پایا جاتا ہے۔ علم الاعداد میں اس کی اتنی اہمیت ہے جتنی کہ مغربی علم نجوم میں آپ کے اسٹار کی۔ جب کہ آپ اپنے تمام اعداد کا خیال رکھنا چاہئے۔ آپ کا لائف پاتھ آپ کے تمام چارٹ کی کنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ آپ کا لکی نمبر شمار کیا جاتا ہے۔ آیا آپ اس کی طاقت کو آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کا دارومدار آپ کے مددگار اعداد پر ہے۔ لائف پاتھ کے راستے پر چلنے سے زندگی آسان ہو جاتی ہے، اسے نظر انداز کرنے سے مشکل ہو جاتی ہے، یہ زندگی میں آپ کا رخ بتاتا ہے، خصوصی مواقع جو آپ کو اپنی طرف مائل کریں گے۔

آپ کی صلاحیتیں اور خصوصیات

آپ اکثر اس راستے کے رخ کو پہچان لیں گے، کبھی کبھار آپ اس پر چلنے سے گریز کریں گے اور اس کے مواقع کو ٹھکرا دیں گے۔ یہ معاملہ اکثر اس وقت ہوتا ہے جب کہ آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد مختلف ہوتا ہے (باب ۴) جب ایسا ہوتا ہے تو آپ کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب تک کہ آپ اپنی زندگی کو واپس اپنے ٹریک پر نہ لے آئیں۔ آپ کے دوست آپ کی تاریخ پیدائش کی خصوصیات کو "زیادہ آپ" کی شناخت کے لئے استعمال کر سکتے ہیں، لیکن یہ گمان درست نہیں۔

سنسکرت زبان کا لفظ دھرما لائف پاتھ کے فرض منصبی کی تشریح کر سکتا ہے، وہ راستہ جس پر چلنا آپ کے اصل مزاج کے مطابق ہے، ہر لائف پاتھ عدد ان خصوصیات کی نمائندگی کرتا ہے جن کا اس مخصوص لائف پاتھ عدد سے ظاہر ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ہم سب اپنی زندگی میں مختلف مواقع پر لیڈر بننے کی اہلیت رکھتے ہیں لیکن صرف لائف پاتھ 1، اس صلاحیت کا مظاہرہ روزانہ کی بنیاد پر کر سکتا ہے۔ یہی غالب صلاحیتیں اور شخصیت کے خدوخال باقاعدگی سے ظاہر ہو کر ایک لائف پاتھ کو دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں۔

اپنا لائف پاتھ عدد معلوم کرنے کے لئے اپنی تاریخ پیدائش کے تمام اعداد کو جمع کیجئے، ٹوٹل کو اس وقت تک جمع کرتے رہئے جب تک سنگل ہندسہ رہ جائے۔ مثال کے طور پر ہم ایک شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد جاننا چاہتے ہیں جو ۱۵ر جنوری ۱۹۵۸ء کو پیدا ہوا تھا، اب اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اس طرح ہوگا:

29=15-1-1958

برآمد 9+2=11

ایک اور ایک 2

اندازہ ہوا کہ مذکورہ تاریخ میں پیدا ہونے والے کا مفرد لائف 2 ہے، یہی لائف پاتھ ہے۔

علم الاعداد میں اعداد کی اصل معلوم کرنے کا طریقہ یہی ہے کہ۔ مسلسل تمام اعداد کو جمع کرتے جائیں حتی کہ صرف ایک ہندسہ باقی رہ جائے۔ اس کو Fadie Addition کہتے ہیں۔

لائف پاتھ آپ کی زندگی کا رخ اہم مواقع جو حاصل ہوں گے، اہم قابلیتیں اور صلاحیتیں یا آپ کیا کر سکتے ہیں، آپ کو کیا کرنا چاہئے اور آپ کے پاس کیا آئے گا۔

لائف پاتھ 1: لیڈر

ہدایت: خود مختار ہونا، سیکھنا۔

مواقع: قیادت کرنا، پراجیکٹ کا آغاز کرنا۔

کلیدی الفاظ : لیڈر، آغاز کرنے والا۔ مقبول۔ مطلب پرست۔ غالب۔ تخلیق کار (Originator) خود بین۔ اندر سے تحریک حاصل کرنے والا۔ ظالم۔

"1" عدد کے حامل توانائی اور پختہ عزم کرتے ہیں اور جاذب نظر ہوتے ہیں، یہ سوچنے کے بجائے عمل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ اپنی زندگی کو بہتر بنانا چاہتے ہیں اور انہیں اچھی ارتکاز توجہ کی صلاحیت سے یکسوئی سے زندگی میں جو حاصل کرنا چاہتے ہیں کر لیتے ہیں۔ یہ انتظار کرنے کے بجائے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ سائڈلائن پر بیٹھنا پسند نہیں کرتے، صبر کرنا کبھی کبھار ان کے لئے مسئلہ بن جاتا ہے۔ یہ اکثر عالی ہمت ہوتے ہیں اور قیادت کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ کبھی کبھی فوری فیصلہ کر لیتے ہیں لیکن یہ پسند نہیں کرتے کہ دوسرے اسے تبدیل کریں۔ تیم ورک ناپسند ہوسکتی ہے، یہ تنہا بہترین طریقے سے کام کرتے ہیں، اگرچہ اپنے رفیق کاروں میں مقبول ہوتے ہیں، کاروبار میں یہ اپنے آپ پر مکمل یقین رکھتے ہیں اور اپنے مسائل کو خود حل کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ اور بخیل، دلیر اور حوصلہ مند، یہ مخالفت سے واسطہ پسند نہیں کرتے اور ان کے بس میں ہو تو اس سے بچیں گے۔

منفی اثرات

یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں اس سے کبھی مطمئن نہیں ہوتے اور بے صبرے ہوسکتے ہیں۔ ست روی سے اسٹارٹ لینے والے لوگ ان کے لئے معمہ ہوتے ہیں، تحلیل نفسی سے بے سکونی محسوس کرتے ہیں اور تنقید کو تسلیم کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔ یہ بحث و مباحثے کو پسند نہیں کرتے اور اس سے بچنے کے لئے کبھی کبھی اپنی رائے کے مطابق حتمی ایکشن لینے میں تاخیر کر دیتے ہیں، یہ انتہائی بددلی پیدا کرتا ہے۔ محبت میں ان کا قیادت کرنے کا عزم ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔

لائف پاتھ 1 کے جن لوگوں نے اس عدد کی قیادت اور دلیری کی مثبت خصوصیات دکھائی ہیں ان میں پاکستانی سیاست داں علامہ طاہر القادری اور روس کے سابق صدر میخائل گورباچیف شامل ہیں۔ پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ اسکوائش کے کھلاڑی جان شیر خان (15-6-1969) سکھ مذہب کے بانی گرونانک ننکانہ صاحب میں پیدا ہوئے (15-11-1469)

لائف پاتھ 2: معاون

ہدایت : تعاون کرنے کا طریقہ سیکھنا

مواقع : پارٹنرشپ یا گروہوں میں اچھے طریقے سے کام کرنا۔

کلیدی الفاظ : مددگار، دوست، شرمیلا، بزدل، زمانہ ساز، خوش الحان، تخلیقی تحریک یافتہ، خودترسی۔

لائف پاتھ 2 کے حامل دوسروں کے جذبات کا لحاظ کرتے ہیں، کبھی کبھی اپنوں سے بھی پہلے، یہ ان باتوں کا کریڈٹ بھی دوسروں کو لے دے سکتے ہیں جن پر ان کا اپنا حق ہے۔ اگرچہ 1 کی طرح قدرتی طور پر لیڈر نہیں ہوتے لیکن یہ قیادت کر سکتے ہیں لیکن یہ پسند کریں گے کہ ان کے ساتھ ایک طاقتور ساتھی ہو، یہ توجہ یا شہرت کوشش کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں۔ لوگ ان کی تخلیقی تحریک جو وہ دوسروں کو منتقل کرتے ہیں اس سے مسحور ہوتے ہیں۔ خواتین ہوں یا حضرات وقت کا شعور رکھتے ہیں اور صبر سے اس وقت کا انتظار کرتے ہیں، جب تک آغاز کرنے کے لئے صحیح وقت آ جائے۔ یہ پسند نہیں کرتے کہ ان کو عجلت کرنے کو مجبور کیا جائے اور ان کو اس تکلیف دہ رفتار سے چلنے پر مجبور کرنے کی مخالفت کرنا چاہئے۔ میوزک کا شوق اور موسیقی کی صلاحیت اکثر موجود ہوتی ہے۔ یہ ان کاموں میں بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں جہاں تفصیلات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہو۔ ہمیشہ شیریں سخن اور خوش اخلاق، یہ اجڈ اور بدتمیزی پر مبنی سلوک پسند نہیں کرتے۔ حکمت عملی 2 کا قدرتی ہنر ہے کیوں کہ 2 دونوں نقطہ نظر دیکھنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ یہ ایسے شخص کا ساتھ پسند کرتے ہیں جس کے ساتھ اپنی زندگی بانٹ سکیں اور ٹیم میں کام کرنے میں لطف محسوس کرتے ہیں۔ فطری طور پر ذخیرہ کرنے والے (ڈاک ٹکٹ، سکے وغیرہ) یہ اکثر مارکیٹوں کے گرد تلاش کرتے پائے جاتے ہیں۔ یہ دیانت دار لوگ ہیں اور اپنی انا کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت کم ہی محسوس کرتے ہیں۔

منفی اثرات

فیصلے کرنے میں مشکلات پیش آتی ہے کیوں کہ یہ کسی کو بھی ناراض کرنا پسند نہیں کرتے کیوں کہ یہ دونوں نقطہائے نظر دیکھ سکتے ہیں۔ اگر ان کے جذبات کو دبا دیا جائے تو یہ آخرکار ضرورت سے زیادہ ردعمل دکھاتے ہیں۔ حساس اور آسانی سے رنجیدہ ہونے والے یہ دن میں بہت زیادہ خواب دیکھ سکتے ہیں۔ یہ احمقانہ حد تک تصورات کی دنیا میں اپنے ذہن میں ہی رہنا پسند کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ کوئی ایکشن

لیں۔ شرمیلا پن اور بزدلی ایک مسئلہ ہوسکتا ہے اور اگر حالات میں بہت زیادہ مسابقت پیدا ہوجائے تو یہ بے آرام بھی محسوس کرتے ہیں۔

نامور عالم دین مولانا مودودی اور امریکی صدر بل کلنٹن کا لائف پاتھ 2 ہے۔ 2 کا فطری ترنم ظاہر کرتے ہیں، قتیل شفائی (24-12-1919) اور Shirle Bassey۔

لائف پاتھ 3: دل بہلاوا کرنے والا (Entertainer)

ہدایت : خوشی پیدا کرنا

مواقع : تخلیق کاری اور تخیل کا استعمال

کلیدی الفاظ : عقل پسند، تخلیقی صلاحیت، خوش بخت، زندگی سے محبت، خود بین، خود اظہاری پر قادر (Self Expressive) حاسد، بے چین، آسانی سے بور ہونے والے، حاکیت اور عالی ہمتی۔

3 عدد والے خوش رہتے ہیں، کمرے میں جگمگاہٹ پیدا کرتے ہیں، مثبت قوت متخیلہ کے مالک، شوخ لوگ جو تخلیقی صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ ان میں حس ظرافت قدرتی طور پر موجود ہے اور ہنر آسانی سے اور جلدی سیکھ لیتے ہیں۔ ان کی زندگیوں میں محبت لازمی جزو ہے۔ بہت سے ڈانسرس لائف پاتھ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور وہ ہنسی، لطف اندوزی اور زندگی کے ہلکے پھلکے پہلوؤں کے لئے کشش محسوس کرتے ہیں۔ یہ خوش بخت لوگ نظر آتے ہیں اور یہ واقعی آسانی سے دولت کما لیتے ہیں۔ "3" کے ساتھ اچھے واقعات ہمیشہ پیش آتے رہتے ہیں۔ فصیح اور منفی حالات (بیماری وغیرہ) سے جلد سنبھلنے والے، یہ اچھے میزبان ہیں جو لوگوں میں گھرے رہنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں، ان کو اپنی بیٹھک وشبہ تخلیق کاری کا اظہار ضرور کرنا چاہئے۔ "3" عدد والے تیز ذہن رکھتے ہیں اور پارٹی کرنا پسند کرتے ہیں۔

منفی اثرات

یہ بہت جلد بور اور بے چین ہوجاتے ہیں، اگر چہ روپیہ پیسہ ان کی طرف کھنچتا ہے لیکن یہ اس کو خرچ کرنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ ان کو اکیلے نمٹنے میں مشکل پیش آتی ہے اور تنہائی سے خوف کھاتے ہیں۔ ان میں تحمل اور بردباری کی کمی پائی جاتی ہے۔ ان کو اپنی رفتار میں اضافہ کرنا چاہئے۔ یہ لائف پاتھ ادھر ادھر بھاگتے اپنی توانائی ضائع کرسکتا ہے۔

"3" کی ہنسی مہیا کرنے کی تخلیقی صلاحیت ہمیں پاکستانی کامیڈین اور کمپیئر معین اختر میں نظر آتی ہے۔ ایک مختلف قسم کی تخلیقی تفریح فلم ڈائریکٹر الفریڈ ہچکاک سے حاصل ہوتی ہے (سسپنس سے بھرپور) اندرا گاندھی (19-11-1917) (حاکیت اور عالی ہمتی)، (ہماملنی) (16-10-1948) صبیحہ خانم (22-9-1934)

لائف پاتھ 4: معمار (The Builder)

ہدایت : زندگی کو ٹھوس بنیادوں پر استوار کرنا

مواقع : خود نظمی کو تعمیری طریقے سے استعمال کرنا۔

کلیدی الفاظ : عملی، حقیت پسند، صحیح العقیدہ، سخت محنتی، وفادار، دیانت دار، تنگ نظر، خود رائے۔

"4" عدد والے پریکٹیکل لوگ ہوتے ہیں جو دوڑ دھوپ سے نہیں گھبراتے، یہ پابندیوں کو برداشت کرتے ہیں تاکہ جو کچھ یہ زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں اسے حاصل کرسکیں۔ سنجیدہ، بالغ، کام کرنے کا منظم طریقہ، یہ منصوبے کے مطابق کام کرنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ اپنے آپ کو سخت تگ و دو پر مائل کرتے ہیں اور مسلسل گھنٹوں کام کرسکتے ہیں۔ یہ جوں جوں بالغ ہوتے ہیں ان کے لئے زندگی آسان ہوجاتی ہے۔ لفظ Foursquare جس کا مطلب ہے ٹھوس بنیادوں پر اور ثابت قدمی کے ساتھ ان کی زندگی صحیح طور پر بیان کرتا ہے۔ یہ تعمیری لوگ ہیں اور مضبوط بنیادیں قائم کرنا پسند کرتے ہیں۔ ان میں اکثر اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ یہ قابل اعتماد لوگ ہیں، وفادار اور مخلص، تحفظ ضروری ہے، اس بات کا امکان کم ہے کہ یہ اپنی ساری پونجی خرچ کردیں گے۔ صحیح العقیدہ سوچ رکھنے والے جو اپنے منصوبوں سے انحراف پسند نہیں کرتے، یہ فیصلے کرنے میں سست ہوسکتے ہیں۔ ہمیشہ مصروف، کاہلی ان کی فطری خصلت نہیں۔ جب یہ محفوظ محسوس کرتے ہیں تو یہ رسک لے لیتے ہیں، لیکن اس سے پہلے نہیں، زندگی کو ان کی نظر میں ٹھوس بنیادوں پر استوار ہونا چاہئے۔

منفی پہلو

انہیں کام کرنے کا جنون ہوتا ہے اور یہ نہیں جانتے کہ انہیں کب آرام کرنا چاہئے۔ ابتدائی زندگی مشکل ہوسکتی ہے، کسی مسئلے کے لئے

منفرد طرز عمل اپنانا ان کو خوف زدہ کرسکتا ہے۔ یہ ہر نئی چیز سے خوف زدہ ہوتے ہیں، کبھی کبھار ان کی سوچ بے لچک اور غیر استدلالی ہوجاتی ہے۔

لائف پاتھ 4 برطانوی وزرائے اعظم مارگریٹ تھیچر، ہیرالڈ ولسن اور جان میجر کے اہم اعداد کا حصہ ادا کار کلنٹ ایسٹ وڈ اور مشہور باڈی بلڈر آرنلڈ شوارزنیگر عدد 4 کی مروجہ طاقت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

لائف پاتھ 5 رائٹر

ہدایت : آزادی حاصل کرنا سیکھنا۔

مواقع : تبادلہ خیالات کرنا اور تبدیلی لانا۔

کلیدی الفاظ : گفت وشنید کرنے والا، آزادی کا متوالا، ہمہ گیر جہت، مطابقت پذیری، جنسی رغبت رکھنے والا، ترقی پذیر، ملتوی کرنے کا عادی، تفریح کا شائق، متلون مزاج، تجزیہ کرنے والا۔

"5" عدد والے کے لئے آزادی ضروری ہے اور اگر یہ محسوس کریں کہ ان کو چالاکی سے اپنے مقاصد کے لئے استعمال کررہا ہے تو فوراً ردعمل ظاہر کریں گے۔ تبدیلی سے محبت، ارتقاء کا قائل اور ہر نئی چیز اس عدد کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ "5" تبدیلی کی صورت میں فوراً مطابقت پیدا کرلیتے ہیں۔ یہ ہرفن مولا ہیں اور اپنی ہمہ گیریت کو استعمال کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ پانچ حواس کا عدد ہے، چنانچہ یہ زندگی کے متعلق جوان اور جذباتی ہلچل پر مبنی ماحول کو پسند کرتے ہیں۔ یہ اعصابی دباؤ کی موجودگی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان میں ٹیم اسپرٹ مفقود ہوتی ہے لیکن دوسروں سے اس کو چھپاتے ہیں۔

"5" عدد والے دونوں جنسوں میں یکساں مقبول ہوتے ہیں اور ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ تبادلۂ خیالات کرسکتے ہیں۔ یہ بحیثیت سیلز مین نہایت شاندار ہیں، ذہنی طور پر تیز اور گفتار کے غازی، یہ ہمیشہ کاموں کو تیز تر رفتار سے سرانجام دینے کے طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں۔ ٹریول سے لگاؤ اور دلچسپی کی وجہ سے آسانی سے ایک سوٹ کیس سے زندگی گزار سکتے ہیں۔ دوسروں کے معاملے میں متجسس، یہ زیادہ معلومات سے محروم نہیں رہتے۔ چالاک اور تجزیہ کرنے والے، یہ دوسروں کو جانچنے میں غلطی نہیں کرتے اور ان کو ویسے ہی تسلیم کرنے میں کوئی دشواری محسوس نہیں کرتے۔ یہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں اور ناکام ہونا پسند نہیں کرتے، لیکن دوسروں سے مدد لینے میں مشکل محسوس کرتے ہیں، ہمیشہ خوش طبع، یہ دوسروں کو متحرک کرسکتے ہیں۔

منفی پہلو

یہ عیاش اور بے صبرے ہوتے ہیں۔ اگر یہ غیر متوازن ہوں تو ان کے طرز بود وباش میں بلا روک ٹوک جنس، منشیات اور شراب نوشی شامل ہوجاتی ہے۔ یہ بہت زیادہ رسک لیتے ہیں اور اکثر ملازمت تبدیل کرتے ہیں یا کسی کیریئر یا پراجیکٹ میں ذہنی یا جسمانی لحاظ سے اتنا زیادہ گمن ہوجاتے ہیں کہ ان کے لئے ناممکن ہوجاتا ہے کہ اسے چھوڑ دیں اور تبدیلی کریں۔

5 کا فطری جنسی رجحان اور ہراول دستے کا رول دیکھا جاسکتا ہے، ان میں مارلن برانڈو (اداکاری) مک جیگر (گلوکاری)، آندرے آگاسی (ٹینس) اور آزادی کی جنگ لڑنے والے عظیم پاکستانی لیڈر محمد علی جناح ہیں۔ 5 کی مقبولیت کا منفی رخ ایڈولف ہٹلر (Adolf Hitler) میں دیکھئے۔ ملکہ ترنم نور جہاں (23-9-1962) ظہیر الدین محمد بابر (14-2-1483)۔

لائف پاتھ 6: استاد

ہدایت : ذمہ داری سے لطف اندوز ہونا سیکھنا۔

مواقع : تخلیق کاری پیدا کرنا اور ہم آہنگی پیدا کرنا

کلیدی الفاظ : ہم آہنگ، تخلیق کار، متوازن، ذمہ دار، انصاف پسند، ایڈورٹائز، مداخلت کرنے والا، پریشان، بے لاگ۔

"6" عدد والے بہترین متوازن زندگی پسند کرتے ہیں۔ یہ مسلسل ہم آہنگی تلاش کرتے ہیں اور خوشگوار اور خوبصورت ماحول کی قدر کرتے ہیں، یہ پارٹنرشپ میں کام کرنا پسند کرتے ہیں اور ٹیم کے ممبر کی حیثیت سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ ذمہ دار لوگ ہوتے ہیں اور جب ان کو اعتبار کے مقام پر فائز کیا جائے تو اس کو سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ ان کی زندگیوں میں اکثر ان پر ذمہ داری ٹھونس دی جاتی ہے۔ ان کو بے انصافی سے نفرت ہے اور انصاف کے برتاؤ کو پسند کرتے ہیں۔ انتہائی وفادار، اس لحاظ سے 4 کی طرح، یہ دوست زندگی بھر کے لئے بناتے ہیں۔ یہ ایک گھریلو عدد ہے، ان میں گھر سے محبت، ہمیشہ موجود

ہوتی ہے۔ ایک پرسکون گھریلو زندگی ان کی ضرورت ہوتی ہے اور جب یہ موجود نہ ہو تو غیر متوازن محسوس کرتے ہیں۔ 6 میں بہت زیادہ تخلیقی صلاحیت موجود ہوتی ہے، فنون لطیفہ سے محبت، آواز کو اکثر تخلیقی لحاظ سے استعمال کیا جاتا ہے۔ "6" عدد والے تعلیم دے سکتے ہیں، ان کو اپنی زندگیاں متوازن بنانا چاہئے۔

منفی پہلو

یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو معلوم ہے کہ ان کے دوستوں کو کیا کرنا چاہئے۔ یہ مداخلت کرتے ہیں اور ٹانگ اڑاتے ہیں۔ جنگجوانہ وطن پرستی موجود ہو سکتی ہے۔ بسیار خوری کا مسئلہ ہو سکتا ہے، رسم و رواج کا پوری طرح پابند اور اخلاقیات کا علم بردار، یہ دوسروں کے نقطہ نظر کو دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ چھوٹے معاملات میں پریشان ہو کر دیوانے ہو جاتے ہیں۔

احیائے دین کی تحریکوں کے خالق شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (2-2-1703) تخلیق کاری اس ذمہ دار عدد کی دیکھی جا سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل اداکاراؤں کے لائف پاتھ ہیں۔ Vanesa Redgrave, Mery Streep اور Glenda Jackson ہیں۔ سابق بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا لائف پاتھ بھی یہی تھا۔ ایٹم بم کے خالق پاکستانی سائنس داں ڈاکٹر عبدالقدیر (1-4-1936) کا لائف پاتھ عدد 6 ہے۔

لائف پاتھ 7: انفرادیت پسند

ہدایت : اپنے ذاتی تجربے سے سیکھنا۔

مواقع : علم اور دانائی کو استعمال کرنا۔

کلیدی الفاظ : روحانی، کاملیت پسند، گہری سوچ والا، پراسرار، وجدانی، تجزیاتی، ملتوی کرنے والا، مشورہ قبول نہیں کرتا۔

"7" والے روزانہ کچھ وقت اکیلے گزارنا چاہتے ہیں، تھوڑا وقت تنہائی میں گزارے بغیر یہ اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکتے۔ ان کے ہنر کسی کام میں خصوصی مہارت کے لئے موزوں ترین ہیں۔ ٹیم ورک ان کے مزاج کے بالکل برعکس ہے۔ یہ اکیلے بہترین کام کرتے ہیں، کارنامے اور کامیابیاں اکثر حیرت انگیز طور پر وقوع پذیر ہوتے ہیں اور نہیں ہوتے جو دراصل مطلوب ہوتے ہیں۔ "7" وجدانی اور تجزیاتی دونوں ہنر رکھتے ہیں لیکن یہ اپنے وجدانی پر اعتبار کر سکتے ہیں۔ یہ اپنی خصوصی رفتار سے کام کرنا پسند کرتے ہیں اور پسند نہیں کرتے کہ انہیں جلدی پر اکسایا جائے۔ کاملیت پسند، یہ ملتوی کرنے والے محسوس ہوتے ہیں جب کہ یہ صرف عمل کرنے سے پہلے کامل حالات کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ رازداری سے لمبی مدت تک منصوبہ بناتے رہتے ہیں اور اچانک ضرب لگاتے ہیں تباہ کن طور پر۔ اس لائف پاتھ کے لوگ دوسروں کی نسبت زیادہ رنگین خواب دیکھتے ہیں۔ یہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ ان پر حکم چلایا جائے اور یہ ہدایات کو اچھے طریقے سے نہیں لیتے۔ اخفائے راز کے دل دادہ، گہرے جذبات کے ساتھ خود کو ظاہر کرنے پر یہ بہ آسانی آمادہ نہیں۔ مدد کرنے یا مندمل کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ دلی طور پر باغی "7" غیر معمولی اور نئے روحانی عقائد یا مذاہب کی طرف کشش رکھ سکتے ہیں اور حیران کن طور پر اتنا زیادہ تنہائی پسند عدد ہوتے ہوئے بھی یہ پبلک میں بہتر پرفارمنس دے سکتے ہیں۔

منفی پہلو

یہ سرد مہر اور متکبر نظر آتے ہیں، خصوصاً پہلی ملاقات پر۔ کچھ "7" دوسروں سے پوشیدہ رہنے کے لئے مسلسل جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔ یہ جسمانی مشقت والا کام پسند نہیں کرتے۔ یہ اپنی زندگی کو اپنے لئے اس بنا پر مشکل بنا لیتے ہیں کہ یہ کبھی بھی مشورہ نہیں لیتے۔ یہ حقائق سے نمٹنے کے بجائے خیالی پلاؤ پکاتے رہتے ہیں۔

دو منفرد "7" اپنے دور کی مقبول عام خاتون 60 کی دہائی سے تعلق، لیڈی ڈیانا Princess of Wales اور عالمی شہرت یافتہ پاکستانی دست شناس ایم اے ملک کی عظیم سیاسی شخصیات میں امریکی صدر جان ایف کینیڈی، نکیتا خروشچیف اور سر ونسٹن چرچل، دینا جناح (15-8-1919=7)۔

لائف پاتھ 8: مقاصد طے کرنے والا

ہدایت : مقاصد متعین کرنا، سیکھنا

مواقع : خود مختاری حاصل کرنا۔

کلیدی الفاظ : عالی ہمت، طاقت ور، منظم، انسان دوست، قابل اعتماد، خودمختار، مادہ پرست، لالچی، بے رحم۔

اس لائف پاتھ میں طاقت کے حصول کی جدوجہد اور جنگ سے لطف اندوزی کی اصل زندگی میں اداکاری کی جاتی ہے۔ آٹھ طاقت ور، جفاکش اور اگر ضرورت پڑے تو بے رحم بھی ہوسکتے ہیں۔ یہ متحرک ہوتے ہیں اور اپنے اوپر اعتماد کرتے ہیں۔ یہ کسی کا محتاج یا دست نگر ہونا پسند نہیں کرتے۔ چنانچہ خودمختاری کی جدوجہد بہت ضروری ہے۔ اولوالعزم، روحانیت اور مادہ پرستی میں توازن رکھنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔

یہ اپنے لئے زندگی بھر مقاصد متعین کرتے ہیں، یہ ایک طاقتور اور خودمختاری کا عدد ہے جو اپنے انعام کی طرف آہستہ آہستہ کام کرتا ہوا بڑھتا ہے۔ مصروف اور بلا کے منظم، ان کے کیریئر عموماً ان کی گھریلو ذمہ داری سے زیادہ اہم۔ یہ انتہا کا عدد ہے: کامیابی یا ناکامی یہ خوبصورت نظر آنا پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ وضع قطع ضروری ہے۔ یہ آسانی سے دوسروں کو دھمکا لیتے ہیں۔ اسپورٹس اور ورزش کے متعلق صلاحیت عموماً ہوتی ہے۔ جب متوازن ہوں تو انسان دوست ہوتے ہیں اور لوگوں کی مدد کرکے خوش ہوتے ہیں۔ مدد کرنے کے بعد ان کی خواہش ہوتی ہے کہ اپنا خیال خود کریں۔ یہ عدد کاروباری دنیا میں بہتر کام کرتا ہے جہاں اس کی خودمختاری اور طاقت چمک سکتی ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ آسان نہیں ہوتی۔ اس کو عموماً اپنی کامیابی کے لئے سخت جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔

منفی پہلو

یہ آسانی سے مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں، یہ اپنے پیاروں سے اظہار محبت کرنے کو نظرانداز کرسکتے ہیں اور گھریلو معاملات میں اپنی بہترین صلاحیتیں دکھانے سے قاصر رہتے ہیں۔ جب مادہ پرستی حد سے بڑھتی ہے اور بہ ضرورت یہ زیادہ بلند عزائم رکھتے ہیں، یہ بدقسمت نظر آنا شروع کردیتے ہیں۔

طاقتور شخصیات کی ایک بڑی لسٹ میں ہمیں خوداعتمادی کی جھلک نظر آتی ہے۔ جنرل پرویز مشرف، ذوالفقار علی بھٹو، الزبیتھ ٹیلر، سرسید احمد خاں، جین فونڈا، عراقی صدر صدام حسین اور پاکستانی شاعر حفیظ جالندھری، عبدالحلیم شرر (10-1-1860)

لائف پاتھ 9: بنی نوع انسان کا دوست

ہدایت : ہمدردی کرنا سیکھنا

مواقع : مثال پرستی اور تخلیق کاری کو ترقی دینا

کلیدی الفاظ : ہمدردی، انسان دوست، مثال پرست، رومانٹک، ڈرامائی، تخلیق کار، مقناطیسی کشش رکھتا ہے، متلون مزاج، ارتکاز، توجہ کی کمی۔

"نو" والوں کے مواقع لامحدود ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ عدد 9 اپنے اندر تمام اعداد کو سموئے ہوئے ہے۔ مثال پرست "9" دنیا کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، یہ زندگی کو ہر انسان کے لئے آسان بنانا چاہتے ہیں۔ یہ وسیع النظر، متحمل اور خلاف دستور لائف پاتھ ہے۔ "نو" کرشماتی اور تخلیقی افراد ہیں۔ فن کاری کی ڈرامائی طاقت موجود ہے، یہ تحاریک، مذاہب، مسالک کے اچھے لیڈر ثابت ہوتے ہیں اور روزمرہ کی زندگی میں مذہب کی ضرورت اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ٹریول کا شوق موجود ہے۔ یہ جذباتی اور محبت کرنے والے لوگ ہیں اور ہمدردی کا مظاہرہ کرنے میں ملکہ رکھتے ہیں لیکن مادہ پرستی ان میں زیادہ شوق پیدا نہیں کرتی۔ ان کے بہت سے دوست ہوتے ہیں، دوسرے لوگ اس عدد کی مقناطیسی کشش سے متاثر ہوتے ہیں۔ حساس اور بے صبرے۔ ان کی زندگی آرٹس اور انسانی کلچر (Humainties) خصوصاً یونانی اور لاطینی کلاسیکل کلچر کو سیکھنے کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ وجدانی صلاحیت موجود ہے۔

منفی پہلو

یہ بے صبرے اور متلون مزاج ہوسکتے ہیں، ان کو اپنے غصے کو کنٹرول میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کی طرف توجہ اور زیادہ عملی رویے کی ضرورت ہے۔ یہ کردار شناسی میں کمزور ہیں۔ چنانچہ ہوشیار لوگ ان کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔

9 لائف پاتھ کی مقناطیسی شخصیت دیکھی جاسکتی ہے۔ 1965ء کے پاکستانی ہیرو فیلڈ مارشل محمد ایوب خان میں (14-5-1970) 9 لائف پاتھ کی انسان دوستی دیکھی جاسکتی ہے۔ فیض احمد فیض میں 13-2-1911 عالمی شہرت یافتہ گلوکار نصرت فتح علی خان کا لائف پاتھ بھی 9 تھا۔

قسط نمبر:۵

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

حضرت جنید بغدادیؒ نے حیران ہو کر کہا۔ "اللہ ہی جانتا ہے کہ یہ محلات زرنگار کس کے لئے ہیں؟

جواب میں کسی مرد غیب کی صدا سنائی دی۔ "یہ ان لوگوں کے لئے ہیں جنہیں تم نے وہ رقم دی تھی۔"

"میرے لئے بھی کچھ ہے؟" بے اختیار حضرت جنید بغدادیؒ کی زبان سے یہ بات نکل گئی۔

"وہ سب سے اونچا اور دلکش محل تمہارا ہے۔" مرد غیب نے کہا۔

"مجھے فضیلت کیوں دی گئی؟" حضرت جنید بغدادیؒ نے پوچھا۔

جواب میں مرد غیب نے کہا۔ وہ لوگ اس لئے ثواب کے حق دار ٹھہرے کہ انہوں نے مال خرچ کر دیا اور تم اس لئے انعام کے مستحق قرار پائے کہ اپنے سے زیادہ ضرورت مند لوگوں میں مال تقسیم کر دیا، پھر بھی تمہیں اپنے اس عمل پر ندامت تھی۔ آخر ندامت بارگاہ ذوالجلال میں مقبول ہوئی اور تمہارا ثواب دوگنا کر دیا گیا۔"

حضرت جنید بغدادیؒ اس جہاد میں شریک ہوئے مگر جنت شروع ہونے سے پہلے جب امیر لشکر کو معلوم ہوا کہ آپ کون ہیں تو اس نے درخواست کرتے ہوئے کہا۔ "شیخ! آپ واپس تشریف لے جائیں۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے حیران ہو کر امیر لشکر کی طرف دیکھا۔

امیر لشکر آپ کی استفہامیہ نظروں کا مفہوم سمجھ گیا تھا، اس نے بصد احترام عرض کیا۔ "آپ خانقاہ کے گوشے میں بیٹھ کر بھی انسانی معاشرے کی برائیوں کے خلاف جہاد کر رہے ہیں، یہ کام ہمارے لئے چھوڑ دیجئے۔"

اس کے بعد حضرت جنید بغدادیؒ اپنی خانقاہ میں واپس لوٹ آئے اور آخری سانس تک اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتے رہے۔

حضرت جنید بغدادیؒ کے احباب میں ایک بزرگ حضرت جعفر بن نصیر بھی شامل تھے، وہ آپ کی نفس کشی کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ "میں ایک دن جنید بغدادیؒ کی خدمت میں حاضر تھا، اچانک آپ مجھ سے مخاطب ہوئے۔ "جعفر! آج میرا دل انجیر کھانے کو چاہ رہا ہے۔"

میں نے عرض کیا۔ "شیخ! میں ابھی بازار جا کر انجیر لے آتا ہوں۔" یہ کہہ کر میں اپنی نشست سے اٹھ کھڑا ہوا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "اس طرح نہیں! پہلے پیسے لیتے جاؤ۔"

میں نے عرض کیا۔ "شیخ! مجھے بھی تو اپنی خدمت کا موقع دیجئے۔"

"میرے پاس اتنے پیسے تو ہیں۔" حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ پھر ایک درہم نکال کر مجھے دیا اور ہدایت کی۔ "انجیر وزیری لے کر آنا۔" (وزیری، انجیروں کی ایک مخصوص اور اعلیٰ قسم ہے)

حضرت جعفر بن نصیرؒ بازار گئے اور انجیر لا کر حضرت شیخ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔

پھر جب افطار کا وقت آیا تو حضرت جنید بغدادیؒ نے ایک انجیر اٹھا کر منہ میں رکھا اور دوسرے ہی لمحے اسے نکال کر پھینک دیا، پھر حاضرین مجلس سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ "انہیں میرے سامنے سے اٹھا کر لے جاؤ اور خواہش مندوں کی تواضع کرو۔"

حضرت جعفر بن نصیرؒ نے جھجکتے ہوئے عرض کیا۔ "شیخ آپ نے اس قدر شوق سے انجیر منگوائے، پھر انہیں کھانے سے انکار کر دیا۔ آخر اس کا کوئی خاص سبب؟"

اپنے دوست کی بات سن کر حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، پھر نہایت رقت آمیز لہجے میں فرمانے لگے۔ "جب میں نے انجیر منہ میں رکھا تو ایک صدائے غیب سنائی دی۔

"جنید! تجھے شرم نہیں آتی، تو نے جس خواہش نفس کو میرے لئے چھوڑا اس کے دام میں پھر گرفتار ہوا جاتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک موقع پر حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "چالیس سال تک زہد و تقویٰ کی زندگی گزارنے کے بعد ایک دن میرے دل میں خیال آیا کہ اب میں اپنے مقصود میں کامیاب ہو گیا ہوں۔" اس خیال سے مجھ پر

سرشاری کی عجیب سے کیفیت طاری ہوگئی۔

پھر دوسرے ہی لمحے مجھے ایک آواز سنائی دی، میں نے غور سے سنا، یہ آواز میرے ہی دل سے ابھر رہی تھی۔ ''جنید! اب وقت آگیا ہے کہ تجھے تیرے زنار کا سرا دکھادیا جائے۔''

(زنار اس ڈوری کو کہتے ہیں جسے ہندو کمر اور گردن کے گرد اپنے مذہب کی نشانی کے طور پر ڈالتے ہیں حضرت جنید بغدادیؒ نے جو آواز سنی تھی اس کا مفہوم یہ تھا کہ اے اپنی عبادت پر ناز کرنے والے تجھے معلوم ہے کہ تو کتنا گمراہ ہے؟ تجھے اپنی توحید پرستی پر غرور ہے، لیکن درحقیقت تو اپنے گلے میں بت پرستوں کی طرح زنار ڈالے ہوئے ہے)

یہ آواز سنتے ہی حضرت جنید بغدادیؒ پر لرزہ طاری ہوگیا، پھر لرزتی ہوئی آواز میں آپ کی زبان سے نکلا۔ ''خداوندا! تیرے بندے جنید سے کیا خطا سرزد ہوئی ہے؟''

غیب سے آواز سنائی دی۔ ''اس سے بڑا گناہ اور کیا ہوگا کہ تو ابھی تک موجود ہے؟'' (یہاں موجود ہونے سے مراد یہ ہے کہ بندے نے ابھی تک اپنی ذات کی نفی نہیں کی اور خواہشات نفسانی کی پرستش میں لگا ہوا ہے)

یہ آواز سن کر حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، آپ نے سر جھکالیا اور انتہائی ندامت آمیز لہجے میں کہا۔ ''جو وصل کے قابل نہیں ہے، اس کی تمام نیکیاں گناہ ہیں۔''

آپ مریدوں کی تربیت کے لئے اکثر یہ واقعہ سناتے ہوئے اپنے الفاظ دہرایا کرتے تھے۔ ''انسان کی معراج طلب یہ ہے کہ اسے وصال کی نعمت حاصل ہو اور اگر اسے محبوب کی قربت حاصل نہ ہو تو اس کی ساری کوششیں رائیگاں ہیں۔''

اردو کے مشہور شاعر فانی بدایونی نے بھی معرفت کے اس نکتے کو بڑے دلکش پیرائے میں بیان کیا ہے۔

حرم و دیر کی گلیوں میں پڑے رہتے ہیں
جو تری بزم میں شامل نہیں ہونے پاتے

☆☆☆☆

حضرت جنید بغدادیؒ کی حیات مبارک میں پیش آنے والا ہر واقعہ درس عبرت تھا یا قدرت کی طرف سے دیا جانے والا ایک ناقابل فراموش سبق۔ ایک بار حضرت جنید بغدادیؒ ''مسجد شونیزیہ'' میں تشریف فرما تھے اور کسی جنازے کے منتظر تھے، اسی دوران مسجد میں ایک فقیر داخل ہوا اور اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کردیا۔

فقیر کا یہ رنگ دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ نے دل میں سوچا۔ ''کاش! یہ شخص کسی ایک کے سامنے اپنی حاجت بیان کرتا اور اس طرح تمام لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلاتا۔''

ابھی آپ یہ سوچ ہی رہے تھے کہ میدان میں ایک جنازہ لایا گیا۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے نماز جنازہ ادا کی اور گھر تشریف لے آئے پھر جب آپ رات کو سوئے تو ایک عجیب منظر دیکھا، حضرت جنید بغدادیؒ ایک کمرے میں تشریف فرما ہیں، اچانک ایک گوشے سے کچھ لوگ برآمد ہوئے، وہ ایک لاش کو اٹھائے ہوئے تھے، پھر وہ لاش حضرت جنید بغدادیؒ کے سامنے رکھی گئی۔ آپ بڑی حیرت اور خاموشی سے اجنبی انسانوں کا یہ عمل دیکھ رہے تھے۔

''جنید! اس کا گوشت کھاؤ۔'' اجنبی لوگوں نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''میں مردہ خور نہیں ہوں۔ پھر اس مردے کا گوشت کس طرح کھاؤں؟'' حضرت جنید بغدادیؒ نے ناخوشگوار لہجے میں کہا۔

''کل جس طرح مسجد میں بیٹھ کر کھایا تھا، اسی طرح کھاؤ۔'' یہ کہہ کر وہ اجنبی لوگ چلے گئے مگر لاش وہیں رکھی رہی۔

حضرت جنید بغدادیؒ فوراً سمجھ گئے کہ انہیں اس طرح تنبیہ کی جارہی ہے۔ آپ نے غور سے لاش کی طرف دیکھا، یہ اسی فقیر کی لاش تھی جو مسجد میں بھیک مانگ رہا تھا اور جسے دیکھ کر حضرت جنید بغدادیؒ نے دل میں سوچا تھا کہ کاش یہ شخص کسی ایک کے سامنے اپنا دست طلب دراز کرتا، یہ ایک قسم کی غیبت تھی اور غیبت کے بارے میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس نے کسی انسان کی غیبت کی، گویا اس نے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھایا۔ اجنبی لوگوں نے اسی طرف اشارہ کیا تھا۔

حضرت جنید بغدادیؒ نے خود کلامی کے انداز میں کہا۔ ''یہ تو غیبت کی سزا ہے، بے شک! اس فقیر کی طرف سے میرے دل میں برا خیال گزرا تھا مگر میرے دل کی بات زبان پر نہیں آئی تھی۔''

فوراً ہی ایک صدائے غیب سنائی دی۔ ''جنید! تم جس مرتبے کے

انسان ہو اس کے دل میں اس قسم کا خیال گزرنا بھی ویسا ہی گناہ ہے جیسا کہ کسی دوسرے انسان سے عملی طور پر سرزد ہو۔"

یہ سن کر حضرت جنید بغدادیؒ پر رقت طاری ہوگئی اور آپ نے نہایت عاجزی کے ساتھ توبہ کی۔ "اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے، اگر تو نے مجھے معاف نہیں فرمایا اور میرے حال پر رحم نہیں کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں شامل ہو جاؤں گا۔"

جیسے ہی حضرت جنید بغدادی کی زبان سے یہ الفاظ ادا ہوئے وہ لاش غائب ہوگئی۔

☆☆☆☆

ایک بار حضرت جنید بغدادیؒ نماز عشاء ادا کرنے کے بعد سو گئے، آپ نے خواب میں ایک برہنہ شخص کو دیکھا جو بڑی بے حیائی کے ساتھ اِدھر اُدھر ٹہل رہا تھا، آپ نے اس سے پوچھا۔ "اے بے حیا شخص! تو کون ہے؟"

وہ بڑی بے شرمی کے ساتھ مسکرایا۔ "جنید! مجھے نہیں پہچانے، میں وہی ہوں جو روز ازل راندۂ درگاہ قرار پایا تھا۔"

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ تجھے لوگوں سے شرم نہیں آتی جو اس طرح بے لباس ہو کر مارا مارا پھر رہا ہے۔"

"یہ لوگ انسان کب ہیں، پھر میں ان سے کیوں شرم کروں؟" شیطان نے کہا۔

"تیرے خیال میں اللہ کی زمین انسانوں سے خالی ہوگئی ہے؟" حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔

"مجھے یہی تو غم ہے کہ میں اپنی کوششوں میں مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو سکا۔"

شیطان نے انتہائی شکستہ لہجے میں کہا۔ "ابھی اس زمین پر کچھ انسان باقی ہیں جو مسجد "شونیزیہ" میں بیٹھے ہیں، ان ہی لوگوں نے میرے جسم کو زخموں سے بھر دیا ہے اور میرے دل کو جلا کر خاک کر دیا ہے۔" یہ کہہ کر ابلیس غائب ہو گیا۔

حضرت جنید بغدادیؒ کی آنکھ کھلی تو آپ نے فوری طور پر لاحول پڑھی اور وضو کیا۔ اس وقت آدھی رات کا وقت تھا، حضرت جنید بغدادیؒ گھر سے نکلے اور تیز رفتاری کے ساتھ "مسجد شونیزیہ" کی طرف روانہ ہو گئے، وہاں پہنچ کر آپ نے چند لوگوں کو دیکھا جو استغراق کے عالم میں اپنے زانوؤں پر سر رکھے بیٹھے ہوئے تھے۔ جب حضرت جنید بغدادیؒ ان درویشوں کے قریب تشریف لے گئے تو انہوں نے سر اٹھا کر کہا۔

"جنید! اس خبیث نے جو کچھ کہا تم نے سن لیا مگر اس مردود کی باتوں میں نہ آنا یہاں کچھ بھی نہیں ہے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ ان درویشوں کی بات سن کر حیران رہ گئے، اس روز آپ کو اندازہ ہوا کہ اللہ کی زمین پر کیسے کیسے برگزیدہ بندے موجود ہیں جنہیں کوئی جانتا تک نہیں۔"

چند سال بعد حضرت جنید بغدادیؒ نے اسی انداز کا خواب دیکھا کہ شیطان بازار میں برہنہ پھر رہا ہے، اس کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا ہے جسے وہ خوشی سے کھا رہا ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ نے ابلیس کو اس حالت میں دیکھ کر کہا۔

"تجھے انسانوں کے مجمع عام میں اس طرح برہنہ پھرتے ہوئے شرم نہیں آتی؟"

"ابوالقاسم! کیا اب بھی زمین پر ایسا کوئی شخص رہ گیا ہے جس سے مجھے شرم آئے؟" ابلیس نے بڑے بے باکانہ انداز میں کہا۔ "مجھے جن لوگوں کے سامنے جاتے ہوئے شرم آتی تھی وہ سب زمین میں دفن ہو گئے اور مٹی انہیں کھا گئی۔"

اسی قسم کے سارے خواب حضرت جنید بغدادیؒ کی رہنمائی کے لئے تھے۔

☆☆☆☆☆

ایک دن حضرت جنید بغدادیؒ نے خواب میں دیکھا کہ آپ وعظ کہہ رہے ہیں، یکایک ایک فرشتہ آسمان سے اترا اور آپ کے قریب آکر ٹھہر گیا، پھر اس فرشتے نے حضرت جنید بغدادیؒ سے پوچھا۔

"جن کاموں کے ذریعہ اللہ کے بندے قربت الٰہی حاصل کرتے ہیں، ان کاموں میں سب سے افضل کام کونسا ہے؟" حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا۔ "وہ کام جو بیرزان میں بھی مخفی ہے اور کہنے میں بھی۔"

فرشتے نے حضرت جنید بغدادیؒ کا جواب سنا اور یہ کہتا ہوا چلا گیا۔

"خدا کی قسم! یہ وہ کلام ہے جو توفیق الٰہی کے بغیر زبان سے ادا نہیں ہوتا۔"

اسی طرح ایک بار حضرت جنید بغدادیؒ نے خواب میں دو فرشتوں

کو دیکھا جو آسمان سے اتر کر زمین پر آئے، ایک فرشتے نے آگے بڑھ کر آپ سے پوچھا۔ "صدق کیا ہے؟" جواب میں آپ نے فرمایا۔ "عہد کو پورا کرنا ہی صدق ہے۔"

"سچ ہے۔" دونوں فرشتوں نے کہا اور آسمان کی طرف پرواز کر گئے۔

اپنے ایک خواب کے بارے میں حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں۔ "میں نے ایک بار دربار نورانی دیکھا، جس میں ہر طرف تیز روشنی پھیلی ہوئی تھی، کوئی شئے نظر نہیں آتی تھی، بس ہر طرف نور ہی نور تھا، مجھے محسوس ہوا کہ ہمیں بارگاہ صمدیت میں حاضر ہوں، یکا یک پردۂ نور سے ایک انتہائی پر جلال آواز ابھری جسے سن کر مجھ پر لرزہ طاری ہو گیا۔

"ابوالقاسم! یہ باتیں جو تم کہا کرتے ہو، تمہیں کہاں سے معلوم ہوئیں؟" مجھ سے سوال کیا گیا۔

میں نے عرض کیا۔ "میں تو صرف وہی بیان کرتا ہوں جو سچ ہوتا ہے۔"

پردۂ غیب سے ارشاد ہوا۔ "ابوالقاسم! سچ کہتے ہو"

الہامی خوابوں کا یہ سلسلہ بہت دنوں تک جاری رہا۔ یہ ایک منفرد انداز کی روحانی تربیت تھی، پھر اسی روحانی تربیت نے حضرت جنید بغدادیؒ کو "سید الطائفہ" بنا دیا، یہ آپ کا لقب تھا، جس کا مفہوم ہے۔ "اپنے زمانہ کے انسانوں کا سردار"

ایک رات حضرت جنید بغدادیؒ نماز تہجد ادا کرنے کے لئے اٹھے، پھر جب آپ نے نیت باندھنے کا ارادہ کیا تو ایک ناقابل بیان اضطراب طاری ہو گیا، حضرت جنید بغدادیؒ کمرے میں ٹہلنے لگے مگر بے قراری کی وہ کیفیت ختم نہیں ہوئی۔ آخر آپ بستر پر جا کر لیٹ گئے اور غور کرنے لگے کہ اس بے چینی کا سبب کیا ہے؟

"خداوندا! میں نہیں جانتا کہ آج یہ بے سکونی کیوں ہے اور مجھے یکسوئی میسر نہیں ہے؟"

☆☆☆☆

حضرت سفیان ثوریؒ جب غفلت سے کبھی زیادہ کھا لیتے تو تمام رات قیام کرتے اور فرماتے، جب گدھے کو زیادہ چارہ دیا جاتا ہے تو اس سے کام بھی زیادہ لیا جاتا ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے مدیر اعلیٰ

مولانا حسن الهاشمی

حیدر آباد میں

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا قیام ۱۹؍اکتوبر سے ۳؍دسمبر ۲۰۱۶ء تک حیدر آباد میں مقیم رہیں گے۔ مولانا سے ملاقات کرنے کے خواہش مند حضرات ان موبائلوں پر رابطہ قائم کریں۔

موبائل نمبر: 09557554338

09396333123

(نوٹ) حضرت مولانا عام مریضوں سے عمومی ملاقات کے ساتھ ساتھ اپنے شاگردوں سے اور خصوصی لوگوں سے ملاقات کریں گے، مولانا کا یہ سفر خدمت خلق، روحانی تحریک کے فروغ اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کو عام در عام کرنے کی غرض سے ہو رہا ہے۔

اعلان کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیو بند

247554

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

معاشرے کی بڑھتی ہوئی گندگیوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے ایک دن اس خیال نے دل میں انگڑائی لی کہ جب کہ سماج سدھار کمیٹیاں حشرات الارض کی طرح پیدا ہو رہی ہیں اور شریف اور غیر شریف لوگوں کے در و دیوار پوسٹر بازی سے لبریز ہو چکے ہیں اور کسی تختۂ مشق پر انگلی رکھنے کی بھی جگہ باقی نہیں رہی ہے تو کیوں نہ ہم بھی کم سے کم ایک عدد کمیٹی ایسی تخلیق کریں کہ جس کے ذریعہ سماج میں سدھار لانے کا شوق پورا کیا جاسکے۔ اس خیال کے آتے ہی میں نے صبح ۸ بجے بستر چھوڑ دیا اور منہ پر دو چار پانی کے چھپکے مار کر میں حسب روایت چاق و چوبند ہو کر اپنی بیگم سے گویا ہوا۔

بیگم۔ آج کی صبح بہت بابرکت ہے، آپ چائے کی ایک پیالی عنایت کریں تو میں کئی ہفتوں سے کہ یہ میرا دل نامراد" میں نے اپنے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا" جو ہمیشہ نازنینوں کے کوچۂ حسن و عشق میں بھٹکتا رہتا ہے، اب نہ جانے کیوں شاید کسی فقیر کی بددعاؤں کی وجہ سے وادئ حسنات کی طرف بھاگ رہا ہے، سچ مچ کے نیک لوگوں سے اور ٹیک کرتا ہوا اُس منزلِ پُرنور کی طرف رواں دواں ہے جہاں صرف عاقبت ہی عاقبت ہے اور جہاں صرف جزاؤں کا انبار ہے۔ بیگم اس نازک وقت میں مجھے آپ کے سہارے کی ضرورت ہے، آپ دل سے اس دل کی سرپرستی کریں اور اپنے مبارک ہاتھوں سے اسے آشیر واد دیں۔

بیگم جی! یہ جو بھی کہے گا مانیں گے، دنیا میں ہمارا دل ہی تو ہے۔

بانو نے مجھے حسب عادت کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور کچھ بولے بغیر کچن کی طرف چلی گئی۔

پیارے قارئین! اس کی ان نازیبا قسم کی اداؤں نے مجھے کئی بار قتل کیا ہے اور کئی بار مجھے خون کے آنسوؤں سے رُلایا ہے۔

اور میرے کتنے ہی ارمان کئی بار اس کی اداؤں کی زد میں آکر بے گور و کفن ساتویں آسمان کی طرف رواں دواں ہو گئے۔ یقین کرو میرے پیارے قارئین کئی بار تو ایسا بھی ہوا ہے کہ میری تمناؤں کو مرتے وقت کلمہ تو کیا نصیب ہوتا انہیں ہچکی تک نصیب نہیں ہوئی ہے۔ جب کہ آخری ہچکی تو گئے گزرے لوگوں کا بھی پیدائشی حق ہے، میں ابھی اپنی بیوی کے بارے میں کچھ سوچنے بھی نہیں پایا تھا کہ وہ چائے لے کر آگئی اور کھردرے لہجہ میں بولی۔

فرمایئے۔

کیا فرماؤں۔ اُف میرے ماں باپ اور میرے خاندان کے اللہ تعالیٰ! میں نے آسمان کی طرف دیکھا اور دل ہی میں دل میں کہا، اے مالک کون و مکاں۔ میری کسی بھی گھسی پٹی نیکی کو قبول کر کے میری اس بیوی کے دل میں نرمی پیدا کر دیجئے۔ میرے مالک! میں آپ سے بھی اتنا ہی ڈرتا جتنا اس بنت حوا سے ڈرتا ہوں۔

بولئے نا۔ اس نے چیخ کر کہا، اس نے کھڑے ہو کر کہا کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے۔

میں نے بے اختیار اس کا ہاتھ پکڑ لیا، لیکن اُف توبہ! اس وقت خوف اور شرمندگی کا ملا جلا کچھ ایسا تاثر تھا کہ جیسے میں نے کسی اور کی بیوی کا ہاتھ پکڑ لیا ہو، یہ کمبخت ڈر بھی اچھے خاصے مردوں کو نامرد بنا دیتا ہے۔ میں نے ہمت کر کے کہا۔ بیگم تمہارا یہ تھانہ داروں جیسا انداز میرے جیسے پیدائشی شریف لوگوں کو کاٹو تو لہو نہیں جیسی پوزیشن میں لے آتا ہے، تمہیں ہمارے ایک درجن بچوں کا واسطہ ایک بار مسکرا دو تاکہ میں دل کے ارمانوں کو نیک نیتی کے ساتھ تمہارے قدموں میں ڈال سکوں۔

شاید مجھ پر اللہ میاں مہربان ہو گئے تھے، وہ خلاف مزاج مسکرا دی اور میرے سامنے کسی فرمانبردار اہلیہ کی طرح بیٹھتے ہوئے بولی، فرما دیجئے۔ آپ کیا کہہ رہے ہیں، کیا چاہ رہے ہیں۔

میری پیاری بیگم۔ مجھے یقین دلاؤ کہ تم میرا ساتھ دوگی اور مجھے مایوسیوں کے تپتے ہوئے صحراؤں میں بھٹکنے نہیں دوگی، ایک تم ہی تو میرا آخری سہارا ہو، ورنہ اس غم سے بھری دنیا میں کیا رکھا ہے۔

اب بتائیے نا کہ کیا چاہ رہے ہیں آپ؟ جب آپ کچھ بتائیں گے نہیں تو میں کیا آپ کا ساتھ دوں گی۔

بیگم کئی دن سے اس دل میں یہ ارمان مچل رہے ہیں کہ جس طرح دوسرے لوگ سماج سدھار کمیٹیاں دھڑا دھڑ بنا رہے ہیں میں بھی ایک ایسی کمیٹی تشکیل کروں اور میں بھی سماج کو سدھارنے کے وہ ارمان پورے کروں جو پیدا ہونے سے پہلے ہی سے میرے دل میں مچل رہے ہیں۔ اور کود کود کر میرے حلق تک آ رہے ہیں، میں کتنا بھی گیا گزرا سہی لیکن میں نتھول اور مولوی ککڑوں کوں سے تو بہتر ہی ہوں۔

کون، کون!

بیگم۔ نتھول وہ جو کبھی ہندو سے مسلمان ہوئے تھے لیکن انہوں نے ابھی تک اپنا نام نہیں بدلا، کئی بار جوا کھیلتے ہوئے پکڑے گئے ہیں، مگر گنڈے دار قسم کی نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور مولوی ککڑوں کوں وہی جنہوں نے شہناز باجی کی لڑکی کو دن دہاڑے چھیڑ دیا تھا اور شہناز باجی کے لڑکے نے بھرے بازار میں ان کی داڑھی پر اس طرح ہاتھ ڈالا تھا کہ دوسروں کی داڑھیاں بھی شرمندہ سی ہو کر رہ گئی تھیں، آج ان لوگوں نے بھی ایک سماج سدھار کمیٹی قائم کر لی ہے اور گلی کوچوں میں مارے مارے پھر رہے ہیں اور اصلاحی جلسے کر کے خود کو سدھرا ہوا ثابت کر رہے ہیں۔

مجھے یاد ہے "بانو بولی" ایک بار آپ نے ایک سماج سدھار کمیٹی قائم کی تھی، تب آپ کو کیا فائدہ ہوا تھا، جتنے بھی بگڑے ہوئے لوگ تھے اس کمیٹی کا ممبر بننے کے لئے آپ کے پاس آ گئے تھے کہ آپ کا ناک میں دم ہو گیا تھا، میرے سرتاج آج کے دور کا المیہ یہ ہے کہ جب آپ کوئی تنظیم بناؤ گے تو مسلم معاشرے سے ایک درجن سچ مچ کے نیک اور اچھے لوگ آپ کو دستیاب نہیں ہوں گے، بگاڑ ہمارے معاشرے میں اتنا پھیل چکا ہے کہ بس الامان والحفیظ۔

بیگم! مایوسی کفر ہے۔ "میں کوشش کروں گا" تو اچھے لوگ مہیا ہو جائیں گے اور وہ خدا بھی ہماری مدد کرے گا جو اچھی نیت والوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے۔

میں آپ کو وہی مشورہ دوں گی جو ہمیشہ دیتی ہوں، حالانکہ آپ میرے اس مشورے کو کبھی دل سے اہمیت نہیں دیتے۔

کونسا مشورہ؟

اس بارے میں آپ بھائی صاحب سے ملیں اور پوری سنجیدگی سے ان سے بات کریں، میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گی اور اس بات کا یقین دلاؤں گی کہ آپ دل سے معاشرے کی گندگی ختم کرنا چاہتے ہیں اور اسی لئے یہ کمیٹی بنا رہے ہیں۔

وہ کبھی اجازت نہیں دے سکتے، انہیں اس طرح کے مسائل سے دلچسپی نہیں ہے، انہیں تو بس پیسہ کمانے کی دھن ہے، بے شک وہ چوبیس گھنٹے قلم گھستے ہیں، آرام انہیں نصیب نہیں، لیکن مقصد کیا ہے، بس دولت اکھٹی کرنا......

آپ بھائی صاحب پر الزام لگا رہے ہیں، ان کے اردگرد بکھرے ہوئے بے شمار مسائل کو آپ نہیں دیکھتے، وہ ہر روز لاتعداد لوگوں کی مدد کرتے ہیں وہ آپ کو نظر نہیں آتا، ہم جب بھی کسی مصیبت کا شکار ہوئے اور ہمیں ناگہانی طور پر پیسوں کی ضرورت پڑی تو ہماری مدد صرف بھائی صاحب نے کی، کتنی بار انہوں نے ہمارے بچوں کی اسکول کی فیس ادا کی، عید اور بقرعید پر کئی بار انہوں نے ہمارے کپڑے بنائے اور جب میرا آپریشن ہوا تو پچاس ہزار سے زائد انہوں نے ہمارے گھر پہنچائے وہ پیسہ اس لئے بھی کماتے ہیں تاکہ دکھی لوگوں کی بروقت مدد کر سکیں، لیکن مشکل یہ ہے کہ آپ کو جوان سے بدگمانی ہے وہ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ پرسوں کی بات سنو۔" میں نے شور مچانے کے انداز میں کہا" قریشی محلہ کے کچھ چھچھورے لڑکے عصر کے بعد گشت کر رہے تھے اور وہ مولانا ذیشان الحق کو دبوچے ہوئے تھے اور انہیں زبردستی تقریریں پلا رہے تھے اور ان پر طنز کے نشتر اچھال رہے تھے، اس وقت مولانا حسن الہاشمی صاحب برابر میں سے گزر گئے جب کہ انہیں اس وقت مولانا ذیشان الحق کی مدد کرنی چاہئے تھی اور ان لڑکوں کو یہ سمجھانا چاہئے تھا کہ مولانا ذیشان پنج وقتہ نمازی ہیں اور باجماعت نماز ادا کرنے کے عادی ہیں، تم ان کو کیوں لپٹ رہے ہو اور یہ زور زبردستی گشت کا کونسا اصول ہے، وہ تو تیز رفتار گاڑی کی طرح گزر گئے۔ دراصل انہیں معاشرے میں کسی بھی طرح کا سدھار لانے کی کوئی دلچسپی نہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ بس تعویذوں سے ساری دنیا ٹھیک

ہوجائے گی۔

میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں، آج پھر کہہ رہی ہوں کہ بھائی صاحب جو کچھ بھی کر رہے ہیں وہ ٹھیک کر رہے ہیں، میں ان سے کبھی بدگمان نہیں ہوسکتی۔ اگر آپ ان سے مشورہ نہیں کریں گے اور کوئی کمیٹی سمیٹی قائم کریں گے تو میں آپ کا ساتھ نہیں دوں گی۔

پیارے قارئین۔ بانو کی اس طرح کی للکار سے کئی بار میرا ہارٹ فیل ہوتے ہوتے رہا ہے، لیکن کیا کروں، ایجاب وقبول کی مجبوریاں میرا گلا گھونٹ کے رکھ دیتی ہیں اور مجھے اپنی باضابطہ قسم کی غلام گیری کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ آج بھی مجبوراً مجھے یہ کہنا پڑا۔

چلو بھئی بھائی صاحب سے مشورہ کرلیں گے لیکن اس شرط کے ساتھ تم میرا مکمل کر ساتھ دوں گی اور اس بار میرے دل کے ارمانوں کا قتل عام نہیں ہونے دوگی۔

بانو نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ چلئے میرا وعدہ ہے کہ میں کسی نہ کسی طرح بھائی صاحب کو منالوں گا اور آپ کو کمیٹی قائم کرنے کی اجازت دلوادوں گی، اب تو خوش!

میں تو خوش ہی ہوں۔ اگر تم سے خوش نہ ہوتا تو کبھی کا کوہ ارارات میں اپنا مکان بناچکا ہوتا۔

اگلے دن نہایت کروفر کے ساتھ میں بانو کے ہمراہ مولانا حسن الہاشمی کے دردولت پر پہنچ گیا، یہ احساس کہ بیوی اپنا ساتھ دے رہی ہے، انسان کو کتنا مسرور رکھتا ہے اس کا اندازہ وہی لوگ کرسکتے ہیں جن کی بیویاں حسنِ اتفاق سے ان کا ساتھ دیتی ہیں اور شوہروں کی خاطر کوئی بھی چھلانگ لگانے کے لئے تیار رہتی ہیں۔

مولانا نے ہم دونوں کو دیکھ کر کہا، خیریت تو ہے۔ اس وقت آنے کی وجہ؟

مولانا کا اندازِ گفتگو اکثر وبیشتر اس قدر ظالمانہ ہوتا ہے کہ موڈ کی ایسی کی تیسی ہوکر رہ جاتی ہے، میں بانو کے ہمراہ ان کے گھر پہنچ کر اس قدر خوش تھا کہ روح جسم کے نہاں خانوں میں مارے خوشی کے قلابازیاں کھارہی تھی اور جسم کے بھی اعضاء ایک دوسرے سے گلے مل کر عید منا رہے تھے، بانو بھی مجھے خوش بخوش نظر آرہی تھی لیکن جیسے ہی میرے کانوں میں حسن الہاشمی کی طنز بھرے جملے پہنچے، میرے اندر کی عید محرم بن کر رہ گئی اور روح پر سکتہ ساطاری ہوگیا۔ اور بے چارے اعضاء جسمانی تو ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے، میں نے حسرت بھری نظروں سے بانو کی طرف دیکھا اور بانو نے میری طرف۔ پھر بانو ان کی طرف دیکھ کر اپنی خوبصورت مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے کہا۔ بھائی جان بس آپ سے ملنے کو دل چاہ رہا تھا، کئی بار آپ کو خواب میں دیکھ چکی تھی، آج سوچا کہ مل ہی لوں۔

تمہاری محبت اور قدر دانیوں کو محسوس کرتا ہوں۔ "وہ سقراط وبقراط کے لب ولہجہ میں بولے۔" لیکن یہ حضرت کیوں تشریف لائے ہیں، ان کو تو میری یاد کبھی نہیں آتی۔

یہ تو روز کے روز دفتر پہنچتے ہیں نا۔

لیکن ہماری ملاقات ایک مہینے میں بس اس دن ہوتی ہے، جس دن میں تنخواہ تقسیم کرتا ہوں۔ بانو یہ تمہارے شوہر بہت بے مروت ہیں، انہیں تو اس بات کی بھی توفیق نہیں ہوتی کہ کبھی ہماری خیریت ہی پوچھ لیں، وہ اناپ شناپ بول رہے تھے، میں ان کے پاس جاتے ہوئے اس لئے ڈرتا ہوں کہ وہ میری شکل دیکھتے ہی نصیحتیں پلانی شروع کردیتے ہیں اور ان کی نصیحتیں اتنی کڑوی ہوتی ہیں کہ بار بار ابکائی آنے لگتی ہے، ایک منٹ کے اسٹاپ کے بعد وہ پھر بولے۔

بانو، پچھلے ہفتہ میری طبیعت کافی ناساز تھی، سبھی ملازمین نے میرے کمرے میں آکر میری طبیعت پوچھی لیکن ان برخوردار کو میری مزاج پرسی کی توفیق نہیں ہوسکی۔

حد ہوگئی۔ بانو نے کفِ افسوس ملتے ہوئے میری طرف دیکھا، آخر آپ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ کیوں اپنے سب کرے دھرے پر پانی پھیر دیتے ہیں۔

بیگم۔ میرے تو فرشتوں کو بھی اس بات کی خبر نہیں تھی کہ مولانا بیمار ہیں، ورنہ میں تو ان کی مزاج پرسی کرنے کے لئے ان کے روم میں سر کے بل جاتا۔

بانو نے میری طرف بہت ناگوار قسم کی نظروں سے دیکھا، زبان سے وہ کچھ نہیں بولی، لیکن اس کی آنکھیں یہ کہہ رہی تھیں، کبھی نہیں سدھروگے، ہمیشہ شرمندہ ہی کراتے رہوگے۔

خیر چھوڑو، تم یہ بتاؤ کہ کیسے آنا ہوا؟" انہوں نے اپنی یتیم سی داڑھی

پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔"

بھائی جان۔ آپ تو جانتے ہی ہیں۔" بانو بولی" یہ کچھ بھی سہی لیکن انہیں بچپن ہی سے خدمت خلق کا بہت شوق ہے، دوسروں کے آنے کی حسرتوں میں انہوں نے اپنی صحت تباہ کرلی ہے، رات رات بھر نہیں سوتے بس یہی سوچتے رہتے ہیں کہ لوگوں کے کس طرح کام آؤں اور ضرورت مندوں میں اپنی ہمدردیاں کس طرح تقسیم کروں۔

میں جانتا ہوں اور اچھی طرح سمجھتا بھی ہوں، لیکن بانو انسان کو دوسروں کی خدمت اپنی بساط اور اپنے وسائل کے مطابق ہی کرنی چاہئے، اُن خوابوں کو دیکھنے سے آخر فائدہ ہی کیا ہے، جن کی تعبیر ممکن نہ ہو۔

حضرت!" مجھ سے جب برداشت نہیں ہوا تو میں بول پڑا" ہم غریبوں کے پاس خوابوں اور امیدوں کے سوا اور ہوتا ہی کیا ہے، بیشک ہم تعبیروں کے حق دار نہیں ہوتے تو کیا ہم خواب بھی دیکھنا چھوڑ دیں اور ہم جانتے ہیں کہ ہماری امیدوں کا حشر کیا ہوتا ہے لیکن ہم امیدوں کا گلا کیوں گھونٹ دیں، آپ نے مولانا عامر عثمانی کا یہ شعر تو سنا ہوگا۔

فریب امید کے سہارے گزر تو جاتے ہیں چند لمحے
خدا برے وقت سے بچائے جو یہ بھی نہ ہوگا تو کیا کریں گے

وہ غیر حسب عادت چپ رہے اور معنی خیز نظروں سے مجھے گھورتے رہے، آج پہلی بار میں یہ محسوس کررہا تھا کہ وہ مجھے کچھ اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کو دیکھتا ہے اور نہ جانے کیوں بانو کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ شاید میرے دل میں مچلنے والے اُس کرب کو محسوس کررہی تھی جو غربت اور تنگ دامانی کی وجہ سے ایک طویل مدت سے میرے دل کے درودیوار سے چمٹا ہوا ہے۔ بے شک میں ایک کھلنڈر قسم کا انسان ہوں لیکن میں ہی جانتا ہوں کہ میں نے خون کے کتنے دریا پار کرکے ہنسا ہنسانا سیکھا ہے، ہر شخص اس حقیقت سے آشنا نہیں ہوتا کہ وہ ایک مسکراہٹ جو کسی انسان کے لبوں پر آتی ہے وہ کتنے دکھوں اور غموں کی مقروض ہوتی ہے۔ وہ ابوالخیال فرضی جو ازراہ نوکری اپنے قارئین کو ہنساتا رہے کون جانے کہ اس کو دکھوں اور محرومیوں کے کتنے پہاڑ ڈھونے پڑتے ہیں۔

بولو میں تمہاری کیا خدمت کرسکتا ہوں۔" حسن الہاشمی کا لہجہ مشفقانہ تھا۔"

میں کچھ بولنا چاہ رہا تھا لیکن مجھ سے پہلے بانو نے انہیں بتانا شروع کیا۔ بھائی جان ان کی خواہش ہے کہ یہ ایک ایسی کمیٹی کی تشکیل کریں جو معاشرے کے اندر پھیلی ہوئی غلاظتوں اور گندگیوں کو صاف کرنے کا کام کرے اور لوگوں کی اصلاح کرنے کا بیڑہ اٹھائے۔

بہت اچھا جذبہ ہے۔ میں اس جذبے کی قدر کرتا ہوں۔" لیکن سماج سدھار" کمیٹی بنانے کے لئے تمہیں دس ممبران بھی ایسے دستیاب نہ ہوسکیں گے جو خود سدھرے ہوئے ہوں اور جو خود سدھرا ہوا نہ ہو وہ دوسروں کو کیا سدھارے گا بلکہ میں تو یہ بھی کہوں گا جو لوگ اصلاح اور سدھار کی تحریک چلا رہے ہیں آپ ان سے معاملات کرکے دیکھئے تو آپ کو خود یہ اندازہ ہوجائے گا عوام سے زیادہ بگاڑ ان لوگوں میں ہے جو معاشرے میں سدھار لانے کے لئے بے تاب ہیں۔

ہاں بھائی جان!" میں نے بھی یہ محسوس کیا ہے" بانو نے تائید کی" میری ایک ملنے والی ہیں ان کے اندر بے شمار خرابیاں ہیں، جھوٹ بولنے میں ان کا جواب نہیں، غیبت کی محفلیں ان کے یہاں باقاعدہ ہر ہفتے منعقد ہوتی ہیں، قرضے لینے کی وہ عادی ہیں لیکن کسی کا قرض لوٹانے کی انہیں کبھی فکر نہیں ہوتی، بیوہ ہوئے انہیں ایک زمانہ ہوگیا لیکن آج بھی تروتازہ نظر آتی ہیں اور میک اپ وغیرہ کرنے میں انہیں ذرا بھی شرم نہیں آتی، بازاروں میں مٹرگشت کرنا ان کا خاص مشغلہ ہے لیکن گاؤں در گاؤں جاکر وہ دعوت کا کام کرتی ہیں اور مسائل اور فضائل کی باتیں اس طرح کرتی ہیں جیسے وہ اسی کام کے لئے پیدا ہوئی ہوں۔

ہاں ہاں بنو مجھے سب خبر ہے اور میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ ایسے نام نہاد نیک مردوں اور عورتوں نے تقوے اور پرہیزگاری کو مشکوک بنایا ہے اور دعوت وتبلیغ سے کام کو غیر مؤثر بنا کر رکھ دیا ہے، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں قرآن حکیم نے یہ فرمایا ہے کہ لم تقولون مالا تفعلون، جو تم کرتے ہو اس کو کہتے کیوں ہو۔

بھائی جان۔ بانو نے پھر زبان کھولی، آج کل ان گہرائیوں میں کون جاتا ہے۔

ہم نے اپنی آنکھوں سے کئی ایسے پیروں کو دیکھا ہے کہ جو سر پر پگڑی باندھ کر اس طرح اتراتے ہیں جیسے ابھی کے ابھی ملاء اعلیٰ سے

نازل ہوئے ہوں حالانکہ ان کے پاس ایک متاثر کن حلیے کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا، ان سے بات کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے شاید قاعدہ بغدادی پڑھ کر بھی بھلا دیا ہوگا۔

بانو کی باتیں سن کر ہاشمی صاحب کچھ اس طرح ہنسے جیسے زندگی میں پہلی بار ہنسے ہوں۔

پھر انہوں نے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ برخوردار بولو میں تمہاری کیا مدد کروں؟

حضرت والا مجھے یہ سوسائٹی قائم کرنے کے لئے آپ کی دعاؤں کی بھی ضرورت ہے اور کچھ پیسوں کی بھی۔

پیسوں کی کیوں؟

حضرت والا آج کل پیسوں کے بغیر کیا ہوتا ہے۔

تمہیں کتنے پیسے چاہئیں؟

جتنے بھی آپ خوشی سے دے سکیں۔

تم کیا کہتی ہو۔ انہوں نے بانو سے پوچھا۔

میں تو ان کی یہ خواہش پوری کرنے میں ان کی ہر طرح کی مدد کروں گی اور وقتاً فوقتاً ان کی رہنمائی بھی کرتی رہوں گی لیکن بھائی جان آپ کی دعاؤں اور مالی مدد کے بغیر تو یہ دو قدم بھی نہیں چل سکتے۔

ہاشمی صاحب اٹھ کر اندر اپنے کمرے میں گئے اور جب واپس آئے تو انہوں نے ۲۵ ہزار روپے لاکر مجھے پیش کئے اور فرمایا اگر ڈھنگ سے سوسائٹی قائم کروگے تو انشاء اللہ میں اور بھی مدد کروں گا لیکن ایسی ویسی کوئی غیر سنجیدہ حرکت نہیں کرنا جیسی حرکت تم چند ماہ پہلے کر چکے ہو۔

حضور کونسی حرکت؟

وہ جو تم نے شادی کرانے کا ایک جال سا پھیلا دیا تھا اور ان بوڑھوں کو بھی جن کی روانگی کی سیٹیں کنفرم ہو چکی تھیں، تم ان کو بھی شادی اور ہنی مون کی ترغیب دے رہے تھے۔

جی وہ تو میری غلطی تھی لیکن اس غلطی کی معافی میں براہ راست اللہ میاں سے مانگ چکا ہوں اور شاید مجھے اللہ میاں نے معاف بھی کر دیا ہے کیوں کہ جن کھوسٹ بڈھوں کی شادیاں میں نے کم عمر بیواؤں سے کرادی تھیں وہ سب ساتھ خیر و عافیت اپنے شوہروں سے طلاقیں حاصل کر چکی ہیں، اگر انہیں طلاقیں موصول نہ ہوتیں تو میں تاعمر شرمندہ رہتا۔

ہاشمی صاحب اپنی ہنسی کو دبا رہے تھے لیکن ان کی ناک کے نتھنے بتا رہے تھے کہ وہ ہنس رہے ہیں۔ میں ۲۵ ہزار روپے لے کر بانو کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، تو میں نے ان کے گھر سے اپنے قدم نکالتے ہی کہا۔

آج صبح میں نہیں دیکھ سکا کہ سورج مشرق سے نکلا تھا یا مغرب سے۔

مطلب؟" بانو نے مجھے گھورا۔"

آج تمہارے بھائی صاحب کتنے مہربان تھے، آج تو وہ مادرزاد قسم کے شریف لگ رہے تھے، وہ تو شریف ہیں اور ہمیشہ شریف ہی رہیں گے۔" بانو نے برقعہ کے اندر سینہ پھلا کر کہا" بدگمانیاں تو آپ کرتے ہیں اور ان کے احسانوں کی قدر نہیں کرتے۔ اگر آپ ان سے ڈھنگ سے مانگتے تو وہ آپ کو کیا کچھ نہیں دے سکتے۔ اس بار آپ سنجیدگی سے سماج سدھار کمیٹی بنا کر ہی دکھادو، میری بھی سفارش کی بھی لاج رہے گی، آپ بھی سرخرو ہوں گے اور قوم کا بھی بھلا ہوگا اور انشاء اللہ میرے پیارے بھائی جان آپ کی مزید مدد کریں گے۔

کسی بھی نامحرم مرد کے بارے میں تعریف کا انداز یہ نہیں ہونا چاہئے۔" میں نے ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔" اس طرح کی تعریفوں سے ایجاب وقبول پر بجلیاں گر جاتی ہیں اور نکاح نامے کے تانے بانے بکھر کر رہ جاتے ہیں۔

چلو ہٹو۔" بانوں نے غصہ سے کہا" خواہ مخواہ کی باتیں کرتے ہو، وہ ہمارے باپ کی جگہ ہیں، ان کی تعریف میں اگر ہم زمین و آسمان کو ایک بھی کردیں گے تو وہ بھی کم ہے۔

میرے پیارے قارئین مختصر یہ ہے کہ اگلے دن ہی سے میں نے تحریک شروع کردی۔ سماج سدھار کمیٹی کی تشکیل دینے کے لئے۔ سب سے پہلے میں صوفی ازاجاہ سے ملا، صوفی ازاجاہ میرے احباب میں سب سے زیادہ متقی اور پرہیزگار دکھائی دیتے ہیں، ان کے انگ انگ سے سدھار ٹپکتا ہے، ان کی ہر بات دین وشریعت کا نمونہ محسوس ہوتی ہے، یہ خلاف شرع تھوکتے بھی نہیں۔ میں نے ان کے سامنے اپنا مدعا رکھا اور انہیں کمیٹی کا ممبر بننے کی دعوت دی۔

ابوالخیال فرضی صاحب اس ڈھلتی ہوئی عمر میں ہم کسی کمیٹی کا ممبر بنتے ہوئے کیا اچھے لگیں گے، تم اس کمیٹی میں نوجوانوں کو رکھو اور

نازل ہوئے ہوں حالانکہ ان کے پاس ایک متاثر کن حلیے کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا، ان سے بات کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے شاید قاعدہ بغدادی پڑھ کر بھی بھلا دیا ہوگا۔

بانو کی باتیں سن کر ہاشمی صاحب کچھ اس طرح ہنسے جیسے زندگی میں پہلی بار ہنسے ہوں۔

پھر انہوں نے میری طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ برخوردار بولو میں تمہاری کیا مدد کروں؟

حضرت والا مجھے یہ سوسائٹی قائم کرنے کے لئے آپ کی دعاؤں کی بھی ضرورت ہے اور کچھ پیسوں کی بھی۔

پیسوں کی کیوں؟

حضرت والا آج کل پیسوں کے بغیر کیا ہوتا ہے۔

تمہیں کتنے پیسے چاہئیں؟

جتنے بھی آپ خوشی سے دے سکیں۔

تم کیا کہتی ہو۔ انہوں نے بانو سے پوچھا۔

میں تو ان کی یہ خواہش پوری کرنے میں ان کی ہر طرح کی مدد کروں گی اور وقتاً فوقتاً ان کی رہنمائی بھی کرتی رہوں گی لیکن بھائی جان آپ کی دعاؤں اور مالی مدد کے بغیر تو یہ دو قدم بھی نہیں چل سکتے۔

ہاشمی صاحب اٹھ کر اندر اپنے کمرے میں گئے اور جب واپس آئے تو انہوں نے ۲۵ ہزار روپے لاکر مجھے پیش کئے اور فرمایا اگر ڈھنگ سے سوسائٹی قائم کروگے تو انشاء اللہ میں اور بھی مدد کروں گا لیکن ایسی ویسی کوئی غیر سنجیدہ حرکت نہیں کرنا جیسی حرکت تم چند ماہ پہلے کر چکے ہو۔

حضور کونسی حرکت؟

وہ جو تم نے شادی کرانے کا ایک جال سا پھیلا دیا تھا اور ان بوڑھوں کو بھی جن کی روانگی کی سیٹیں کنفرم ہو چکی تھیں، تم ان کو بھی شادی اور ہنی مون کی ترغیب دے رہے تھے۔

جی وہ تو میری غلطی تھی لیکن اس غلطی کی معافی میں براہ راست اللہ میاں سے مانگ چکا ہوں اور شاید مجھے اللہ میاں نے معاف بھی کر دیا ہے کیوں کہ جن کھوسٹ بڈھوں کی شادیاں میں نے کم عمر بیواؤں سے کرادی تھیں وہ سب ساتھ خیر وعافیت اپنے شوہروں سے طلاقیں حاصل کر چکی ہیں، اگر انہیں طلاقیں موصول نہ ہوتیں تو میں تاعمر شرمندہ رہتا۔

ہاشمی صاحب اپنی ہنسی کو دبا رہے تھے لیکن ان کی ناک کے نتھنے بتا رہے تھے کہ وہ ہنس رہے ہیں۔ میں ۲۵ ہزار روپے لے کر بانو کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، تو میں نے ان کے گھر سے اپنے قدم نکالتے ہی کہا۔

آج صبح میں نہیں دیکھ سکا کہ سورج مشرق سے نکلا تھا یا مغرب سے۔

مطلب؟'' بانو نے مجھے گھورا''

آج تمہارے بھائی صاحب کتنے مہربان تھے، آج تو وہ مادرزاد قسم کے شریف لگ رہے تھے، وہ تو شریف ہیں اور ہمیشہ شریف ہی رہیں گے۔ ''بانو نے برقعہ کے اندر سینہ پھلا کر کہا'' بدگمانیاں تو آپ کرتے ہیں اور ان کے احسانوں کی قدر نہیں کرتے۔ اگر آپ ان سے ڈھنگ سے مانگتے تو وہ آپ کو کیا کچھ نہیں دے سکتے۔ اس بار آپ سنجیدگی سے سماج سدھار کمیٹی بنا کر ہی دکھا دو، میری بھی سفارش کی بھی لاج رہے گی، آپ بھی سرخرو ہوں گے اور قوم کا بھی بھلا ہوگا اور انشاء اللہ میرے پیارے بھائی جان آپ کی مزید مدد کریں گے۔

کسی بھی نامحرم مرد کے بارے میں تعریف کا انداز یہ نہیں ہونا چاہئے۔ ''میں نے ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔'' اس طرح کی تعریفوں سے ایجاب وقبول پر بجلیاں گر جاتی ہیں اور نکاح نامے کے تانے بانے بکھر کر رہ جاتے ہیں۔

چلو ہٹو۔'' بانوں نے غصہ سے کہا'' خواہ مخواہ کی باتیں کرتے ہو، وہ ہمارے باپ کی جگہ ہیں، ان کی تعریف میں اگر ہم زمین وآسمان کو ایک بھی کردیں گے تو وہ بھی کم ہے۔

میرے پیارے قارئین مختصر یہ ہے کہ اگلے دن ہی سے میں نے تحریک شروع کردی۔ سماج سدھار کمیٹی کی تشکیل دینے کے لئے۔ سب سے پہلے میں صوفی اذاجاہ سے ملا، صوفی اذاجاہ میرے احباب میں سب سے زیادہ متقی اور پرہیزگار دکھائی دیتے ہیں، ان کے انگ انگ سے سدھار ٹپکتا ہے، ان کی ہر بات دین وشریعت کا نمونہ محسوس ہوتی ہے، یہ خلاف شرع تھوکتے بھی نہیں۔ میں نے ان کے سامنے اپنا مدعا رکھا اور انہیں کمیٹی کا ممبر بننے کی دعوت دی۔

ابوالخیال فرضی صاحب اس ڈھلتی ہوئی عمر میں، ہم کسی کمیٹی کا ممبر بنتے ہوئے کیا اچھے لگیں گے، تم اس کمیٹی میں نوجوانوں کو رکھو اور

نوجوانوں ہی کو آگے بڑھاؤ۔

حضرت یہ سمجھئے کہ مجھے الہام ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں آپ کو ممبر نامزد کروں اور اس کے بعد پھر میں دوسرے حضرات سے رجوع کروں، میں یہ بھی عرض کردوں کہ میں آپ سے ناسننے کے لئے نہیں آیا ہوں آپ کو ''سماج سدھار'' کمیٹی کا ممبر بننا پڑے گا۔

کم سے کم بیوی سے تو مشورہ کرنے دیجئے۔'' انہوں نے بڑی لجاجت سے کہا۔ آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ بیوی سے پوچھے بغیر تو ہم سانس لینے کی بھی غلطی نہیں کر سکتے۔

بیوی سے اتنا ڈرتے ہیں؟!

ڈرتا نہیں ہوں۔ بس اس سے لرز کر اپنی شرافت کا ثبوت دیتا ہوں۔

کیا آپ اپنی بیوی سے نہیں ڈرتے؟'' انہوں نے پوچھا۔''

حضور میں تو اتفاقاً آپ سے بھی زیادہ شریف ہوں، چنانچہ مجھے آپ سے بھی زیادہ اپنی بیوی سے ڈرنا پڑتا ہے لیکن میری بیوی ہے بہت ہونہار۔ آپ یقین کریں جنت کی حوریں بھی اس سے متاثر ہیں۔

اور غلمان؟'' ان کی آنکھوں میں شرارت تھی۔''

غلمان بھی یقیناً متاثر ہوں گے کیوں کہ اس کی کئی اداؤں پر تو میں آج تک فدا ہوں جب کہ میری شادی کو چالیس سال سے زیادہ ہو گئے ہیں لیکن بحیثیت شوہر کے میں آج بھی اس سے ویسی ہی محبت کرتا ہوں جیسی لوگ شادی سے پہلے کسی لڑکی سے محبت کرتے ہیں۔

تمہاری زوجہ کی تعریفیں تو ہم نے بھی ادھر ادھر بہت سنی ہیں۔ '' انہوں نے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ میرے حلقۂ احباب میں ایک دن ایک صاحب آپ کی زوجہ کا ذکر کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ میری آرزو ہے کہ ایک دن میں ابوالخیال فرضی کی بیگم کا دیدار کروں اور ان کی خوبیوں سے براہ راست استفادہ کروں۔

ایسے تو کئی لوگ میرے دوستوں میں بھی ہیں۔ جنہوں نے مجھ سے باقاعدہ یہ فرمائش کی ہے کہ میں ان کی ملاقات بانو سے کراؤں لیکن بانو پردے کے معاملہ میں بہت سخت ہے، اس کا تو بس نہیں چلتا کہ مجھ سے ہی پردہ کرنے لگے۔ حضور! میں تو یہ سمجھتا ہوں دور کے ڈھول سہانے ہوتے ہیں، اس لئے سبھی کو دوسروں کی بیویاں اچھی لگتی ہیں، ورنہ عام طور پر تو شوہر باضابطہ مُردوں کی طرح ہوتے ہیں اور ہر مُردہ ہی جانتا ہے کہ اس کی قبر کا اس کے ساتھ کیا سلوک ہے۔

ہائے اللہ، وہ سنبھل کر بیٹھ گئے۔ پھر بولے'' کیا تم دونوں میں بھی کوئی فساد رونما ہوتا ہے۔''

صرف فساد نہیں، بلکہ فرقہ وارانہ فساد۔'' میں نے کہا۔''

فرقہ وارانہ سے مراد؟

بچے سب اس کی طرف ہوتے ہیں۔ ہائے ہلّہ جب شروع ہوتی ہے تو میں بالکل تنہا ہوتا ہوں مسلمانوں کی طرح، ہاں جس طرح فرقہ وارانہ فساد کے وقت قانون اور ارباب قانون سب مسلمانوں کے خلاف ہوجاتے ہیں اسی طرح اپنے گھر کے جھگڑوں میں، میں اکیلا پڑ جاتا ہوں، بیوی بچے سب متحد ہوجاتے ہیں اور میرے خلاف ہنگامہ شروع کر دیتے ہیں اور آپ اپنی تو سنائیں کیا آپ بیوی کی لے دے سے محفوظ ہیں۔

فرضی صاحب میں بھی تو ایک شوہر ہی ہوں اور شوہر کوئی بھی ہو وہ بیوی کی وارداتوں سے کیسے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ہماری بیوی کا مزاج تو بالکل ہی آمرانہ ہے وہ تو کسی بھی وقت ہمیں مرغا بنا دیتی ہے اور مرغا بنا کر کہتی ہے کہ تین مرتبہ ککڑوں کوں کہو۔

چلئے اسی زندگی میں آپ کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے میں نے انہیں تسلی دی، میں نے تو معتبر قسم کے لوگوں سے یہ سنا ہے کہ شادی شدہ لوگ بے حساب جنت میں جائیں گے کیوں کہ ہر طرح کا عذاب وہ اسی دنیا میں جھیل لیتے ہیں، پھر مرنے کے بعد فرشتے ان پر رحم کھا کر انہیں داخل جنت کر دیتے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں بے چارہ دوسرے شوہروں کی طرح بہت صدمات جھیل کر آیا ہے، اب اسے آرام کی ضرورت ہے۔

میں ذرا بیوی سے مشورہ کرلوں۔'' انہوں نے کھڑے ہوکر کہا۔''

ضرور پوچھئے اور اگر ممکن ہو تو ایک کپ چائے پلوائیے اور اگر مزید ممکن ہو تو کچھ بسکٹ وسکٹ بھی۔

وہ زنان خانہ میں چلے گئے اور میں سوچنے لگا کہ واقعتاً اس جہان فانی میں رہتے ہوئے مردوں پر کیا کچھ بیت رہی ہے۔ صوفی اذا جاء جیسا معصوم عن الخطا انسان بھی بیوی کے مظالم دن رات برداشت کر رہا ہے، ایسے انمول انسان کہ جنگل کے وحشی جانور بھی جن کا ادب کرتے ہیں اور کتے بلیاں بھی جنہیں دیکھ کر اپنی دُموں کو ہلاتے ہیں لیکن بیوی ہے کہ

انہیں کو مرغا بنا رہی ہے اور ایجاب وقبول کا مسلسل ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اگر موقع مل گیا تو میں ان بیویوں کے خلاف کوئی تحریک ضرور چلاؤں گا اور مظلوم شوہروں کو ان کی چیرہ دستیوں سے ضرور بالضرور نجات دلاؤں گا، ورنہ شوہروں کو یہ مشورہ دوں گا کہ وہ اجتماعی خودکشی کریں، پھر مرنے کے بعد ساتویں آسمان پر جا کر احتجاج کریں۔

وہ بیٹھک میں واپس آئے تو چائے وائے کی ٹرے ان کے ہاتھ میں تھی، بولے بھئی مبارک ہو، ہماری بیگم نے ''سماج سدھار'' کمیٹی کا ممبر بننے کی اجازت دیدی لیکن ساتھ ساتھ ایک شرط بھی لگائی، بہت پیاری سی شرط۔

شرط؟ کیسی شرط؟

ان کا کہنا ہے کہ وہ بھی اس کمیٹی ممبر بنیں گی اور عورتوں میں سدھار لانے کے لئے دن رات جدوجہد کریں گی۔

عورتوں میں سدھار کیسے ممکن ہے؟'' میں نے حیرت کا اظہار کیا۔''

اس دنیا میں کیا ممکن نہیں ہے؟

جب مودی جیسے جھاڑ وپھینک قسم کے انسان ملک کے وزیراعظم بن سکتے ہیں، جب برے دنوں میں اچھے دنوں کا دعویٰ کیا جا سکتا ہے، جب چھپکلی کے پیٹ سے چھچھوندر پیدا ہو سکتے ہیں اور جب مولوی دلدل شاہ جیسے کذاب اور منافق اعظم جیسے لوگ قوم کے قائد اور رہنما بن سکتے ہیں تو پھر خواتین میں سدھار کیوں ممکن نہیں ہے، بے شک عورتیں سدھر جائیں یہ بھی ایک معجزہ ہوگا، لیکن بھائی اس دور جدید میں آئے دن معجزے بھی ہو رہے ہیں اور کرامتیں تو ہم جیسے صوفیوں اور مولویوں کے گھر گھر کی لونڈیاں بن کر رہ گئی ہیں۔

میں چپ رہا اور میں صوفی اذا جاء کے سامنے بول بھی کیا سکتا تھا، ان کے سامنے تو بڑے بڑے مشائخ پانی بھرتے نظر آتے ہیں، مجھے چپ رہ کر وہ بولے۔

کیا تمہیں میرا یقین نہیں۔

نہیں نہیں۔ اللہ میری توبہ آپ کا یقین کر کے میں اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ تھوڑی بھروں گا جب یہ کہہ رہے ہیں کہ عورتوں میں بھی سدھار ممکن ہے تو پھر مجھے کیا اعتراض ہے، ہم عورتوں کو بھی اپنا ممبر بنائیں گے اور عورتوں کے ذریعہ عورتوں میں سدھار لانے کی ایک مہم چلائیں گے، اتنا تو میں جانتا ہوں اگر سوئے اتفاق سے عورتوں میں سدھار آ گیا تو پھر شیطان تو خودکشی کر لے گا کیوں کہ دنیا میں خرابیاں پھیلانے کے لئے وہ ان عورتوں ہی کو استعمال کرتا ہے، گھر گھر میں فتنہ وفساد پھیلا رہا ہے، گھر گھر میں ساسوں کی قیادت میں ظلم وستم۔ نندوں کی اجارہ داری، دیورانی اور جٹھانی کی اکڑفوں، چچی اور تائی کی زہر بھری باتیں اور عورتوں کی نہ جانے کیا کیا خرافات اور آپ یقین کریں کہ ایک ساس مرنے کے بعد بھی اپنی بہو کو پریشان کرتی تھی، خواب میں کبھی چڑیل بن کر آتی تھی اور کبھی چھلاوا پیری بن کر اور بہو کو خوف و ہراس میں مبتلا کر کے چلی جاتی تھی۔ اس طرح کی حرکتوں کی وجہ سے جو ہمارے معاشرے میں برسات کی کیچڑ کی طرح سب گھروں میں بکھری ہوئی ہیں، اصلاح تو ممکن نہیں ہے، لیکن اگر اصلاح ہو جائے تو ہماری ''سماج سدھار'' کمیٹی کا تو بیڑہ ہی پار ہو جائے گا۔

تو کیا ہم اپنی اہلیہ محترمہ کو ممبر بنانے کا اطمینان دلا دیں۔

کیا حرج ہے۔ ''میں نے کہا'' اور عورتوں کے بغیر نہ خزاں ہے نہ بہار ہے، نہ جنت ہے، نہ دوزخ تو ہم کیوں ان عورتوں سے دور دور رہیں اور اب تو ماشاء اللہ تبلیغی جماعت جیسی اللہ والی جماعت بھی عورتوں کو لئے پھر رہی ہے تو ہمیں بھی عورتوں کے بارے میں نرم رویہ رکھنا چاہئے۔

اور اگر کوئی دارالعلوم دیوبند سے فتویٰ لے آیا تو؟

تو کیا دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ تبلیغی جماعت نے مان لیا؟ تو پھر ہم ہی کیوں مانیں گے!

اس کے بعد کیا ہوا، سماج سدھار کمیٹی وجود میں آئی یا نہیں اور اگر وجود میں آ گئی تو اس کا حشر کیا ہوا؟ یہ جاننے کے لئے اگلے شمارے کا یا بعد میں کسی شمارے کا انتظار کریں۔

(یار زندہ صحبت باقی)

روحانی تقویم ۲۰۱۷ء

قیمتی مضامین اور بے شمار راز کی باتوں پر مشتمل ہوگی۔ اگر آپ اللہ کی قدرتوں کا اور اس کائنات میں بکھری ہوئی ظاہری اور مخفی نعمتوں کا اندازہ کرنا چاہیں تو روحانی تقویم کا مطالعہ ضرور کریں۔

حسب منشاء روزگار

سید عامر علی نقوی، سیال کوٹ

جو لوگ بے روزگار ہیں۔ یا حسب منشاء نوکری یا ملازمت کے خواہاں ہوں۔ وہ اس روحانی عمل کو ضرور کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ۱۰۰ رفیصد ملے گی۔ اس عمل میں ابجد شمسی کی جدول ذیل دی جاتی ہے۔

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثال :۔ محمد سلیمان بن امتیاز

م + ح + م + د + س + ل + ی + م + ا + ن + ب + ن + ا + م + ت + ی + ا + ز

۶۰۰+۶+۶۰۰+۸+۳۰+۵۰۰+۱۰۰۰+۶۰۰+۱+۷۰۰+۲+۷۰۰+۱+۶۰۰+۳+۱۰۰۰+۱+۲۰

میزان میں عدد خاص ۳۳۱ جمع کریں = ۶۶۸۵ = ۶۳۵۴ + ۳۳۱ راب نقش مربع کے مطابق ۶۶۸۵ ۔ ۴ + ۳۰ = حاصل ۱۶۶۳ رباقی۔ ۳ رکسر خانہ ۵ ر میں جمع کریں۔ عمل ماہ قمری کے ایام عروج میں بعد طلوع آفتاب بروز جمعہ پہلی ساعت زہرہ میں کریں۔ قبل عمل غسل کرکے پاکیزہ سفید رنگ کا لباس عطر لگا کر پہنیں۔ عمل والی جگہ اور کمرہ میں العود میٹرولمن اگر جلائیں۔ جگہ جسم، لباس خوشبو سے معطر کریں۔ مقررہ وقت پر ۲ رنقش مربع تیار کریں۔ زعفران، گلاب اور کیوڑہ کی سیاہی سے درج ذیل نقوش بنائیں۔

یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ ۶۸۷ یَا رَزَّاقُ تَرْزَاقُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ

یا جبرائیل

۱۶۶۳	۱۶۷۷	۱۶۷۴	۱۶۷۱
۱۶۷۵	۱۶۷۰	۱۶۶۴	۱۶۷۶
۱۶۶۹	۱۶۷۲	۱۶۷۹	۱۶۶۵
۱۶۷۸	۱۶۶۶	۱۶۶۸	۱۶۷۳

یا میکائیل

پروردگار بحق محمدؐ و آل محمدؐ حامل لوح محمد سلیمان بن امتیاز کو حسب منشاء روزگار و وسعت رزق و برکت رزق عطا فرما۔ بحق یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ

بعد تکمیل نقوش، نقوش کو عطر سے معطر کریں۔ ایک نقش سامنے دیوار پر چسپاں کریں ایک پاس رکھیں۔ اسی وقت کلام پاک "یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ" ۱۲۳۴ رمرتبہ ورد کرکے مقصد کی دعا مانگیں۔ کمی بیشی نہ ہو۔ ۲۱ رروز بلا ناغہ یہ عمل کریں۔ ۲۱ ردن کے اندر اندر حسب منشاء روزگار یا ملازمت مل جائے گی۔ بعد میں نقش دریا میں بہادیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کو

گھر گھر پہنچا کر دعوت و تبلیغ و دین کا حق ادا کیجئے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا صرف ایک رسالہ نہیں ہے یہ ایک روحانی تحریک ہے۔ اور مسلمان کو مسلمان بنانے کی ایک جدوجہد ہے۔

تبسم فاطمہ

مسلمان کہاں جائیں

ہندوستان کی جمہوریت کے ساتھ کوئی بھی کھیل یا مذاق زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتا

لہولہان نفرت آمیز اور تمام بری خبروں کے درمیان ایک حادثہ نے اگر ذہن ودل کو متوجہ کیا تو وہ ہاشم انصاری کے مرنے کی خبر تھی۔ ہاشم انصاری کی موت دو برسوں کی خوفناک تاریخ میں ایک یادگار واقعہ کے طور پر درج ہو چکی ہے۔ ان کی موت نے ہندو مسلم دوستی کا جو پیغام دیا ہے اس نے تاریکی میں روشنی کے امکانات کو بڑھا دیا ہے۔ یہی ہمارے ملک کی اصل جمہوریت ہے۔ اب ذرا بابری مسجد تنازعہ کے پس منظر پر غور کر لیجئے۔ مرحوم ہاشم انصاری نے ساری زندگی اس تنازعہ کے نام کر دی۔ کئی بار ایسا بھی ہوا کہ مقدمہ کی طے شدہ تاریخوں میں ایسے سادھو سنتوں کے ساتھ گئے جو رام مندر کے حق میں تھے۔ ساتھ جاتے مقدموں کا فیصلہ سنتے، پھر ساتھ واپس آتے، ہاشم انصاری بیمار پڑے تو ملنے والوں میں سادھو سنتوں کی بڑی تعداد شامل رہی۔ اور انتقال ہوا تو ان سادھوؤں اور سنتوں کی آنکھیں بھی نم تھیں۔ مذہب کی لڑائی اپنی جگہ تھی۔ ایک اسے اللہ کا گھر کہتا تھا اور دوسرا اسے رام کا مندر، لیکن دونوں طرف نفرت نہیں تھی۔ دراصل یہ نفرت سیاست کی پیداوار ہے۔ ہاشم انصاری اکیلے تھے جنھوں نے آخر آخر کسی کی پرواہ کئے بغیر حق کی لڑائی میں شہ مات کی فیصلہ سے الگ انصاف کے پرچم کو بلند رکھا۔ یہ بھولنا نہیں چاہئے کہ تاناشاہی اور ہر طرح کے ظلم کے باوجود خاموش عوام کا اپنا ایک فیصلہ ہوتا ہے، جس کا ثبوت کچھ دنوں پہلے ہم ترکی میں دیکھ چکے۔ فوجی بغاوت ہو چکی تھی۔ عوام اپنے گھروں میں حیرت اور دہشت سے ٹی وی چینلس پر تختہ پلٹنے کا تماشہ دیکھ رہے تھے۔ اچانک ایک ٹی وی چینل نے ترکی صدر طیب اردغان کا چہرہ دکھایا جو عوام سے سڑکوں پر آنے کی اپیل کر رہے تھے۔ عوام کا سڑکوں پر آنا تھا کہ فوجی بغاوت سناٹے میں آگئی۔ پھر جو ہوا وہ دنیا کے سامنے ہے۔

ہاشم انصاری کی موت ایک اعلان ہے کہ ہندوستان کی جمہوریت کے ساتھ زیادہ دنوں تک کھیل اور مذاق نہیں ہو سکتا۔ مسلمانوں پر ستم کر کے اور نظر انداز کر کے کوئی بھی حکومت زیادہ دنوں تک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اسی کا دوسرا حصہ ترکی کا انقلاب ہے۔ ہندوستان میں اس نوعیت کا انقلاب ممکن نہیں۔ مگر ہندوستان کے عوام کے دل میں کیا ہے، اس کو سمجھنا بھی آسان نہیں ہے۔ یہ عوام ہے جس نے آزادی کے بعد کی سب سے بڑی پارٹی کانگریس کی طاقت اور غرور کو خاک مین ملا دیا۔ زمین پر آنے کے بعد بھی کانگریس کو اپنی غلطیوں کا احساس نہیں ہوا تو الگ الگ ریاستوں سے بھی اس کے نام ونشان غائب ہونے لگے۔ اتر پردیش اسمبلی انتخاب میں کانگریس نے قدم جمانے کی کوشش کی تو اسے کہنا پڑا کہ ہم اپنی ناکامیوں سے سبق سیکھ رہے ہیں۔ غلام نبی آزاد اور راج ببر کو یہاں تک کہنا پڑا کہ ہم مسلمانوں کو منانے کی کوشش کریں گے۔ اب ذرا اس منانے والی بات پر غور کیجئے۔ آخر اب جا کر کانگریس کو اس بات کا احساس کیوں ہوا کہ مسلمان کانگریس سے ناراض ہیں۔؟ لوک سبھا اور دیگر ریاستوں میں اگر ہمیشہ کی طرح مسلمانوں نے کانگریس کا ساتھ دیا ہوتا تو کانگریس کا اتنا برا حشر نہیں ہوتا۔ یعنی کانگریس یہ مان رہی ہے کہ سوائے لالی پال تھمانے اور سبز باغ دکھانے کے علاوہ اس نے کبھی مسلمانوں کے لئے کچھ نہیں کیا۔ اس بات کی امید کم ہے کہ روٹھنے منانے کے اس کھیل میں یوپی کے مسلمان دوبارہ کانگریس کے پالے میں آجائیں گے۔ یہ کانگریس کو بھی پتہ ہے کہ مسلمانوں کے جس ووٹ پر وہ آزادی کے بعد سے قابض تھی، وہ اب اس سے دور جا چکا ہے۔ مسلمانوں کے لئے ابھی بھی یہ مسئلہ ہے کہ وہ کس کے ساتھ جائیں۔؟ اگر بھاجپا مسلم مخالف ہے تو پھر سماج وادی

کیا ہے؟ جس کی حکومت میں ۶۰۰ سو سے زائد ہندو مسلم فرقہ وارانہ فسادات سامنے آچکے ہیں۔ اور اب کھل کر یہ کہا جانے لگا ہے کہ سماجوادی اور بھاجپا کے درمیان خفیہ سمجھوتہ ہو چکا ہے۔

اگر مسلمان ایس پی پر بھروسہ نہیں کرتے تو پھر کانگریس اور بی ایس پی رہ جاتی ہے۔ گجرات میں دلتوں پر ہونے والے ظلم اور مایاوتی پر ہونیوالے قابل اعتراض تبصرے کے بعد بی ایس پی حرکت میں آگئی۔ مایاوتی نے اسے کیش کرنے میں ذرا بھی تاخیر نہیں کی۔ پچھلے کچھ مہینوں سے بی جے پی، ایس پی اور کانگریس کے ہنگاموں سے جو پارٹی بیک فٹ پر آگئی تھی، اسے بیٹھے بٹھائے ایک بڑا ایشو مل گیا۔ بی جے پی اور ایس پی دلتوں کو اپنی طرف جوڑنے کی جو کوششیں کر رہے تھے، ان کوششوں کو اس تنازعہ سے ایک بڑا جھٹکا ملا۔ مایاوتی کے ارادوں سے صاف ظاہر ہے کہ وہ اس معاملے کو ٹھنڈے بستے میں ڈالنے کے لئے تیار نہیں۔ اور اب اسی کے ساتھ مایاوتی نے دلت پلس مسلم کے گٹھ جوڑ کا راگ الاپنا شروع کر دیا ہے۔ جو پارٹی ابھی تک مسلمانوں کو غدار کہہ رہی تھی، اچانک اسے مسلمانوں سے ہمدردی ہوگئی۔ یہ ووٹ کی سیاست ہے، جہاں بھاجپا کو چھوڑ کر ہر پارٹی کو مسلمانوں کی ضرورت ہے۔ اور بھاجپا کو ضرورت اس لئے نہیں ہے کہ وہ مسلم دشمنی کا سیدھا راستہ اپناتے ہوئے ہندوؤں کے مجموعی ووٹوں پر بھروسہ کرتی ہے۔

گئو رکشا سے راشٹر پریم تک مسلمان نشانے پر ہیں۔ میڈیا کی طاقت اور سوشل میڈیا ویب سائٹس کے سہارے بار بار یہ بات عام اذہان میں بٹھائی نے کی کوشش کی گئی کہ مسلمان کبھی وطن سے محبت نہیں کر سکتے۔ جے این یو کے فرضی اسٹنگ معاملے سے لے کر بہار میں پاکستانی پرچم لہرانے کی جھوٹی افواہ تک اب عام مسلمانوں کو پاکستانی ثابت کرنے کی بھی کوشش کی جارہی ہے، بہار کا معاملہ یہ کہ ایک عورت نے منت مانگی اور گھر کی چھت پر ایک سبز پرچم لہرایا جو کہیں سے بھی پاکستانی پرچم نہیں تھا لیکن میڈیا عام مسلمان ذہنیت کو پاکستان سے وابستہ کرنے میں جی جان سے لگ گئی۔

آزادی کے ۸۶ برسوں میں مسلمانوں کے خلاف سیاست کی یہ پہلی بساط ہے جہاں ہر غیر مسلم کے دل میں گہرائی سے یہ بات بیٹھانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ یہ ملک مسلمانوں کا نہیں ہے۔ مسلمان لٹیرے تھے۔ بابر کے ساتھ بادشاہ اکبر بھی مودی حکومت کی پسند نہیں ہے بلکہ حکومت، نصاب اور مختلف تحریروں کے ذریعہ یہ ثابت کرنے میں جٹی ہے کہ کوئی بھی مسلمان، ہندوستان سے محبت کا جذبہ رکھ ہی نہیں سکتا۔ اور جب تک اس ملک میں مسلمان موجود ہیں، ایک بھی ہندو اور ان کا مذہب محفوظ نہیں۔ اور اسی لئے پہلے راشٹر پریم اور پھر گئو رکشا کا معاملہ تیزی سے اٹھایا گیا۔ لیکن دلتوں کے آجانے سے بھاجپا کے اس کھیل میں کچھ دیر کے لئے رخنہ پیدا ہو گیا ہے۔ مخالفت کا عالم یہ ہے کہ بھاجپا نہ عدلیہ پر بھروسہ کرتی ہے اور نہ سچائی پر۔ اخلاق کے مٹن کا معاملہ ثابت ہونے کے بعد بھی اہل خانہ پر مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا گیا۔ جے این یو کے فرضی اسٹنگ کو سچ ثابت کرنے کی مہم اب بھی چل رہی ہے۔ بہار میں سبز پرچم کا خلاصہ ہونے کے بعد بھی میڈیا اسے پاکستانی پرچم ہی قرار دے رہی ہے۔ آر ایس ایس اور مودی حکومت ہندوؤں کے جذبات کو برانگیختہ کر کے یوپی اسمبلی انتخاب اور ۲۰۱۹ کے لوک سبھا پر فاتح ہونے کا خواب دیکھ رہی ہے۔

مودی کو شکست تسلیم نہیں۔ بہار میں شکست فاش کے بعد بوکھلائی بی جے پی مختلف شہروں میں ننگا فساد کی سیاست کر رہی ہے۔ دلی میں شکست کے بعد مودی حکومت نے کجریوال اور عآپ کا جینا دوبھر کر دیا۔ اور اب یوپی نشانے پر ہے۔ لیکن یہ بات مودی اور امت شاہ بھی جانتے ہیں کہ یوپی کا راستہ آسان نہیں۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ یوپی جیت لیا تو اگلی لوک سبھا کی جیت کو کوئی نہیں روک سکتا۔ مشن ۲۰۱۷ کا راستہ دلت آندولن نے روک دیا ہے۔ دیاشنکر کی بیوی سواتی سنگھ کو لانے کی چال بھی الٹی پڑ رہی ہے سواتی کا کوئی بھی بیان شوہر کے خلاف نہیں ہے۔ بی ایس پی نے اس معاملہ کو بھی اٹھایا ہے کہ اگر بیٹی بہو کی اتنی پرواہ ہے تو پھر سواتی سنگھ کو مودی کی بیوی کو بھی حق دلانے کی کوشش کرنا چاہئے۔

دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے
ان کی زبان بندی اور تباہی کے اعمال

دشمن کے دل کو نرم کرنے کا عمل

جو شخص فجر کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ یَا رَحِیْمُ پوری توجہ کے ساتھ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ تمام مخلوق اس پر مہربان ہوگی اگر دشمن کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو وہ بھی نرم ہو جائے گا اور نقصان پہنچانے سے رک جائے گا۔

دشمن کے مکروفریب سے محفوظ رہنے کا عمل

جو شخص سورۂ ''لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ'' اکتالیس مرتبہ پڑھے بعد نماز مغرب انشاء اللہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

حاسد اور دشمن کی زبان بندی کا عمل

صبح شام ان آیات کو تین مرتبہ پڑھا کرے یا لکھ کر تعویز بنا کر اپنے دہانے بازو پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ بدگو، حاسد اور دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی، اور لوگوں کے سامنے برائی نہ کر سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی کَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَہٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُہٗ کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْہِ تُرَابٌ فَاَصَابَہٗ وَابِلٌ فَتَرَکَہٗ صَلْدًا لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا کَسَبُوْا وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ. (پ۳، ع۴)

دشمن کی بربادی کے لئے

سورۂ کوثر پچاس مرتبہ پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے دشمن برباد ہو جائے گا۔

بربادی دشمن ظالم کے لئے

اگر دشمن بہت ہی ظالم اور مکار ہو اور مخلوق خدا کو بلا وجہ ستاتا ہو تو کسی متقی عالم دین سے مشورہ کرکے کہ اس کو برباد کرنا جائز ہے تو یَا قَھَّارُ اَلْھِرْءُ بِحَقِّ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ. تین سو ساٹھ بار بعد نماز مغرب ایک تاریک گوشہ میں بیٹھ کر بلا ناغہ اکتالیس روز پڑھے اور دشمن کی صورت پڑھتے وقت دل میں یوں رکھے کہ وہ میرے سامنے تڑپ رہا ہے۔

ہر مشکل کے حل اور دشمن کے شر کے خاتمہ کے لئے اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے

جو شخص دشمنوں میں گھرا ہوا ہو دشمن اسے ستاتے ہوں یا کوئی ایسی مشکل آگئی ہو صبر کا حل دور دور نظر نہ آتا ہو دل پریشان رہتا ہو دماغ کام نہ کرتا ہو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل ہر مشکل سے نجات دلائے گا اور دشمنوں کے شر و فتنہ کا خاتمہ کر دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ عمل یہ ہے۔

بعد نماز عشاء گیارہ بار درود شریف پھر تین سو بار یہ آیت پڑھے اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ. پھر پانچ سو پچھتر (۵۷۵) بار پڑھے۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ.

اس کے بعد ایک سوا ایک بار سورۂ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ مکمل پڑھے۔

آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا مانگے انشاء اللہ بڑی سے بڑی مشکل حل ہوگی۔ اور دشمن کا شر و فتنہ ختم ہوگا۔ اگر مقدمہ بازی ہو رہی ہو تو مقدمہ میں بھی ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی یا مقدمہ کرنے والا خود ہی راضی نامہ کرے گا۔

ہر قسم کے دشمن موذی جانور سے حفاظت اور ہرنا گہانی مصیبت سے بچاؤ کے لئے

اگر کوئی آدمی دشمنوں کے نرغے میں پھنس جائے یا موذی جانور

سے واسطہ پڑجائے یا کوئی ناگہانی مصیبت آجائے تو فوراً ان کلمات کا ورد شروع کردے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ ہر نماز کے بعد ایک سوبار پڑھ لیا کرے تو بحکم خداوندی ہر نقصان سے بچا رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں : اَغِثْنِیْ یَارَحْمٰنُ۔

برائے خرابی وہلاکت دشمن

اگر دشمن جان سے مارنا چاہتا ہو یا جائداد ومکان پر قبضہ کرکے بیٹھا ہو حق پر غاصبانہ قابض ہو اس کے لئے یہ عمل مفید ہے۔

شنبہ (ہفتہ) کے دن چاند کی آخری تاریخوں (آخری عشرہ) میں ان آیات کو باوضو لکھ کر وہ کاغذ ایک شیشی میں رکھے اور اس شیشی پر درخت کے پتوں کا رس ڈال کر دشمن کے گھر وہ شیشی دفن کردے انشاء اللہ دشمن طرح طرح کی آفات ومصائب میں مبتلاء ہوکر خراب وبرباد اور ہلاک ہوجائے گا۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ. اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ. الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ. وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ. فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ. فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍ. اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ. فَیَوْمَئِذٍ لَا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗ اَحَدٌ وَلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ.

دشمن اور ظالم حکمرانوں سے حفاظت

سورۂ قریش کا عمل : مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ لایلاف قریش، ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔ بہت مقبول مفید اور موثر عمل ہے۔ اول وآخر درود شریف پڑھیں۔

ایک مسنون دعاء

عصر کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ یہ مسنون دعاء پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. اول آخر درود شریف پڑھیں۔

یالطیف کا عمل

ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس ۱۲۹ مرتبہ یالطیف پڑھیں آخر میں یہ آیت پڑھیں۔

لَاتُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ. (الانعام ۱۰۳)

ایک آزمودہ عمل

دشمنوں سے حفاظت کے لئے درج ذیل دعاء اکسیر ہے اور بارہا کی آزمودہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْکَافِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ عَدُوِّیْ هُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ بِرَبِّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

وہ لوگ جن کے دشمن زیادہ ہیں کم از کم ایک بار صبح شام پڑھ لیا کریں اور زیادہ مشکل کے وقت سو بار پڑھا کریں۔

ظالم وکافر کو مغلوب کرنے کا عمل

جب کسی دشمن ظالم وکافر سے سامنا ہو تو اس کے سامنے یہ دعا پڑھیں وہ سخت مشکل میں مبتلاء ہوجائے گا اور مغلوب ہوگا۔

اَللّٰهُ الْغَالِبُ اَللّٰهُ الْقَادِرُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ قَاهِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ.

یہ بہت عجیب التاثیر اور سخت دعا ہے، پڑھتے ہی فوراً اثر کرتی ہے بارہا کی آزمودہ ہے اس بارے میں سخت ہدایت یہ ہے کہ مسلمانوں پر یہ دعا نہ پڑھیں اور نہ ہی چھوٹے موٹے جھگڑے یا اختلاف میں استعمال کریں۔

ظالم حکمران کے خطرے سے بچنے کا عمل

ظالم حکمران سے خطرہ ہو تو پورے یقین کے ساتھ درج ذیل دعا پڑھیں۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اس کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. اَللّٰهُمَّ اکْفِنَاهُمْ بِمَا شِئْتَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

دشمنوں سے مستور ہونے کا مختصر عمل

ان آیات مبارکہ کو پڑھنے والا دشمنوں کی نظر سے مستور رہتا ہے۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَسَمْعِہِمْ وَاَبْصَارِھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْغَافِلُوْنَ (سورہ النحل ۱۰۸)

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِہِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَہُوْہُ وَفِیْٓ اٰذَانِہِمْ وَقْرًا۔ (الکہف ۵۷)

یٰسٓ (1) وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (2) اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (3) عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (4) تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (5) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَہُمْ غَافِلُوْنَ (6) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (7) اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِہِمْ اَغْلٰلًا فَہِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَہُمْ مُّقْمَحُوْنَ (8) وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ (سورہ یٰسین ۱تا۹)

اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰہَہٗ ھَوٰہُ وَاَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشٰوَۃً (الجاثیہ:۲۳)

ان آیات کو صبح شام تین تین بر پڑھ لیا جائے یا بوقت ضرورت پڑھا جائے۔

دشمنوں سے مستور ہونے کا مختصر عمل

سورہ یٰسین شریف کی اس آیت کو بوقت ضرورت ورد کیا جائے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ. (یٰس ۹) دشمنوں سے حفاظت اور جائز مقاصد کی تکمیل کے لئے یہ چار اعمال اکسیر ہیں۔

☆ سات بار یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰہُ نَاصِرُنَا، اَللّٰہُ حَافِظُنَا، اَللّٰہُ نَاظِرُنَا، اَللّٰہُ مَعَنَا. اول آخر تین تین بار درود شریف۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد چار سو پچاس بار یہ دعا پڑھیں۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

☆ بکثرت یہ آیت پڑھیں : وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ . اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ. (المومن ۴۴)

☆ بکثرت "یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ" کا ورد رکھیں۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت

جو شخص فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا دشمنوں کے شر سے محفوظ ہوگا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْقَوِیُّ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. دشمنوں کے دفع کرنے اور ان کے نقصان رسانی سے محفوظ رہنے کے لئے۔

دشمن کے لئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَائِمِ الْکَافِیْ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ ھُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ بِرَبٍّ ھُوَ اَقْوٰی مِنْہُ۔ بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار۔ انشاء اللہ دشمن دفع ہوگا۔

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھیں۔

دشمن یا مصیبت کا خوف

اگر دشمن یا کسی طرح کی بلا کی آمد ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے

جو آدمی ۳۱۳ مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے گا۔ وہ انشاء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ.

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے

جب دشمن کا سامنا ہو جائے یا دشمن کے سامنے جائے تو کلمات ذیل پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس سے مغلوب ہوگا اور وہ ناکام رہے گا وہ کلمات یہ ہیں۔ یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ.

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اگر کوئی دشمن چرب زبان ہو اور اپنی زبان زوری سے ہر وقت پریشان کرتا ہو یا عدالت میں جھوٹی شہادت دیتا ہو تو ایسے آدمی کی زبان بندی کے لئے یہ آیت مسلسل بلاناغہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مخالفت کے

معاملہ میں دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ مخالفت میں کبھی کچھ نہ کہہ سکے گا۔ وہ آیت یہ ہے: قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ، فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ، فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ، عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ.

دشمن سے حفاظت

اگر جنگل میں کوئی قتل کرنے کے درپے ہو، تو اس آیت کا ورد کریں دشمن کے شر ایذا سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ.

برائے دفع دشمن

دشمنوں کو تباہ برباد نیست و نابود کرنے کے لئے اس آیت کریمہ کا ورد کیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا. (طٰہٰ ۱۰۵)

دشمن کو زیر کرنے کے لئے دعا

یہ آیت طاقتور دشمن کو زیر کرنے کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد ۳۰۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

دشمنوں کو ہلاک کرنا

جو کوئی اس دعاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کا ورد کرے گا حق تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ہلاک کردے گا، خاتمہ بالخیر ہوگا، بادشاہوں اور بڑے لوگوں کی نظر میں اس کی عزت بڑھے گی۔

سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.

دشمن پر فتح یابی

ہر کام میں ثابت قدم رہنے اور دشمنوں پر فتح یابی کے لئے۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

ظالموں کی صحبت سے نجات

ظالموں کی صحبت سے نجات کے لئے درج ذیل آیات بہ کثرت پڑھنی چاہئے۔ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا.

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے ہر صبح کو سورۂ فتح پ ۲۶ر اور سورہ طور پ ۲۷ر ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

مقدمہ سے نجات کے لئے

خدانخواستہ کسی مقدمہ میں پھنس جائے تو اس مصیبت سے نجات کے لئے موقع ہو تو خود پڑھے ورنہ اگر خود بخود مجبور ہے تو اپنے ماں باپ بھائی یا عزیز و اقارب سے پڑھوا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً بلا اخذ جواب بری ہوگا۔ روزانہ بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر باوضو بارہ سو (۱۲۰۰) مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ خود بخود چھوٹ جائے گا۔

يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَوَرِثَهٗ وَرَحْمَةً يَا رَحْمٰنُ.

زبان بندی دشمن

یہ دعاء ۳ر مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے زبان بندی ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ مِنْ شَانِهٖ اكْفَايَةِ وَسُرَادِقَتِ الرِّعَايَةِ مَنْ هُوَ الْغَايَةُ وَالنِّهَايَةُ اِخْتِمْ عَلٰى لِسَانِ فُلَانٍ وَعَىٰ سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَقْفَالُهَا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۱۵۷

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

''اگر ایسا ہے تو پھر میری بات غور سے سنو! یہی جوان لوگوں کے قتل عام کا ذمہ دار ہے، یوناف نام کا یہ جوان لوگوں کے چہرے پر منجمد حسرتیں اور ان کی نگاہوں میں بہتا دکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے، یہ لوگوں کے سکون پر بے انت رتوں کا عذاب اور غم کی بازگشت کی طرح وارد ہو کر ان کے خون کی ہولی کھیلتا ہے اور لوگوں کے جیون کو گھپ سیاہ بنا کر رکھ دیتا ہے، سنو لوگو! اس روک بھرے سنسار پر یوناف نام کا یہ جوان اور اس کی ساتھی لڑکی جس کا نام بیوسا ہے، اپنے سفلی جذبات کو حرکت میں لاتے ہیں اور چلتے پھرتے، ہنستے کھیلتے لوگوں کو موت جیسا سرد، کالی آندھی جیسا بھیانک، سحر زدہ شہر جیسا بے رونق اور ویران رات جیسا سنسان بنا کر رکھ دیتے ہیں۔ اے لوگو! میں تم لوگوں کو تنبیہ کرتا ہوں کہ یوناف اور اس کی ساتھی لڑکی سرائے میں ٹھہرتے رہے تو نہ صرف وہ اس سرائے کو ویران بنا کر رکھ دیں گے بلکہ ہستنا پور کے لوگوں کا خون بھی پی جائیں گے اور یہاں سے لوگ ان کے بھیانک پن کی وجہ سے بھاگنے لگیں گے، لوگو! جو کچھ میں نے تم سے کہنا تھا کہہ چکا، اب میں جاتا ہوں۔'' اس کے ساتھ ہی عزازیل مڑا اور وہاں سے نکل گیا تھا۔

عزازیل کو سرائے سے نکلے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ یوناف اور بیوسا سرائے میں داخل ہوئے انہیں دیکھتے ہی ایک جوان نے خفگی سے اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے وہاں لوگوں کو مخاطب کر کے کہا۔

''یہی دونوں قتل کے ذمے دار ہیں، لوگو ان کے خلاف حرکت میں آؤ، انہیں اتنا مارو کہ ان دونوں کی روحیں ہمارے سامنے پرواز کر جائیں۔''

اس جوان کی یہ زہر بھری گفتگو سن کر لوگ آپے سے باہر ہو گئے اور بے پناہ غصے کا اظہار کرتے ہوئے آگے بڑھے، انہوں نے مل کر یوناف کو پکڑ لیا اور سب یوناف کو مارنے لگے تھے، کچھ لوگوں نے بیوسا پر بھی ہاتھ اٹھانا چاہا، پر چند بوڑھے لوگوں نے انہیں ایک لڑکی پر ہاتھ اٹھانے سے روک دیا۔ یوں لوگوں نے یوناف کو مار مار کر زمین پر گرا دیا تھا، جب کہ بیوسا انتہائی بے بسی کی حالت میں سرائے کی دیوار سے ٹیک لگائے اچانک رونما ہونے والے حادثہ کو پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی، اس کی سمجھ میں کچھ نہ آ رہا تھا کہ اس موقع پر وہ یوناف کی کس طرح مدد کر سکتی ہے جب کہ لوگوں نے یوناف کو مار مار کر ادھ مرا سا کر دیا تھا۔

سرائے کے صحن میں یوناف کو بری طرح مار رہے تھے جب کہ قریب ہی سرائے کی دیوار سے ٹیک لگائے حسین بیوسا یوناف کی اس حالت پر افسردہ کھڑی تھی وہ بے چاری بار بار لوگوں کو چلا چلا کر مخاطب کر کے پوچھ رہی تھی کہ تم اس شخص کو کیوں مارتے ہو؟ آخر اس شخص کا جرم کیا ہے؟ لیکن کوئی بھی اس کے ان سوالوں کا جواب نہ دے رہا تھا اور لوگ اندھا دھند یوناف کو مارتے چلے جا رہے تھے جب کہ بیوسا بیچاری اپنی جگہ پر غمگین کھڑی تھی، اس کے لب بار بار بری بے بسی اور لاچارگی میں تھر تھرا رہے تھے، اتنے میں سرائے کا مالک ایک طرف سے بھاگتا ہوا آیا اور لوگوں کو ایک طرف ہٹاتا ہوا وہ اس مجمع میں داخل ہوا، پھر جو لوگ یوناف کو مار رہے تھے انہیں بلند اور غضب ناک لہجے میں مخاطب کر کے کہنے لگا۔

''بند کرو یہ ظلم، تم کیوں اس شخص کو مار رہے ہو، مجھے پتہ چلا ہے کہ کوئی ستارہ شناس یہاں آیا تھا جس نے تمہیں یہ بتایا ہے کہ اس سرائے میں قتل ہونے والے لوگوں کا ذمہ دار یہ یوناف اور بیوسا ہیں، یہ جھوٹ اور بکواس ہے، یہ دونوں ایک عرصہ سے میری سرائے کے اندر قیام کیے ہوئے ہیں، میں ان کی شرافت اور نیکی کا معترف ہوں اور یہ کسی بھی صورت ایسا کام نہیں کر سکتے کسی نے تم لوگوں کو ان لوگوں کے خلاف بھڑکا دیا ہے یہ کام ان کا نہیں کسی اور کا ہے۔ لہٰذا تم فوراً پیچھے ہٹ جاؤ اور اگر اب کسی نے اس پر ہاتھ اٹھایا تو میں اس کے ساتھ انتہائی برائی کے

ساتھ پیش آؤں گا۔"

یوناف کو مارنے والے جواب جب سرائے کے مالک کی دھمکی آمیز لہجے میں پیچھے ہٹ گئے تو بیوسا بھاگ کر آگے بڑھی، پہلے اس نے زمین پر گرے ہوئے یوناف کو سہارا دے کر اٹھایا، پھر وہ اپنے سر سے رومال اتار کر اس کا چہرہ اس کے بازو اور اس کا لباس صاف کرنے لگی۔ اپنے آپ کو کسی حد تک سنبھالنے کے بعد یوناف ان جوانوں کی طرف متوجہ ہوا جو اسے مار رہے تھے اور انہیں مخاطب کر کے وہ کہنے لگا۔"میں چاہتا تو جواب میں تم لوگوں پر ہاتھ اٹھا سکتا تھا اور تم میں سے کئی ایک کو سرائے کے اس صحن میں ڈھیر کر دیتا لیکن میں ایسا نہیں چاہتا تھا، اس سرائے کا مالک میرا بہترین دوست اور میرا محسن ہے، میں اس کی سرائے کو رزم گاہ میں تبدیل نہیں کرنا چاہتا تھا، قبل اس کے میں انتقامی کارروائی لے کر تم لوگوں کے خلاف آؤں پہلے تو یہ بتاؤ کہ کس جرم کی پاداش میں تم لوگوں نے میرے خلاف ہاتھ اٹھایا ہے؟" یوناف کے اس سوال پر ایک نوجوان اس کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

"سنو یوناف جس وقت تم اپنی اس ساتھی لڑکی بیوسا کو لے کر سرائے سے نکلے تھے اس کے تھوڑی ہی دیر بعد ایک شخص سرائے میں داخل ہوا، اس نے ہمیں اپنا نام عزازیل بتایا تھا اور کہا تھا کہ وہ ایک بےمثال ستارہ شناس ہے اور اس نے ہم پر یہ انکشاف کیا کہ سرائے کے اندر یہ جو گھوڑے مر گئے ہیں اور گزشتہ دو دنوں سے سرائے کے اندر جو لوگوں کا قتل عام ہو رہا ہے وہ اس سرائے میں قیام کرنے والے یوناف اور بیوسا کی وجہ سے ہے، اس کا کہنا تھا کہ وہ یوناف اور بیوسا کو ایک عرصہ سے جانتا ہے اور جہاں جہاں بھی انہوں نے قیام کیا ہے یہ اسی طرح کا کھیل کھیلتے ہیں وہ کہہ رہا تھا کہ یہ یوناف اور بیوسا لوگوں کے چہروں پر منجمد حسرتیں نگاہوں میں خوف دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، وہ کہہ رہا تھا یہ خونریزی کا عادی اور لوگوں کو قتل کرنے کا رسیا ہے، بس ہم چونکہ گزشتہ دو دنوں سے قتل ہونے والے لوگوں کی وجہ سے آپے سے باہر ہو رہے تھے ہم اس شخص کی باتوں میں آگئے اور جونہی تم سرائے میں داخل ہوئے ہم نے تم پر حملہ آور ہو کر تمہیں مارنا شروع کر دیا تھا اب بتاؤ اس میں ہمارا کیا قصور ہے۔

اس جوان کی گفتگو سن کر یوناف تھوڑی دیر تک کچھ سوچتا رہا اس لمحہ اس کے چہرے پر ہلکی ہلکی طنزیہ سی مسکراہٹ نمودار ہوئی پھر وہ وہاں جمع ہونے والے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔"سنو لوگو! عزازیل نام کا یہ شخص جو تم لوگوں کا ہمدرد اور غمگسار بنکر اس سرائے میں داخل ہوا تھا اور جس نے تم پر یہ نشان دہی کی تھی کہ سرائے کے اندر حادثہ کا میں اور میرے ساتھی لڑکی ذمہ دار ہیں تو یہ عزازیل اصل میں وہی ہے جسے ہم ابلیس اور شیطان کہہ کر پکارتے ہیں، یہ شخص لوگوں پر درد و فراق طاری کرنے والا اور ان کی زندگی کو لہولہو کرنے والا ہے، یہ ظالم قحط کے جال بچھا دیتا ہے، لوگوں کو یہ موت کے ترانوں اور زہر کے پیمانوں کے سوا کچھ نہیں دیتا، یہ لوگوں کے سامنے بڑے وعدے وعید کرتا ہے ان کے مستقبل کو چار چاند لگانے اور روشن بنانے کے دعوے کرتا ہے، پر وقت آنے پر اس کے سارے وعدے اس کے سارے دعوے راکھ کا ڈھیر ثابت ہوتے ہیں۔"

یہاں تک کہنے کے بعد یوناف تھوڑی دیر کے لئے رکا پھر وہ پہلے سے بھی بلند آواز میں مخاطب کرتے وہاں جمع لوگوں سے کہہ رہا تھا۔"سنو لوگو! تم اپنے میں سے چار سر کردہ اور ذمہ دار اشخاص چن لو جو رات کا ایک حصہ گزرنے پر میرے کمرے میں آئیں اور میں ان کو ساتھ لے کر دریائے گنگا کے کنارے جاؤں گا اور ان پر واضح کروں گا کہ کون اس قتل عام کا ذمہ دار ہے اور یہ قتل کیسے اور کس طرح کئے جاتے ہیں۔" وہاں جمع ہونیوالے لوگ یوناف کی یہ گفتگو سن کر خوش ہو گئے تھے، ان جوانوں میں سے ایک آگے بڑھ کر کہنے لگا۔"ہم اپنے میں سے چار سر کردہ اشخاص ضرور آزمائش کے لئے بھیجیں گے کہ قتل کون اور کیسے کرتا ہے تا کہ آئندہ اس تباہی کے سامنے بند باندھا جائے اور اس خونریزی کو روکا جا سکے اور اس کے ساتھ ہی لوگ وہاں سے چھٹتے ہوئے اپنے کمروں کی طرف جا رہے تھے۔

جب سب لوگ وہاں سے ہٹ گئے تو بیوسا یوناف کے اور قریب ہوئی اور اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے یوناف سے پوچھا، جب یہ سارے لوگ آپ پر حملہ آور ہوئے تو آپ نے کیوں نہ اپنی سری قوتوں کا استعمال کیا اور ان کے سامنے اپنے دفاع کا بندوبست کیا، میں بھی اس موقع پر یہ ارادہ کر رہی تھی کہ اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لا کر آپ کا دفاع کروں پھر میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ آپ میری اس حرکت پر ناراض ہوں، لہٰذا میں باز رہی۔"

اس کے جواب میں یوناف مسکراتے ہوئے بیوسا کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔"سنو! بیوسا جس وقت یہ لوگ مار کر مجھے گرا رہے تھے اس وقت

اہلیکا نے بھی میری گردن پر لس دیا تھا اور اس نے بھی ارادہ کیا تھا کہ وہ ان لوگوں کے خلاف حرکت میں آئے لیکن میں نے اسے منع کر دیا کہ اگر ہم تینوں میں سے کوئی بھی اپنی سری قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے ان لوگوں کے خلاف حرکت میں آتا تو ان لوگوں کو پکا اور پختہ یقین ہو جاتا کہ سرائے میں اور سرائے کے باہر جتنے بھی قتل ہوئے ہیں ان کے ذمہ دار ہم ہیں کیوں کہ یہ لوگ ہماری سری قوتوں کو جاننے کے بعد ہم کو مافوق الفطرت مخلوق جاننے لگتے اور انہیں یقین کرنے میں دیر نہ لگتی کہ یہ بھیانک کام کرنے کے ذمہ دار ہم ہیں۔'' یہ گفتگو سن کر دیو سا مطمئن اور خوش ہو گئی تھی۔

☆☆☆☆☆

دریودھن نے اپنے جاسوس چاروں طرف پھیلا رکھے تھے تا کہ وہ پانڈو برادران کے متعلق معلومات حاصل کریں کہ وہ کہاں رہ رہے ہیں اور اس طرح ان کی شناخت کو ظاہر کر کے انہیں مزید بارہ سال جنگلوں میں جلاوطنی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کیا جا سکے لیکن یہ سارے جاسوس ناکام لوٹ آئے اور کوئی بھی انہیں تلاش کرنے میں کامیاب نہ ہوا تھا جس وقت یہ جاسوس ایک جگہ جمع ہونے کے بعد اکٹھے دریودھن اپنے بھائیوں کے علاوہ رادیو، درونا، بھیشم اور کچھ دیگر لوگوں کے ساتھ بیٹھا پانڈو برادران سے متعلق ہی گفتگو کر رہا تھا، پھر ان جاسوسوں کا سردار دریودھن کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

''سنو دریودھن تمہارے کہنے کے مطابق ہم نے پانڈو برادران کو تلاش کرنے کے لئے ہر جگہ دھکے کھائے لیکن ہم کہیں بھی انہیں تلاش کرنے میں کامیاب نہ ہوئے، ہم نے انہیں جنگلوں میں بھی تلاش کیا مگر ہمیں ناکامی ہوئی، لہٰذا اپنی ان ساری کوششوں کے نتیجے میں ہم نے جو اندازہ لگایا ہے وہ یہ ہے دریودھن کہ پانڈو برادران جنگلوں میں دھکے کھاتے کھاتے مر گئے ہیں اور اب ان دونوں متحدہ ریاستوں میں تمہارا کوئی دشمن نہیں ہے اور اپنے باپ کے بعد تم ان ریاستوں کے راجہ بن کر پرسکون زندگی بسر کر سکتے ہو؟ کچھ لمحات کے توقف کے بعد وہ دوبارہ مخاطب ہوا۔'' سنو دریودھن واپسی کے سفر میں ہم ویرت شہر میں سے ہو کر گزرے تھے کہ ہم نے وہاں ایک المناک خبر سنی اور مجھے امید ہے کہ یہ خبر تمہارے لئے دلچسپی کا باعث ہوگی، اے دریودھن، کیچک کو تم ضرور جانتے ہوں گے جو ویرت کے راجہ کی بیوی کا بھائی تھا اور اس کی افواج کا سالار اعلیٰ تھا ہم نے ویرت شہر میں جو خبر سنی ہے وہ یہ ہے کہ آدھی رات کے وقت کیچک کو کسی نے ویرت شہر کے اندر تعمیر ہونے والے نئے ناچ گھر کے اندر قتل کر دیا ہے، ہم نے لوگوں سے یہ بھی سنا کہ کیچک کسی انتہائی خوب صورت اور پرکشش عورت کو لے کر اس ناچ گھر کی طرف گیا تھا اور اس کی اس حرکت پر اس عورت کے شوہر نے رات کے وقت کیچک کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اے دریودھن یہیں تک ہی معاملہ ختم نہ ہوا بلکہ دوسرے روز جب کیچک کے بھائیوں نے کیچک کے ساتھ اس عورت کو بھی چتا میں جلا دینے کا عزم کیا اور جب کیچک کے پانچ بھائی اس عورت کو پکڑ کر چتا کی طرف لے جا رہے تھے تو اسی عورت کا شوہر پھر اپنی گھاٹ سے نکل کر کیچک کے بھائیوں پر حملہ آور ہوا اور ان کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ سنو اے دریودھن پانڈو برادران کو تلاش کرتے ہوئے ہم نے طویل سفر طے کیا، اس سفر میں بس یہی ایک اہمیت کی خبر ہے جو ہم تمہیں سنا سکتے ہیں لہٰذا ہمارا فیصلہ یہ ہے کہ پانڈو برادران اب زندہ نہیں ہیں بلکہ وہ مر کھپ چکے ہیں۔''

جاسوسوں کی یہ گفتگو سن کر دریودھن نے انہیں انعام واکرام سے نوازنے کے بعد واپس بھیج دیا پھر وہ تھوڑی دیر تک خاموش رہا، پھر وہ کچھ کہنے ہی والا تھا کہ ریاست تری گرت کا راجہ سوسارام اس کمرے میں داخل ہوا، یہ راجہ گزشتہ کئی دنوں سے دریودھن کے مہمان کی حیثیت سے قیام کئے ہوئے تھا، سوسارام کمرے میں داخل ہوا تو دریودھن نے قریب ہی ایک نشست پر ہاتھ مارتے ہوئے اسے بیٹھنے کو کہا لہٰذا سوسارام آگے بڑھ کر دریودھن کے پہلو میں بیٹھ گیا تھا اس کے بعد دریودھن نے وہاں بیٹھنے والے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

پانڈو برادران کو تلاش کرنے کے لئے ہمیں ایک اور کوشش کرنا چاہئے اس لئے کہ وقت بہت کم رہ گیا ہے، اب ان کی جلاوطنی کی مدت ختم ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ لہٰذا ان دنوں ہی پانڈو برادران کو تلاش کر کے اور لوگوں پر ان کی شناخت ظاہر کر کے انہیں مزید بارہ سال کی جلاوطنی پر مجبور کر دینا چاہئے اور اگر ہم ایسا نہ کر سکے تو پھر یہ چند ہی دن بعد پانڈو برادران اپنی گھات سے نکل کر ریاست میں داخل ہوں گے اور اپنا راج پاٹ ہم سے واپس مانگیں گے جواب میں ان کو

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

واپس نہیں کرنا چاہتا۔" جب دریودھن خاموش ہوا تو اس کے قریب بیٹھے ہوئے درونا نے کہنا شروع کیا۔

"سنو دریودھن پانڈو برادران سے متعلق تمہارے یہ خیالات یقیناً ناپسندیدہ ہیں تمہیں یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا کر رکھنی چاہئے کہ لوگ یدھشٹر اور اس کے بھائیوں سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور میں تمہیں یہ بھی تنبیہ کروں گا کہ تم ان کے مرنے کی تمنا نہ کرو بلکہ میرا خیال ہے کہ وہ ایک لمبی مدت تک جیتے رہیں گے، تم نے غیر مناسب ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے انہیں جنگلوں کی طرف نکل جانے اور جلاوطنی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کر دیا تھا اور تم نے دیکھا کہ تمہارے ان اوچھے ہتھکنڈوں کے خلاف انہوں نے کوئی آواز بلند نہ کی تھی بلکہ وہ چپ چاپ وعدے اور شرائط کے مطابق تیسرے سال کی جلاوطنی کے لئے جنگلوں میں چلے گئے تھے ان تیرہ سالوں کے دوران اے دریودھن تم نے ان کی دولت اور ان کی دیگر اشیاء سے پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے اب تم کیوں ان کی واپسی سے ہراساں ہو وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ تیرہ سال کی جلاوطنی کے بعد واپس آکر اپنی ریاست کا مطالبہ کریں اور پہلے کی طرح وہ اپنی ریاست اندر پرساد پر حکومت کریں۔"

یہ گفتگو سننے کے بعد دریودھن غصے اور خفگی کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگا۔ "سنو دادا پانڈو برادران کے ساتھ میں اپنی نفرت کو کسی بھی صورت ختم نہیں کر سکتا، وہ میرے بدترین دشمن ہیں اور میں ریاست انہیں واپس نہ کروں گا میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ انہیں مزید بارہ سال کی جلاوطنی پر مجبور کر دوں۔" دریودھن شاید کچھ اور بھی کہنا چاہتا تھا مگر اس کی بات کاٹتے ہوئے کرپا بولا۔

"سنو دریودھن، اس صورت حال میں تمہارے اور پانڈو برادران کے درمیان جنگ یقینی ہو جائے گی اور اس جنگ میں ریاست پنچال کا راجہ دروپد، دوارکا کا حکمراں کرشن اور ان کے علاوہ بہت سے راجہ حکمراں بھی پانڈو برادران کی طرف داری اور حمایت کریں گے۔ لہٰذا پھر تمہیں ابھی سے جنگ کی تیاری کر لینی چاہئے تمہیں ایسے دوستوں اور حمایتوں کی تلاش میں نکلنا چاہئے جو پانڈو برادران کے ساتھ جنگ کے دوران تمہاری مدد کر سکیں ورنہ یاد رکھو تیرہ سال کی جلاوطنی کے بعد جب پانڈو برادران کو یہ خبر ہوگی کہ تم ان کی ریاست انہیں واپس نہیں کر رہے تو وہ زہریلے اژدہوں کی صورت اختیار کر لیں گے اور تمہیں اور تمہارے حمایتوں میں سے کسی کو بھی زندہ نہ چھوڑیں گے۔ لہٰذا اے دریودھن اٹھ کھڑے ہو اور ان تیرہ دنوں کے دوران اپنی تیاری کر لو، اپنے لشکر میں اضافہ کرو اپنی عسکری قوت کو بڑھاؤ تاکہ جنگ کی صورت میں تم پانڈو برادران اور ان کے حمایتوں کا خاتمہ کر سکو۔

کرپا کے خاموش ہونے پر دریودھن گردن جھکا کر کچھ سوچتا رہا پھر اس نے قریب ہی کھڑے ایک محافظ کو کہا کہ اس جاسوس کو واپس بلایا جائے، جس نے ویرت شہر کے کیچک کی موت کی اطلاع دی تھی وہ ملازم بھاگا بھاگا گیا اور اس جاسوس کو بلا کر دریودھن کے سامنے کھڑا کر دیا۔

دریودھن نے اس جاسوس کو مخاطب کر کے کہا ایک بار پھر کیچک کے قتل کے واقعات میرے سامنے تفصیل سے بیان کرو، اس جاسوس نے فوراً کیچک کے مرنے کے حالات پوری تفصیل کے ساتھ دریودھن کے سامنے سنا دیئے، دریودھن نے اس جاسوس کو چلے جانے کی اجازت دیدی، پھر وہ گردن جھکائے اس جاسوس کی باتوں پر غور کرنے لگا تھا۔

تھوڑی دیر کے تفکر کے بعد دریودھن نے اپنی گردن سیدھی کی اور وہاں بیٹھے ہوئے سارے لوگوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ "کیچک کی موت صرف ایک شخص کے ہاتھوں اس امر کا انکشاف کرتی ہے کہ بھیم سین زندہ ہے اور اگر بھیم سین زندہ ہے تو اس کے دوسرے پانڈو برادران بھی زندہ ہیں۔ لہٰذا ہمیں ان کے سدباب کی کوشش کرنی چاہئے۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا

کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

پھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گنج کی مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون نمبر: 9319982090

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سادن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں | **ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے**

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیو بند 247554 فون نمبر 01336-224455

محمد شبیر قادری
FREE AMILIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamiliyaat

TILISMATI DUNYA (MONTHLY)
ABULMALI, DEOBAND 247554 (U.P)
R.N.I.66796/92,RNP/SHN/61,2015-17

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اسماء حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی و روحانی علاج 300/-	تحفۃ العالمین 150/-	کشکول عملیات 80/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	اعداد بولتے ہیں 150/-
علم الاعداد 85/-	کرشمۂ اعداد 55/-	اعداد کا جادو 45/- [?]	علم الحروف 60/-	پتھروں کی خصوصیات 55/-
بسم اللہ کی عظمت وافادیت 40/-	سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت 60/-	آیت الکرسی کی عظمت وافادیت 25/-	سورۂ [?] یٰسین کی عظمت وافادیت 30/-	سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت 60/-
مجموعۂ آیات قرآنی 20/-	اعمال ناسوتی 20/-	اعمال حزب البحر 20/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	علم الاسرار 75/-
سورۂ مزمل کی عظمت وافا 45/-	اعداد کی دنیا 55/-	تعلقات اعداد 40/-	اذان بت کدہ 90/-	جادو ٹونا نمبر 110/-
امراض جسمانی نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	موکلات نمبر 90/-	استخارہ نمبر 90/-
روحانی مسائل نمبر 90/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	شیطان نمبر 75/-	خاص نمبر 75/-
اعمال شر نمبر 90/-	درود و سلام نمبر 90/-	مجرب عملیات نمبر 80/-	علم جفر نمبر 75/-	دست غیب نمبر 75/-
روحانی امراض نمبر 75/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	عملیات محبت نمبر 110/-

Maktaba Roohani Dunya
Mohalla Abul Mali, Deoband-247554 U.P. Mob. 09756726786

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP